

بلوچی زبان سیکھنے کے لیے آسان کتاب

بلوچی معلم

بلوچی اردو بول چال

آؤ بلوچی سیکھیں

مصنف
مولوی خیر محمد ندوی

نیا ایڈیشن
ترمیم و اضافے
کے ساتھ

ترمیم و اضافات
جمال عبدالناصر بلوچ
لاہور، پاکستان

ندوای پبلیکیشنز

محراب خان عیسیٰ خان روڈ نوالین، لیاری، کراچی

بلوچی اردو بول چال

مولوی خیر محمد ندوی

ندوای پبلیکیشنز



ندوای پبلیکیشنز
محراب خان عیسیٰ خان روڈ نوالین، لیاری، کراچی

بلوچی معلم

بلوچی اردو بول چال

مصنف

مولانا خیر محمد ندویؒ

ترمیم و اضافات

جمال عبدالناصر بلوچ

(پیشینہ، یکم اسکے) (مضافات) (ماہنامہ اسکے) (اسلامیات)

ناشر: ندوی پبلیکیشنز

محراب خان، عیسیٰ خان روڈ، نوالین گل، نمبر ۲۳۔ یاروی۔ کراچی ۵۳

قیمت ۱۲۰ روپیہ

بارگاہِ فروغی لاہور

جملہ حقوق کتاب خدا بحق ما محفوظ ہیں

نام کتاب.....	بلوچی معلم (بلوچی اردو بول چال)
نام مصنف.....	مولانا خیر محمد ندوی بلوچی
ترتیب و کمپیوٹر ڈیزائننگ.....	جمال عبدالناصر بلوچی
بار اول.....	۱۹۸۱ء
تعداد.....	۲۰۰۰
بار دوم.....	نومبر ۱۹۸۶ء
تعداد.....	۱۰۰۰
بار سوم.....	دسمبر ۱۹۸۸ء
تعداد.....	۱۰۰۰
بار چہارم.....	اگست ۱۹۹۱ء
تعداد.....	۱۰۰۰
بار پنجم.....	جولائی ۱۹۹۵ء
تعداد.....	۱۰۰۰
بار ششم.....	اگست ۱۹۹۹ء
پریس.....	ڈیسٹ پرینٹنگ پریس کراچی
قیمت.....	۱۲۰ روپیہ

انتساب

میں اس کتاب کو اپنے بزرگ و محترم دادا
حضرت مولانا خیر محمد ندوی صاحب
کے نام منسوب کرتا ہوں، جن کی تعلیمات، ہمت افزائی اور قدر
دانی نے مجھے اس قابل بنایا کہ میں ان ہی کی تصنیف کردہ اس
کتاب کو دوبارہ ترمیم و اضافات کے ساتھ شائع کر سکوں
و دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی
دی ہوئی تعلیمات کو ہمارے لیے مشعلِ راہ بنائے، آمین

بہی خواہ

جمال عبدالناصر بلوچ

فہرست اسباق

سبق نمبر	اسباق	صفحہ نمبر
۱	پیش لفظ	۹
۲	ترمیم و اضافات	۱۱
۳	حروف ابجد کا بیان	۱۲
۴	حرکات و سکونات اور مد کا بیان	۱۵
۵	دو حروف والے الفاظ مفردات میں	۱۶
۶	دو حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال	۱۶
۷	گفتگو	۱۷
۸	تین حروف والے الفاظ مفردات میں	۱۷
۹	تین حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال	۱۸
۱۰	گفتگو	۱۹
۱۱	چار حروف والے الفاظ مفردات میں	۲۰
۱۲	چار حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال	۲۰
۱۳	گفتگو	۲۱
۱۴	پانچ حروف والے الفاظ مفردات میں	۲۲
۱۵	پانچ حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال	۲۳
۱۶	گفتگو	۲۳
۱۷	چھ حروف والے الفاظ مفردات میں	۲۴
۱۸	چھ حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال	۲۴
۱۹	گفتگو	۲۵
۲۰	چند مفید بلوچی الفاظ اور ان کے معنی	۲۶

فہرست اسباق

صفحہ نمبر	اسباق	سبق نمبر
	باب اول: روزمرہ بلوچی بول چال	
۴۹	گھراور گھریلو سامان سے متعلق مفردات	۲۱
۵۱	گھراور گھریلو سامان سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال	۲۲
۵۲	گفتگو	۲۳
۵۳	درس گاہ سے متعلق مفردات	۲۴
۵۴	درس گاہ سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال	۲۵
۵۵	گفتگو	۲۶
۵۶	دن، موسم اور وقت کے مفردات	۲۷
۵۸	دن، موسم اور وقت کے مفردات کا جملوں میں استعمال	۲۸
۵۹	گفتگو	۲۹
۶۰	رشتہ داروں سے متعلق مفردات	۳۰
۶۱	رشتہ داروں سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال	۳۱
۶۲	گفتگو	۳۲
۶۳	جانوروں، درندوں اور پرندوں کے مفردات	۳۳
۶۶	جانوروں، درندوں اور پرندوں کے مفردات کا جملوں میں استعمال	۳۴
۶۷	گفتگو	۳۵
۶۹	روزمرہ کھانے پینے سے متعلق مفردات	۳۶
۷۱	روزمرہ کھانے پینے سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال	۳۷
۷۲	گفتگو	۳۸
۷۴	عام تجارتی چیزوں کے متعلق مفردات	۳۹
۷۵	عام تجارتی چیزوں سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال	۴۰

فہرست اسباق

صفحہ نمبر	اسباق	سبق نمبر
۷۶	گفتگو	۴۱
۷۷	کھیتی باڑی اور باغبانی سے متعلق مفردات	۴۲
۷۸	کھیتی باڑی اور باغبانی سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال	۴۳
۷۹	گفتگو	۴۴
۸۰	انسان اور اس سے متعلق مفردات	۴۵
۸۲	انسان اور اس سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال	۴۶
۸۳	گفتگو	۴۷
۸۴	عبادات سے متعلق مفردات	۴۸
۸۵	عبادات سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال	۴۹
۸۶	گفتگو	۵۰
۸۷	عیدین سے متعلق گفتگو	۵۱
۸۹	اسلام سے متعلق گفتگو	۵۲
۹۲	بلوچی گفتی	۵۳
۹۵	چند مفید جملے	۵۴
۱۰۵	بلوچی مکالمہ	۵۵
باب دوم: بلوچی قواعد کا بیان		
۱۰۸	لفظ کی تعریف اور اس کی قسمیں	۵۶
۱۰۹	حرف کی تعریف اور اس کا جملوں میں استعمال	۵۷
۱۱۰	اسم کا بیان اور اس کا جملوں میں استعمال	۵۸
۱۱۱	اسم فاعل کا بیان اور اس کی مثالیں	۵۹

فہرست اسباق

سبق نمبر	اسباق	صفحہ نمبر
۶۰	اسم صفت کا بیان اور اس کا جملوں میں استعمال	۱۱۲
۶۱	اسم ضمیر اور اس کی قسموں کا بیان	۱۱۳
۶۲	فعل کی تعریف اور جملوں میں استعمال	۱۱۶
۶۳	فعل کی بناوٹ اور اس کی قسمیں	۱۱۷
۶۴	فعل ماضی مطلق کا بیان	۱۲۱
۶۵	فعل ماضی مطلق مجہول کا بیان	۱۲۲
۶۶	فعل ماضی قریب کا بیان	۱۲۳
۶۷	فعل ماضی قریب مجہول کا بیان	۱۲۴
۶۸	فعل ماضی بعید کا بیان	۱۲۵
۶۹	فعل ماضی بعید مجہول کا بیان	۱۲۶
۷۰	فعل ماضی استمراری کا بیان	۱۲۷
۷۱	فعل ماضی شکی کا بیان	۱۲۸
۷۲	فعل ماضی تمنائی کا بیان	۱۲۹
۷۳	فعل حال کا بیان	۱۳۰
۷۴	فعل حال مجہول کا بیان	۱۳۱
۷۵	فعل حال استمراری کا بیان	۱۳۲
۷۶	فعل مستقبل کا بیان	۱۳۳
۷۷	فعل مستقبل مجہول کا بیان	۱۳۴
۷۸	فعل مضارع کا بیان	۱۳۵
۷۹	فعل امر و فعل نہی کا بیان	۱۳۶
۸۰	جملے کی تعریف	۱۳۷

فہرست اسباق

صفحہ نمبر	اسباق	سبق نمبر
۱۳۸	بلوچی زبان میں ہمزہ (ء) کا استعمال	۸۱
۱۴۰	جملے کو سوالیہ بنانا	۸۲
۱۴۰	مصدر کا بیان	۸۳
۱۴۲	فعل لفظی کا بیان	۸۴
۱۴۳	استثناء کا بیان	۸۵
۱۴۴	حرف عطف کا بیان	۸۶
۱۴۵	حرف جار یا حرف رابطہ کا بیان	۸۷

باب سوئم: بلوچی خط و کتابت

۱۴۷	باپ کا خط بیٹے کے نام	۸۸
۱۴۸	بیٹے کا خط باپ کے نام	۸۹
۱۴۹	دوست کا خط دوست کے نام	۹۰
۱۵۱	ایک خط بنام مدیر ماہنامہ سوغات	۹۱
۱۵۳	شاہی میں شرکت کی دعوت کا خط	۹۲
۱۵۴	بھائی کا خط اپنے بھائی کے نام	۹۳

باب چہارم: بلوچی محاورات اور ضرب الامثال

۱۵۶	بلوچی محاورات اور ضرب الامثال	۹۴
۱۵۷	تختی الف تا تختی ی	۹۵

پیش لفظ

ماہنامہ اومان فروری ۱۹۵۱ء کو پہلی مرتبہ میری ادارت میں بلوچی زبان میں چھپ کر شائع ہوا۔ اور اسی پرچہ میں راقم الحروف نے بلوچی اردو بول چال کا پہلا سبق شائع کیا۔ ماہنامہ اومان کی ورق گردانی سے یہ بات سامنے آ جاتی ہے کہ اس رسالے میں بول چال کے تئیں سے زیادہ اسباق شائع ہوئے۔ لیکن اس وقت حالات نے ساتھ نہ دیا اور اومان میں شائع شدہ اسباق کو کتابی صورت میں یکجا کرنے کا موقع میسر نہ ہو سکا۔ یہاں تک کہ ماہنامہ اومان کی اشاعت ۱۹۶۲ء میں بند ہو گئی۔

اگست ۱۹۷۸ء میں ماہنامہ سوغات بلوچی اشاعت پذیر ہوا۔ اور اس میں بھی میرے لکھے ہوئے بلوچی اردو بول چال پر اسباق ہر ماہ شائع ہونے لگے۔ اور اس ضمن میں چالیس سے زائد اسباق چھپ کر شائع ہوئے۔ چنانچہ اب ان اسباق کو مرتب کر کے اور کچھ مزید اضافہ کے ساتھ بلوچی اردو بول چال کو کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے تاکہ ان اسباق کے ذریعہ بلوچی زبان سیکھنے والوں کو یہ سہولت میسر ہو جائے کہ وہ بآسانی اس زبان پر عبور حاصل کر سکیں اور نیز بلوچی زبان کو پھلنے پھولنے اور ترقی کے مزید مواقع حاصل ہو سکیں۔

اس کتاب کو "بلوچی معلم" کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کے چار ابواب درج ذیل تفصیل کے ساتھ ہیں۔

پہلا باب روزمرہ بول چال میں استعمال ہونے والے بلوچی کے ۵۵ اسباق ہیں دوسرا باب بلوچی قواعد پر مشتمل ہے جس میں ۳۲ اسباق ہیں۔ اس باب میں بلوچی زبان کے گرامر اور قواعد و اصولوں کو یکجا سمودیا گیا ہے۔ کہ جن پر عبور حاصل کرنا ایک نوآموز کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ تیسرا باب بلوچی خط و کتابت پر مبنی ہے۔ اور چوتھے آخری باب میں بلوچی زبان کے قریباً پانچ سو کے لگ بھگ محاورات اور ضرب الامثال کو سمینے کی کوشش کی گئی ہے۔

بے شک اس سے پیشتر اس عنوان پر چند کتابیں بازار میں آگئی ہیں۔ لیکن ان کتابوں کا دائرہ اس قدر محدود ہے کہ وہ کسی نئی زبان کے سیکھنے والے کی پیاس کو بجھانے سے عاجز و قاصر ہیں۔ البتہ "بلوچی معلم" کو پڑھنے والے قارئین اس کتاب میں کافی سے زیادہ مواد پائیں گے۔ امید ہے کہ بلوچی زبان کے سائنس دانوں کے ساتھ ساتھ اس کتاب کو نہ صرف معلومات کی غرض سے مطالعہ کریں گے بلکہ اس کتاب کے مندرجات کو بصورت درس پڑھنے کی بھی کوشش کریں گے۔ اور اس سلسلہ میں بلوچی کے ادیب اور نقادوں سے دست بستہ عرض ہے کہ اگر ان کو اس کتاب میں کوئی غلطی نظر آجائے یا کسی سبق میں کچھ نقص دکھائی دے تو وہ مہربانی فرما کر اس بارے میں نشاندہی فرمائیں۔ تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی اصلاح کی جاسکے۔

اس کتاب کی تالیف کے وقت براہِ درم محمد بیگ بیگل اور عابد آسکانی نے جو مفید اور کارآمد مشورے دیئے ان کیلئے بندہ ان کا بہت ممنون و مشکور ہے۔

میری دعا ہے کہ بلوچی ادب کے فروغ کے لئے خدا ہم سب کی کوششوں کو شرف قبولیت بخشے اور زبان کی ترقی کیلئے راہیں کھول دے۔ آمین

دعا گو مولانا خیر محمد ندوی مادرِ بلوچ کراچی۔

مصنف کتاب ہذا ۲۲ ستمبر ۱۹۸۱ء

برطانیہ ۲۲ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ

ترمیم و اضافات

موجودہ دور میں بلوچی زبان کو لکھنے پڑھنے کا رواج قیام پاکستان کے بعد اس وقت شروع ہوا۔ جب میرے محترم دادا حضرت مولانا خیر محمد ندوئی کی انتھک کوششوں سے ریڈیو پاکستان کراچی سے بلوچی زبان میں ریڈیو پروگراموں کے نشریات کی ابتدا ہوئی۔

یہ پروگرام ۲۵ دسمبر ۱۹۴۹ء کو شروع ہوئے اور اس کے علاوہ بلوچی زبان کا پہلا رسالہ ماہنامہ 'اومان' کے نام سے بلوچ ایجوکیشنل سوسائٹی کی زیر سرپرستی میں فروری ۱۹۵۱ء کو کراچی سے شائع ہوا جس کی ادارت کے فرائض میرے محترم دادا (مولوی خیر محمد ندوئی) کے علاوہ مولوی محمد حسین عاجز نے بھی انجام دیئے۔ بارہ برس تک شائع ہونے کے بعد ۱۹۶۲ء کو اس ماہنامے کی اشاعت چندا گزیرو جوبات کی بنا پر بند ہو گئی۔

اگرچہ بلوچی زبان موجودہ فارسی زبان سے قدریمتر ہے لیکن اسے شومی قسمت کہے یا محض اتفاق کہ بلوچی زبان و ادب کو کسی بھی دور میں سرکاری سرپرستی حاصل نہیں ہوئی اور قوم کے پڑھے لکھے افراد نے اپنے مادری زبان میں لکھنے پڑھنے کی جسارت نہیں کی، اور حکومتی سطح پر کبھی بھی اس زبان کو وہ پذیرائی اور پنپنے کا ایسا موقع نہیں ملا جیسے کہ دوسری زبانوں کو ملا ہے۔

بلوچی زبان کو علمی و ادبی ترقی کے دور میں داخل ہوئے صرف ۵۷ برس کا عرصہ گزرا ہے، گو کہ اس سے قبل بھی بلوچی زبان میں لکھا جاتا رہا ہے اور بلوچی ادب کی تاریخ میں کچھ واقعات اور شعروں و نثر کی صورت میں کچھ داستانیں لکھی ہوئی ملتی ہیں لیکن اسے زبان و ادب کی ترقی نہیں کہا جاسکتا۔

موجودہ دور میں بلوچی زبان میں لکھی گئی کتابوں اور بلوچی رسائل کی بدولت بلوچی زبان میں لکھنے پڑھنے والوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچ گئی ہے اور پھر اس میں روز افزوں اضافہ بھی ہو رہا ہے۔ اگرچہ سرکاری سطح پر بلوچی زبان کو وہ مقام حاصل نہیں ہوا کہ جو پاکستان میں مروج دوسری علاقائی زبانوں کو حاصل ہے مگر امید کی جاسکتی ہے کہ مستقبل قریب میں بلوچی زبان کو بلوچستان کی سرکاری زبان کی حیثیت دی جائیگی۔ اور ایک دن ایسا آئیگا کہ بلوچی زبان پورے بلوچستان کے

اسکولوں اور کالجوں کے نصاب میں انشاء اللہ شامل ہوگی۔ اس سلسلے میں بلوچی زبان کے ادیب اور دانشوروں کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہیے۔ اور بھرپور کوشش اور جدوجہد کرنی چاہیے کہ بلوچی زبان کو اس مقام پر پہنچا دیں جو اس کا بنیادی حق ہے۔

الحمد للہ آج میرا اپنے محترم و بزرگ دادا جان حضرت مولانا خیر محمد وئی سے کیا ہوا ایک وعدہ پورا ہو گیا اور آج یہ کتاب بلوچی معلم کا نیا ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے، جس کو میں نے بذات خود کمپیوٹر پر کمپوزنگ اور ڈیزائننگ کی ہے اور اس کو ایک نئے ترتیب کے ساتھ شائع کر رہا ہوں، اور اس میں کافی نئی تبدیلیاں بھی کی ہیں، اور کافی اسباق میں اضافہ بھی کیا گیا ہے، اب اس کا فیصلہ آپ کریں گے کہ اس میں کتنی جدت لائی گئی ہے، اور میں اپنی اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں۔

دراصل میں نے اپنے دادا محترم حضرت مولانا خیر محمد وئی سے وعدہ کیا تھا کہ میں ان کی تمام تصانیف بشمول بلوچی قرآن شریف کے کمپیوٹر کمپوزنگ و ڈیزائننگ کر کے دوبارہ پرنٹ کروں گا، اور اس سلسلے میں میں نے کام کرنا شروع کیا لیکن مصروفیات اور حالات نے اس بات کی اجازت نہ دی کہ میں یہ کام اپنے دادا محترم کی زندگی میں مکمل کر سکتا، لیکن بہر حال ہونی کو کون مال سکتا ہے اور محترم دادا مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۹۸ء کو اس جہان فانی سے کوچ کر کے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے، اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے، ان کے درجات کو بلند فرمائے، اور انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

یہ کتاب انہی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، انہوں نے اس کتاب کو تصنیف کیا، یہ کتاب اور دادا جان کی دوسری تصانیف اس بات کا ثبوت ہیں کہ ان کے دل میں بلوچی اور بلوچی زبان کے بارے میں کتنا درد تھا، اور وہ بلوچی زبان کی کس قدر رتی چاہتے تھے اور اس کو پاکستان کی دوسری زبانوں کے ہم پلہ بنانا چاہتے اور اسی کوشش میں انہوں نے اپنی پوری زندگی وقف کر دی تھی۔

محترم دادا جان کی بلوچی زبان و ادب کی خدمت کے بارے میں ان کے خلوص کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ انہوں نے قرآن پاک کا بلوچی زبان میں ترجمہ و تفسیر تحریر کر کے بلوچی زبان کو ان زبانوں کی صف میں لاکھڑا کیا جن میں اب تک قرآن پاک کے ترجمے ہو چکے ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ ہمارے لیے اور بلوچ قوم کے لیے یقیناً فخر کی بات ہے، اور انکی ان خدمات کو بلوچی زبان و ادب کی تاریخ میں ہمیشہ سہرے لفظوں سے لکھا جائے گا، انکی ان خدمات کے اعتراف میں صدر پاکستان نے انہیں سن جہرہ ایوارڈ سے بھی نوازا۔

دادا جان کے اس قرآن پاک پر بھی میں نے کام کرنا شروع کر دیا ہے اور اسے کمپیوٹر کمپوزنگ اور ڈیزائننگ کر رہا ہوں اور اب تک میں بارہ پاروں پر کام مکمل کر چکا ہوں اور اگر اللہ تعالیٰ نے زندگی دی تو میں انتہاء اللہ اس کو جلد مکمل کر کے قارئین تک پہنچا دوں گا۔

میری ایک دست بستہ گزارش ہے کہ زیر نظر کتاب میں اگر اہل نظر کو کوئی غلطی نظر آجائے تو مہربانی فرما کر مجھے مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

آخر میں ہم دعا کرتے ہیں کہ بلوچی زبان و ادب کے لیے ہماری کوششوں کو اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشے اور بلوچی زبان و ادب کے لیے ترقی کی راہیں کھل جائیں، اور اس کو وہ مقام حاصل ہو جائے جس کا وہ حقدار ہے۔ (بلوچی مئے وتی شہدیں زبان انت)

دعا گو

جمال عبدالناصر بلوچ

سورجہ ۲ مغروری ۱۴۰۰ھ

سبق ۱ حروف ابجد کا بیان

بلوچی زبان کے حروف ابجد حسب ذیل ہیں۔ یہی حروف اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

اب پ ت ٹ ث ج چ ح خ
د ڈ ذ ر ژ ز ث س ش ص ض ط ظ ع غ
ف ق ک گ ل م ن و ہ ء ی ے

ان میں مندرجہ ذیل حروف بلوچی ہیں۔

اب پ ت ٹ ث ج چ ح د ڈ ر ژ ز
س ش ص ع ف ک گ ل م ن و ہ ء ی ے
باقی ماندہ حروف عربی، فارسی یا اردو کے ہیں بلوچی دانشوروں کا ایک طبقہ مندرجہ ذیل حروف کو
صرف اسم یعنی نام کے حد تک عربی رسم الخط میں لکھنے کا قائل ہے اور وہ حروف یہ ہیں
ث ح خ ذ ص ض ط ظ ع غ ف ق

سبق ۲

حرکات و سکناات اور مد کا بیان

زیر، زیر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں۔ زیر۔ زیر اور پیش کی علامتیں اس طرح ہیں۔

زیر: ۛ، زیر: ۛ، پیش: ۛ

حروفوں پر ان علامتوں کو اس طرح لکھا اور پڑھا جاتا ہے۔

ا ا، ب ب، پ پ، ت ت، ث ث، ج ج، ح ح، د د، ذ ذ، ر ر، ژ ژ، ز ز، س س، ش ش، ص ص، ض ض، ع ع، غ غ، ف ف، ق ق، ک ک، ل ل، م م، ن ن، و و، ہ ہ، ی ی

جس حرف پر حرکت نہ ہو وہ ہوساکن ہوتا ہے ساکن یا جزم کی یہ علامت ہے۔ چا اور اس کو متحرک سے ملا

کر پڑھا جاتا ہے جیسے کذ (کب)، ذ (ادھر، یہاں)، من (میں)

جس حرف کو کھینچ کر پڑھنا مراد ہو تو اس پر یہ علامت ہے۔ لکھ دیتے ہیں:

جیسے آ (وہ)، آس (آگ)، آپ (پانی)

سبق ۳

دو حروف والے الفاظ مفردات میں

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
کمانی	کٹ	باہر	در	باپ	پت
منہ	وپ	دل	دل	خود	وت
پلاس	شس	چولہا	چل	غلط	زو
آنکھ	چم	تم	تو	قطار	رد
بکری	پس	بھوک	ہد	کون	کئے
بچہ / بیٹا	چک	عصا، لٹھی	لٹ	میں	من
تیل	ول	کھجور کا درخت	مچ	چاول	بٹ

نوٹ: اردو کی طرح بلوچی لفظوں کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے،

سبق ۴

دو حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
یہ تیری آنکھ ہے	اے تئی چم انت	یہ میری عصا ہے	اے منی کٹ انت
یہ میرا باپ ہے	اے منی پت انت	یہ کون ہے؟	اے کئے انت؟
تم خود باہر جاؤ	تو ت درو برو	چاول گرم ہیں	بٹ گرم انت
یہ حسن کا بیٹا ہے	اے حسن وچک انت	یہ کس کا بیٹا ہے؟	اے کئی چک انت؟

سبق ۵

گفتگو

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
آپ کے مز میں کیا ہے؟	تئی دپ وچی انت؟	یہ کیا ہے؟	اے چئی انت؟
میرے مز میں کچھ نہیں ہے	منی دپ وچی نیست	یہ ایک عصاب ہے	اے یک لٹ انت
آپ کس کے بھائی ہو؟	تو کئی براتے؟	یہ کس کا بیٹا ہے؟	اے کئی ٹپک انت؟
میں آصف کا بھائی ہوں	من آصف و برات اول	یہا صر کا بیٹا ہے	اے صر و ٹپک انت

سبق ۶

تین حروف والے الفاظ مفردات میں

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
ہاتھ	دست	ٹہنی	ٹال	روٹی	ٹان
نام	نام	گھاس	کاہ	ران	ران
کام	کار	سانپ	مار	پاؤں	پاد
منہ لپچرہ	دیم	ٹائی	چاپ	قدم	گام
آدمی	مرد	راستہ	راہ	پیٹ	لاپ
جوتا	کوش	گھر	لوگ	ماں	مات
سیدھا	تچک	قمیص	پشک	گڈری	پاگ
اپنا	وئی	پتھر	ڈوک	توا	تین
ٹہنی	ٹال	بال	مُود	انتڑی	روت
ہاتھ	دست	الفاظ	لہر	تھوک	لہز

سبق ۷

تین حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال

ذیل میں تین حروف والے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مبتدی کو چاہیے کہ وہ بلوچی کے ان جملوں کی ساخت اور بناوٹ کو بخوبی ذہن نشین کر لیں۔

اردو	بلوچی
یہ آپ کی روٹی ہے	اے تئی ماں انت
گھڑی سر پر باندھو	پاگ ہر ہند
تائی ایک ہاتھ سے نہیں بھتی	چاپ یک دست ہ تو ار نہ کمت
وہ جلال کا گھر ہے	آ جلال لوگ انت
مرد نام کے لئے مرتا ہے	مرد پنام ہریت
ما مرد روٹی کے لیے مرتا ہے	ما مرد پنام ہریت
وہ میری ماں ہے	آ منی مات انت
سانپ کالا ہے	ما رسیاہ انت
یہ راستہ سیدھا ہے	اے راہ چک انت
یہ نشی سوکھی ہے	اے سال شک انت
آپ کا نام کیا ہے	تئی نام کئے انت
میرا نام یا سر ہے	منی نام یا سر انت
آپ کہاں رہتے ہیں	تو کجا نشنگے
آپ کے ابو کب آئینگے	تئی پت کدی کھیت
آپ کیا کام کرتے ہوں	تو چے کارکنیں
میں اسکول میں پڑھانا ہوں	من درم جاہ و وانیان
یہ کس کے لکھت ہیں؟	اے کئی کشار انت؟

سبق ۸

گفتگو

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
وہ دادشاہ ہے	آداساہ انت	وہ کون ہے؟	آکے انت؟
یہ چاکر کی بکری ہے	اے چاکرہ پس انت	یہ کس کی بکری ہے	اے کئی پس انت؟
وہ ایک ریچھ ہے	آیک مم انت	وہ کیا ہے؟	آچی انت؟
یہ درخت ہے	اے درچک انت	یہ کیا ہے؟	اے چی انت؟
یہ میری کتاب ہے	اے منی کتاب انت	یہ کس کی کتاب ہے؟	اے کئی کتاب انت؟
وہ جلال کا گھر ہے	آ جلالہ لوگ انت	وہ کس کا گھر ہے؟	آکئی لوگ انت؟
جلال رفیق کا بھائی ہے	جلال رفیقہ رات انت	جلال کون ہے؟	جلال کئے انت؟
جلال عابد کا بیٹا ہے	جلال عابدہ زھگ انت	جلال کس کا بیٹا ہے	جلال کئی زھگ انت
عابد ایک تاجر ہے	عابد یک تاجر انت	عابد کیا کام کرتا ہے	عابد چی کارکت
میرا محلہ قریب ہے	منی میٹک نزدیک انت	آپ کا محلہ کہاں ہے	تنی میٹک کہاں انت

لفاظ کی تشریح

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
بکرا۔ بکری	پس	کس کا	کئی	کون	کئے
بڑا	مزن	ریچھ	ریچہ، مم	کیا (سوایہ)	چی۔ چہ
میرا	منی	کرتا ہے	کنت	بھائی	برات

مشق نمبر ۱: مندرجہ ذیل جملوں کو بلوچی میں ترجمہ کریں؟

- (۱) یہ کون ہے؟ (۲) یہ میرا بھائی ہے۔ (۳) یہ کیا ہے؟ (۴) یہ ایک درخت ہے۔
- (۵) آپ کا نام کیا ہے؟ (۶) اکبر اور اسلم دونوں بھائی ہیں (۷) یہ دونوں گل محمد کے بیٹے ہیں
- (۸) گل محمد ایک بڑا تاجر ہے۔ (۹) یہ کس کی کتابیں ہیں (۱۰) رفیق میرا دوست ہے۔

سبق ۹

چار حروف والے الفاظ مفردات میں

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
چاند سا	ماکل	بہن	گہار	چچا	ماکو
بانس	بہو	بہو	نشار	دادا-ماما	پیرک
سوتیلی ماں	ماتو	بھائی جان	لالا	بندر	سٹادو
رشتہ دار	سیاد	عورت	جنین	آدی	مردین
جناب، آقا	واچہ	چھری	کارچ	سوکن	ہوک
گیدڑ	تولگ	چیتا	پلنگ	شیر	مزار
دشمن	دژمن	میدان	کوچک	بچ	راست
کندھا	کوچک	قمیص، کرتہ	جاگ	چودھری	گہدا
کہنی	سروش	جھاڑو	روپک	کوننا	چوپک

سبق ۱۰

چار حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
آپ کتنے بہن بھائی ہو؟ جناب! اسلام کا چچا کہاں گیا؟ حسن! دادا کو سلام کرنا سوکنوں کی آپس میں نہیں بنتی بہن بھائی سے امید رکھتی ہے شیر خطرناک درندہ ہے	شہنچہ برات و گہارا بیت؟ واچہ! اسلام! کوکچاقت حسن! پیروک، سلام کن چپوک و ت ماں و ت، پیم نہ بنت گہار چہرات، ولما نگ بیت مزار پیم ماکین رسترا نت

سبق ۱۱

گفتگو

اردو	بلوچی	
وہ کیا ہے؟	آچی انت؟	سوال:
وہ ایک ہوٹل ہے	آیک ہوٹل انت	جواب:
یہ کیا ہے؟	اے چی انت؟	سوال:
یہ ایک گھوڑا ہے	اے یک زیان انت	جواب:
کیا یہاں مچھلی ملتی ہے؟	چاوا ماہیگ رسیت؟	سوال:
نہیں یہاں مچھلی نہیں ملتی ہے	نہاواہیگ نہ رسیت	جواب:
کیوں آپ کو بھوک لگی ہے؟	چوں باریں تراشد؟ گپنگ؟	سوال:
نہیں اب تک مجھے بھوک نہیں لگی ہے	نہ تینگہ منا گثرن؟ بکپنگ	جواب:
شاید تیری گائے پیاسی ہے؟	بلکیں تئی ماوگ ٹنگ انت؟	سوال:
ہاں میری گائے بہت پیاسی ہے	بلے منی ماوگ سٹنگ انت	جواب:
کیوں دودھ گاڑھا ہوتا ہے پیانی؟	چوں شیربو انت یا آپ؟	سوال:
جناب دودھ گاڑھا اور پانی پلا ہوتا ہے	واچہ شیربو و آپ سٹنگ انت	جواب:
شاہو کا بیل مونا ہے؟	شاہو کارگیر زڈ انت؟	سوال:
ہاں شاہو کا بیل خوب مونا ہے	بلے شاہو کارگیر شر زڈ انت	جواب:
کیوں یہ راستہ کشادہ ہے؟	چوں اے راہ پراح انت؟	سوال:
ہاں یہ راستہ خوب کشادہ ہے	بلے اے راہ جوان پراح انت	جواب:
کیا آپ کی بستی قریب ہے؟	باریں تئی مینگ زیک انت؟	سوال:
ہاں میری بستی قریب ہے	بلے منی مینگ زیک انت	جواب:
کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟	چوں باریں نماز وودھ است؟	سوال:
ہاں نماز کا وقت داخل ہو گیا ہے	بلے نماز وودھ داخل ہوگ	جواب:

الفاظ کی تشریح

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
چھلی	ماھیک	گھوڑا	زریان	کیا	چی
کیا	باریں	نہیں	نہ	بھوک	ٹھڈ، گون
مونا	زند	دودھ	شیر	سٹاپ	بلکیں
پیا سا۔ پیاسی	ٹنیک	پیاس	شس	اب تک	تدیکہ
خوب	شر، جوان	بیل	کارنر	گائے	مادگ
منہ	دپ	ہاتھ	دست	بستی، گاؤں	میتگ
کیوں	چون	وقت	وہد	قریب ہی	دست دپ

سبق ۱۲

پانچ حروف والے الفاظ مفردات میں

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
سفید	اسپیت	بے وقوف	مادان	گھوڑا	زریان
کھیل	گوازی	بازار	بازار	نقصان	تاوان
بہادر	بہادر	گرمی کا موسم	گرماگ	افسوس	افسوز
قربان	قربان	دلہن	بانور	شیرہ رس	شیرگ
دواء	درمان	دیوار	دیوال	گواور	گواور
اس دفعہ	چھرا	لکھنا	بھٹہ	مہمان	مہمان
کیوں	پرچیا	ظاہر کرنا	درشان	بنگا سر	سردرا
کیسا	چونیں	ایسا	چوشیں	کھایا	وارنگ

سبق ۱۳

پانچ حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
گرمی کا موسم ہے	گرماگ و موسم انت
مکران کی کھجور لا جواب ہے	مکران و حرماگ و مت نیست
زمانہ کی سر دھری کی شکایت نہ کرو	زمانہ و بے بھری و گلگ و مد کن
دوا کڑوی ہے	دوران تہل انت
نیک لوگوں کی پیروی تجھے فائدہ دے گی	نیکا فی رند گیری ترا فائدہ دنت
بولان کی ندی لمبی ہے	بولان و کور دراج انت
کوئٹہ کے انگور بہت میٹھے ہیں	سٹالکوٹ و انگور سٹک و ش انت
مرد وہ ہے جو نام پیدا کرتا ہے	مرد و ما انت کہ نام درکاریت
قیامت میں کسی کی سفارش کام نہ آئے گی	قیامت و کسی سفارش کار نہ دنت
نماز کو وقت پرا داکریں	نماز و پو و حد و بوان

سبق ۱۴

گفتگو

اردو	بلوچی
آپ کہاں جا رہے ہوں؟	تو کجا گور وگا ہے؟
میں بازار جا رہا ہوں	من بازار وروگا اوں
آپ کا محلہ کتنی دور ہے؟	تنی میگ چچو دور انت
میرا محلہ قریب ہے	منی میگ نزدیک انت
آپ کے دادا کا نام کیا ہے؟	تنی پیر وک و نام کنے انت؟
میرے دادا کا نام مولانا خیر محمد دوی ہے	منی پیر وک و نام مولانا خیر محمد دوی انت

سبق ۱۵

چھ حروف والے الفاظ مفردات میں

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
امتحان	چکاسگ	دولہا	سالونک	پشیمان	پشومان
مالک، آقا	حدائند	خوبصورت	ڈولدار	سردی کا موسم	زمستان
تیل	کارنگر	تاجر	سوداگر	طاقتور	سٹاہ زور
مریض، بیمار	ماراحت	غربت فقیری	ماداری	سیاح	راہ گول
شہر کا نام	منجگور	مزیدار	تام دار	کھوپڑی	کانپول

سبق ۱۶

چھ حروف والے الفاظ کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
اب سوداگر پشیمان ہے	نوں سوداگر پشومان انت
اس دفعہ عید موسم سرما میں ہوگی	چیرا عید زمستان، کپیٹ
شیرک بڑا سیاح ہے	شیرک مزنیں راہ گول انت
اللہ بخش طاقتور آدمی تھا	اللہ بخش شہ زوریں مردے ات
رفیق کی موت پر کسی کو یقین نہیں آتا	رفیق، مرگ، کس باور نہ کمت
دولہا مجلس میں بیٹھا ہے	سالونک ماں دیوان ہشتنگ
اسماعیل آج بیمار ہے	اسماعیل مروچی ماراحت انت
منجگور مکران کا ایک شہر ہے	منجگور مکران، یک شہر انت
یہ فانی دنیا کسی ساتھ نہیں رہتا	اے دوروچی دنیا پہ کس پاندار نہ بیت

سبق ۱۷

گفتگو

اردو	بلوچی	
سناج کسے کہتے ہیں؟	راہ گول کسے گوشت؟	سوال:
ملکوں میں گھومنے والے کو سناج کہتے ہیں	ماکانی تڑوتا ب کٹوک، راہ گول گشت	جواب:
اب کے عید کب ہوگی؟	چیرا عید کدی کپیت؟	سوال:
اب کے عید موسم سرما میں ہوگی	چیرا عید ماں زمستان، کپیت	جواب:
کیا آپ سلیم کو پہچانتے ہیں؟	باریں تو سلیم، جاہ کارے؟	سوال:
جی ہاں سلیم کو ہر کوئی پہچانتا ہے	بلے سلیم، ہر کس جاہ کاریت	جواب:
وہ کس کام کے لئے مشہور ہے؟	آپے چے کارہ نام دارانت؟	سوال:
وہ سناجی کے لئے بہت مشہور ہے	آپے راہ گولی، سک نام دارانت	جواب:
کیا سیب مزیدار ہے؟	چون سروپ نام دارانت؟	سوال:
ہاں سیب بہت مزیدار ہے	بلے سروپ سک نام دارانت	جواب:
یہ کہاں کے سیب ہے؟	اے کچے سروپ انت؟	سوال:
یہ بلوچستان کے سیب ہے	اے بلوچستان، سروپ انت	جواب:
بلوچستان میں کہاں سیب ہوتا ہے؟	ماں بلوچستان، کجام حد، سروپ بیت؟	سوال:
بلوچستان میں کوئٹہ کے آس پاس	ماں بلوچستان، شاکوٹ، کز و گور	جواب:
بہت سیب پیدا ہوتا ہے	سروپ باز پیدا بیت	
بلوچستان کے کس شہر میں بہت سردی ہوتی ہے	بلوچستان، کجام شہر، سک سرد بیت؟	سوال:
موسم سرما کو کوئٹہ میں بہت سردی ہوتی ہے	شاکوٹ زمستان، باز سرد بیت	جواب:
یہ کس کا تیل ہے؟	اے کئی کارگر انت؟	سوال:
یہ لنگو کسان کا تیل ہے	اے دھقان لنگو، کارگر انت	جواب:
مٹی کا تیل کہاں رکھا ہے؟	گاسلیٹ کجا ایرانت؟	سوال:
گاسلیٹ باورچی خانے میں رکھا ہے	گاسلیٹ کن ورہ ایرانت	جواب:

سبق ۱۸

چند مفید بلوچی الفاظ اور ان کے معنی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
آپ	پانی	آہیشم	ریشم
آپ نام	کھانا پینا	آچاہ	پانی کی جگہ
آپ رتچک	پانی گرانا	آسرا، آپسر	نتیجہ
آتک	آیا	آدیک	آئینہ
آرت	آنا	آرگ	لانا
آزار، دل آزار	رنج، دل رنج	آزمانک	داستان، قصہ
آس	آگ	آس دھگ	آگ لگانا
آسرا، امیت	امید	آسن	لوہا
آلگ	آڑو	اپس، بزبان	کھوڑا
اوپار	برداشت	اپوک	سوکن
اچکھ	حیران	اڈا	بڑا بھائی
آرد	بار، سامان	ارس	آنسو
آرش	حملہ	ارمان	افسوس
ازباب، اسباب	سامان	اسپیت	سفید
اشتاپ	جلدی	اشتر	اونٹ
اشتر مرغ	شتر مرغ	اش کنگ	سننا
اگول، ابدال	پاگل	اکاپ	بہتر، اچھا
امب	آم	اندیم	چھپانا
اناکہ	اچانک	امامت	امانت

(ب)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
پیٹھ پیچھے	باپشت	سوداگر	باپاری، واپاری
ماچس	باکس	بوری	باروان، گوئی
اٹیر پورٹ	باٹی پٹ	تکیہ	بالشت، سرچہ
پک	بازل	ہوائی جہاز	باٹی گراب
ششی خور	بٹاکی	آلو	بٹا، بٹا
مسکراہا	بچکاندگ	دیکھو	بچار
جنا	بدگ	ماراض ہونا	بددگ
ڈوبنا	بدگ، بگ	دھوک دینا	بدگ
بھائی	برات	چھل	بر
اوپر	برز	قربانی	براک
بیچارا، غریب	بزرگ	کانا	بزرگ
بندوبست	بندبوج	بنیاد	بن، بنید، بنجاہ
دھاگہ	بندیک	باندھنا	بندگ
بے حاجت، بے پروا	بنگ بروت	سنگ بنیاد	بن سبک، بن ہشت
کشتی	بوجیک	بیٹھو	بنند
لائق	بوداک	لحاف	بوپ
بہار کا موسم	بھارگاہ	کھاؤ	بور
آؤ	بیا	جنت	بہشت
بدلہ	بیر	خاموش، بے آواز	بے توار
بے موسم	بے رگام	مرنا	بیران
شام	بیگاہ	بھروسہ	بھیسہ

(پ)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
بکرا	پاچن	کھوجنا، ڈھونڈنا	پٹنگ
کھڑا ہونا	پاڈاگ	پیر، پاؤں	پاڈ
ننگے پیر	پاڈشپاڈ	گھومنا، چہل قدمی	پاڈھنگ
پرہیزگار، نیک	پارسا	اٹھانا	پاڈنگ
چوکیدار	پاسدار	ترازو کا بھٹہ	پارسنگ
مہمان خصوصی	پاگ واجہ	پگڑی	پاگ
پاسبان، نگہدار	پانپاہ	پیلی	پالینگ
پیٹنا	پتاگ	بھاپ	پاچار
چھان بین	پٹ و پول	توڑنا	پروشنگ
پوچنا	پوچک	جان پہچان	پجار
تلنا	پچک	کھولنا	پچ کنگ
بھرا ہوا	پُر	زینے	پڈا نک، پڈکا نک
ٹوٹا ہوا	پُر شکلیں	سوگوار	پُرسیک
اپنے لیے	پروت	دبانا	پرمچک
فریاد	پریات	فکست	پروش
سو تپا باپ	پسو، پتو	باپ	پاس، پت، ابا
غسل خانہ، باتھ روم	پسبل	جواب	پسو
رہ جانا	پش کپک	پچھے	پشت، پشت
جمرات	پنچ شے	شرمندہ	پشمل
سویرے	پنگاہ، محلہ	تنخواہ دار	پگار دار
ترپنا	پلپنگ	مینڈک	پنگل

(ت)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
بھاگنا	تچک	بندوق	ٹپنگ
آپ کو	ترا	گیلا	تر
بات چیت، گفتگو	تران، گپ تران	کٹھا	ثرپش
قطرہ	ترمپ	سیر و تفریح	ترگرد
چھوٹے ٹکڑے کرنا	ٹرنسک	تیز	ٹرنڈ
خالہ زاد	تروزات	خالہ	ٹرو
اولے	ترونگل	کھو مانا، تفریح کرنا	ترینگ
بکھرا ہوا	تڑاں تڑو	تفریح کرانے والا	ترینوک
تھوڑا	ٹش	تھک جانا	ٹسک، ٹسٹ
بے آرامی، بے چینی	ٹکانسری	تھوک	ٹمک
پیا سا	توئیگ، تنیگ	چٹائی	ٹمر
ٹکڑے ٹکڑے کرنا	تعلل کنگ	کانٹا، ٹکڑے کرنا	ٹل کنگ
سوا	تلاہ، سہر	ٹرپنا	ٹکوسگ
مست گمراہ، مغرور	تمرد	تمباکو	ٹمباک
بھاگ دوڑ	ٹنگ و دو	ٹیک دینا	ٹکمہ دیگ
کھڑی کاجالا	ٹند	بھٹی	ٹندور
خر بوزہ	ٹیجک	پیاس	ٹس
وصکا	ٹیلایک	تیزاب	تیز آپ
کھاڑی	ٹیشک، تپھر	تہنا، اکیلا	ٹیوک، ایوک
شہوت	توت	طعن	ٹیھار، شگان
لومڑی	تولگ	ٹیج	توم، ٹیج

(ٹ)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ٹاپ، سرسایگ	حجامت	ٹاٹ، میٹ	منظبوط
ٹانگی، سینکل	سائیکل	ٹال	ڈالی، شاخ
ٹاک	تہقہ	ٹپ	نشان
ٹپال	ڈاک	ٹاٹر، ٹاگڈ	کھاڑی
ٹانگی	ٹینکی	ٹانگو	لمبا
ٹپال پتی	پوسٹ بکس	ٹپالی	ڈاکیہ
ٹپال کس	ڈاکخانہ	ٹپی ٹوری، ٹپی	زخمی
ٹپکانی	چپکے سے	ٹپنگ	اچھلانا
ٹپنگ	چھپنا	ٹھاگی	کسنا
ٹر	بڑا، مونا	ٹنگ	خاندان، راج
ٹکڑ، شو میں ٹکڑ	بد بخت، بد نصیب	ٹکر	ٹوکر
ٹکس	ٹکٹ	ٹک شود	داغ دھوا
ٹیکسی	تھقہ	ٹنگ	عیار، ٹھگ
ٹنگلینگ	چھپانا	ٹنگل	دفع
ٹنڈر	بدنام، رسوا	ٹنکی	ٹکیہ
ٹنگ	سوراخ	ٹلینگوک	گھنٹی
ٹوال	تولیہ	ٹنگ	لٹکانا
ٹنگرگ	سخت ہونا	ٹوپ	ٹوپ
ٹوک	ٹعنہ	ٹوگ	ٹعنہ دینا
ٹیکم	کودال	ٹوہیں	بہت بڑا
ٹینگ، ہولد	غلام ٹوکر، ٹوکرانی	ٹھل	ٹاڑکرا

(ج)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
جاگ	چہانا	جامیک، جاتوگ	چہیل
جار	اعلان	جار پرینگ	اعلان کرنا
جارچین	اعلان کرنیوالا	جاک	شور
جاگیر	ملکیت، جاگیر	جام	امرو
جامگ	قمیص	جان	جسم
جاندراہ	ننگا	جاہ	جگہ
جہڑگ	بک بک کرنا	جہٹ	جفت
جھگ	مارا	جٹائی	جدائی
جدوایی	بے خوابی	جہند	خود
جہڑگ	تیار	جہڑکوک، جہشک	چمکدار
جہڑنگ	چپکاما	جہٹ، جہٹک	بھاگنا
جہڑنگ	جوش کھانا	جہگ	کھانا
جہڑارینگ، جہڑینگ	جھکاما	جاگہ	جگہ
جہڑرک	ڈرنا	جہڑریش	پریشان
جہڑلگہ	بڑا، وسیع	جہڑ	اونٹ پر بیٹھنا
جہڑ	بادل	جہڑور	بہت تیز آگ
جہڑپ، جہڑپک	ٹھیلہ	جہڑن	بیوی
جہڑور	جانور	جہڑال	مصیبت
جہڑشک	چہیا	جہڑنچک	کنواری
جہڑک	بہی	جہڑجاہ	میدان جنگ
جہڑول	لڑاکا	جہڑزام	بیوہ

(چ)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
چھانپنا	چا پگ	تھائی	چاپ
سینہ	چائی	کنواں	چات
چوتھائی	چارک، چارک	چوراہاں	چارراہ
دیکھنا	چارگ	چاروں طرف	چارگنڈ
نگہداشت، دیکھ بھال	چارگ	دیکھ بھال	چارگنڈ
چھیننا	چاپگ	تھپڑ	چامپٹ
چربی	چب	چیرہ	چانگ
کوشا	چپت، چوپگ	الٹا	چپ، چپ دیم، چپائی
الٹا ہاتھ	چپیں دست	چمکاؤ	چچل
الٹا سیدھا	چپ راست	چمچ	چیر
چھاننا	چٹک	بد تمیز، جھلک	چپورت
کیسے	چڈول	توتلا	چچ
پکنا، پکنائی	چپ، چربی	چالاک	چربٹ، چپ زبان
دھوئی، لگوائی	چریک	حیران، پریشان، سوچنا	چُرت
چھڑانا	چوینگ	چھڑا، مارا ض ہونا	چوگ
دیکھ بھال، نگہداشت	چمت وایر	اٹھانا	چمت کنگ
چھیننا	چٹک	اپے	چش
چھوٹنا	چٹک	بچے	چک
امتحان	چکاس	بھرا ہوا	چکار
گھومنا	چکڑگ	امتحان لینا	چکاسگ
چکیو	چکو	بہنا	چکڑگ

(ح)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
سوکھی کھجور	حارگ	خاطر، دوستی	حاتر
خالی	حالیگ	روزنامہ	حاتاک
مٹی	حاک	بلوچی نام	حاتق داد
حال احوال، خبر	حال	شریف، عزت دار	حانوادہ
دوستی، محبت، شوق	حب	بات، حال احوال	حمبر
باتونی	حمرو	ہوشیار	حمردار
پھینکنا	حرمال	حیران، پریشان	حکمہ
حجام، مائی	حجام، سرسہ	ضد، لازم	حجت
مالک	حدائند	شرمندگی	حجالت
بلوچی نام	حداداد	اللہ، خدا	حداء، خداوند
اللہ کے لیے	حدائیگی	مرحوم	حدامرزی
خواہش مند، آرزو	حدوماک	اللہ کا دیا ہوا	حداء دانگیس
شرارت	حری اپسی	حرام خور	حرام وار
گدھا	حر	خرچہ	حریق درج
خراب	حراپ	غصہ والا	حردماگ
قیمت	حرید	کھجور	حرما، حرماگ
سوکھا	حشک	خزانہ، مال و دولت	حزانہ
بخیل، کنبوس	حشک دست	سوکھا ہوا	حسکیس
کسر پھسر کرنا	حطوت	ختم ہونا	حلاص بوگ
بنیاد، بنیادی جگہ	حکلیس	حلال	حلاز
خون	حون	مہندی	حتی
عادی	حیلدار	خون کا بدلہ	حون بہا
خیرات، بھیک	حیرات	خیریت	حیر

(د)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
دیا	دات، داد	نمونہ، طریقہ	داب
کہاڑی	دارر	لکڑی	دار
کہانی، افسانہ	داستان	دوائی	دارو، درمان
عقلندہ	داما	داغ	داگ
دانہ	دانگ	امام دستہ	دانچوپ
مصروف	دلگوش	منہ	دپ
لقمہ	دپار	افطار	دبونج
دھواں	دوت	ڈکھنا	دپیگ
لبا	دراج	گرٹیا	ڈٹمک
بھاگ کر	درک،	لبا کھینچنا	دراککش
تندرستی	دراچی	لرزا	دراچک
اسکول	درہ جاہ	ڈکھنا	دراچک
پوری، باران	ڈرپ	پاس کرنا	درہرگ
چور	ڈز	عذاب، تکلیف، بہاؤ	درپدر
درخت	درچک	پہنا ہوا	درنگیں
چھیر پھاڑ	درور	چاٹنی کرنا، ڈھونڈنا	ڈسہجنگ
کھڑکی	ڈریگ	منخوا، ہمدرد	دردوار
الٹی کرنا	درشانگ	بیان کرنا	درشان کنگ
ڈھونڈنا، معلوم کرنا	درگجک	پھاڑنا	ڈزگ
نکھنا	درجک	دوائی	درمان
کھولنا	ڈزچک	صحت مند	ڈرنگ

(ڈ)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
توجہ نہ دینا	ڈالچار	مارہا مٹنی	ڈاچی
ست، ڈھیلا	ڈٹو، ٹو	ڈوبنا	ڈہگ
بدو، بہرہ	ڈامپ	صحت مند	ڈڈ
ڈبہ	ڈبی، درپ	دال	ڈال
دکھ، دل پر لینا	ڈک	شور، شور شرابہ	ڈاھ، ڈاھ و شور
چبوترہ	ڈکی	قحط	ڈکال
ڈیمانڈ	ڈک	کھیت	ڈگار
بڑی عمر کا	ڈگر	ڈیمانڈ کرنا	ڈک جنگ
دیکھی ان دیکھی	ڈلکچار	بوڑھی گائے	ڈگی
بڑا ہونا	ڈمس	کترنا	ڈنگ
باہر	ڈن	ٹھیلہ	ڈمپک
جرمانہ	ڈنڈ	باہر کا	ڈنیگ، ڈنی
چور	ڈنگ	بہت سوکھا ہوا	ڈوڈرنگ
ناف	ڈن، ماپک	کانٹے	ڈنگر
مور و الزام ٹھہرانا	ڈوہارگ	ڈسنا، طور طریقہ	ڈنگ
پتھر پھینکنا	ڈوکشان	پتھر	ڈوک، ڈونک
طریقہ	ڈول	پتھر مارنا	ڈوک رچ
گدھ	ڈونڈ وار	خوبصورت، اچھا دکھنا	ڈولدار
بوڑھی عورت، بڑھیا	ڈیک	ڈھول	ڈول، ڈھل
ماچس کی تھیلی	ڈیل	ملاقات ہونا	ڈیک ورگ
ملک، دیار، جگہ	ڈیہر	بہت بوڑھا، بڑی عمر کا	ڈھور

()

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
قوم پرست	راج دوست	قوم	راج
وزیر اعظم	راج مسٹر	جمہوریت	راج مسٹری
سچ	راست	راخی	رازیگ
بھونکنا	راشگ	سچائی	راستی
منتظر	راہچار	طور طریقہ	راہبند
رسم و رواج، کلچر	رہیدگ	سیاح	راہ گول
بک بک کرنا	رہنگ	جھاڑو دینا، صفائی کرنا	رُپت و روپ
ترجمہ کرنا	رجا بک	گراما، گرما	رُچک، رچک
غلط، غلطی	رَو، رَوی	ترجمہ کرنیوالا	رجا بک کار
فہرست	رہ بندی	قطار	رو
بڑا ہونا	رُدوم	اگنا	رُدگ
بدتن	رزان	بہکانا	رُردیگ
روشنائی	رژن	رسوا	رُزوا
پہنچا	رست، رستگ	پہنچنا	رُسگ
جنگلی جانور	رستر	بڑا ہونا (ہوا)	رُست، رُدگ
گالی گلوچ کرنا	رُکنڈیگ	پہچانا	رُسینگ
آوارہ	رُلوک	آوارہ گردی	رُلگ
بہت سارے، لشکر	رُمب	پریشان کرنا، دیر کروانا	رُلینگ
پیچھے پڑنا، پیروی کرنا	رند گیری	بعد میں	رندء
چال	رواج	بعد کے	رندی
مغربی	روایتی	مشرقی	رود راستگی

(ز)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
ماراض	زار	گالی	زاه
عورت	زالبول	ماراضی	زاری
جاننا	زانگ	واماد	زامات
بہت اچھا جاننے والا	زہ	بچہ چننا	زایگ
کڑوا	زہت	گھسیٹنا	زُرگ
مال و دولت	زر	بے حال کرنا	زُدگ
لینا، لے لیا	زُرت، زُرنگ	زیر زمین	زِر
سوار	زُرگر	انڈے کی زردی	زُرگ
زور، توانائی	زُکت	گالی، بری باتیں	زکت
زمانہ	زمانگ	زلف	زُپ
موسم سرما	زمتان	زنجیر	زمزیل
جنین	زن	زلزلہ	زمین چنڈ
زندگی	زند	مال و دولت	زر
قید خانہ	زندان	آب حیات	زند آپ
مونا	زند، زندیں	زندگانی	زندمانی
نقصان، برباد	زوال	ٹھوڑی	زنوک
طاقت	زور	جلدی	زُوت
زبردستی	زورانسری	طاقتور، زبردست	زوراک
کڑوا	زہر نام	خاندان، بچے	زہرات
تلوار	زحم	بچہ، اولاد	زہگ
لینا	زورگ، زیرگ	محتاج، غریب	زیر دست

(ث)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ٹامبلنگ	زور زور سے ہلانا	ٹامبلنگ	پکڑ کر زور سے ہلانا
ٹانگ	کنٹرو	ٹانگ	گدھے کی آواز
ٹانگوک	بچے کا کھلونا	ٹانگوک	دھڑام
ٹرچک، ٹرچک	گھسنا	ٹرچک، ٹرچک	بھاری چیز کا گرنا
ٹمب	اندھیرا	ٹمب	بجلی کڑکنے کی آواز
ٹند، ٹند پند	تھکا ہوا، چور چور	ٹند، ٹند پند	بہت تھکا دینا
ٹول	بہت سخت تھکا ہوا	ٹول	لکڑے لکڑے ہونا
ٹیمبلنگ	اندھیرا ہونا	ٹیمبلنگ	کیڑے کی ایک قسم
ٹلانگوک	بچے کا کھلونا	ٹلانگوک	بہت شور کی آوازیں
ٹلانگینگ	کھلونے سے آواز نکالنا	ٹلانگینگ	پاؤں بند
ٹلوک	چپلا حصہ	ٹلوک	بہت اندھیرا
ٹند	حکمن	ٹند	تھکا دینا
ٹندگ	تھکا ہوا	ٹندگ	جھولا
ٹوب	بلوچستان کا علاقہ	ٹوب	بہت تھکنا
ٹولینگ	تھکا کر چور چور کرنا	ٹولینگ	اندھیری جگہ
ٹیمبارگ	اچانک تیز آواز	ٹیمبارگ	تھک کر چور ہونا
ٹینگلوک	بچوں کا جھولا	ٹینگلوک	جھولنا

(س)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
چاند ار	ساہ وار	ہوا	ساچان
سردی	سارقی	سرد	سارت
بنانا	سازگ	بہلانا	ساڑینگ
دولہا	سالونک	سالنامہ	سالٹاک
سایہ	سایگ	رشتہ	سانگ
ہلکا	سبک	دو پہر کا کھانا	سبارگ
اچھلانا	سٹک	تعریف	ستا
ہلنا	سُرگ	جلنا	سُچک
ہلانا	سُریگ	بچا ہوا، جھوٹا	سرا روک
تکلیف	سرجاہ، سرچہ	باسی	سرتنگ
سنگھڑی	سرند	مغز ماری کرنا	سر جٹک
سردھوا	سر شودگ	جدا کرنا	سر سند
اوپر گرنا	سُرء کپک	جھانکنا	سُر زک
اوپر چڑھنا	سر گچک	عنوان	سر گال
سیب	سر وپ	بہادر	سر مچار
سرمہ	سیرگ	دو پٹہ	سریگ
فکر، خیالات	سستا	کمر	سرین
سخت	سک	ٹوٹنا	سدگ
معدہ	سگندان	کتا	سگ، کچک
ہتھیار	سلاہ	میلا	سل، چل
بانج عورت	سٹٹ	سنگھار کرنا	سمبھینک

(ش)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
بندر	سٹارو ہٹا دی	ٹوٹی	سٹا ٹکامی، سٹارو
رات کا کھانا	شام	کونے کا پرانا نام	سٹا لکٹ
ترازو	سٹا جیم	الٹی کرنا	سٹا نگ
رات	شپ	نکے پیر	شپا و پار
پھسلنا	شترگ	گیا	شُت
جنگ جھگڑا	شدت	بھوک	شُد
بھوکا	شُد یگ	بھوکے پیٹ	شُد لاپ
ٹوبہ صورت	شمر رنگ	عزت، عزت دار	شرف، شرفدار
چھٹا	ششمی	حصہ دار	شریدار
مشلوک ہونا	شکلیگ	پیٹ	شکم
بھول جانا	شموہنگ	طعنہ	شگان
بکری کا بچہ	شنگ	آپکا	شمئے
چرواہا	شوانگ	پھیلا نا	شنگ
بد بخت	شوم	دھوا	شودگ
ایڈیٹر	شونکار	ہرا	شوز
لمبا کرنا	شہارگ	نشان	شون
شہزادہ	شہزادگ	باز	شہباز
ابدال	شپتال	تھپڑ	شہمات
ادب، احترام	شہم	پاگل	شیدا
دلیر عورت	شیر زال	ڈھونڈنا، معلوم کرنا	شو باز
بیٹھا	شیریں	ہوشیار کرنا	شیوارگ

(ک)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
کام	کار	مونگ پھلی	کاجا
بڑا چاقو	کارچ	کام کے لیے کہنا	کار بندگ
استاد ہنرمند	کارزانت	سیکریٹری	کاردار
ممبر	کارکشاد	گرامر	کارگل
ڈیوٹی آفیسر	کارمستر	کام کی جگہ	کارگاہ
چچا	کا کا	کانچ کا برتن	کاھیک
کھوپڑی	کامپول	کانغذ	کاگد
چٹنگ	کانگڑو	سینگ	کانٹ
بیل	کانگر، کاریگر	کوا	کانگی
کمزور دل	کپتہ دل	الماری	کباٹ
گرا	کپک	لکڑی کے جوتے	کپکپ، سواس
فاختہ	کپوت	تیتھر	کپچر
کیا	گت	کبوتر	کپودر
چمکی	کفار	کمانی	کٹ
قبیلہ	کشم	چمینا، بکرے کرنا	کٹنگ
کڑوا	کچل	کہاں	کجا، کجائگو
گھونٹلا	کدوک	خارش	کچک
اندھا	کور	بہرا	کتر
کرسی	کرشی	کپاس	کرپاس
کیڑا	کرم	سیپ	کرکینک
کرایہ	کریہ	مرغا	کروس

(گ)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
تباہ و برباد	گارسیاہ	گم	گار
ناپ راکٹر	گالک	لفظ	گال
لب و لچہ، تلفظ	گالوار	کمپوزیٹر، کمپوزنگ	گال جوڑ
بھینس	گامیش	چال	گام
بات، باتیں	گپ، جہر	گال	گب
قول، اقوال	گفتار	خریدا	گپت
گلا	گٹ	گفتگو	گپ، پُرپ
مصیبت	گچیل	گاچر	کجر
کپڑا	گد	گودام	گدام
کشتی	گراب	گھٹلی	گدگ
کوا	گراگ	خریدار	گراک
وزنی	گراں بار	مہنگا	گران
ہاتھ پائی	گروچیل	دُنبہ	گرائڈ
بھوک	گون	گھومنا، تفریح کرنا	گردینگ
گھینٹنا	گرکان، گزینگ	بھیریا	گڑک
آسمانی بجلی کی کڑک	گرندگروک	گرمی کا موسم	گرمگ
گھر	گس، لوگ	رونا	گریوگ
آلو	گٹو	کہنا	گوہنگ
پینا	گٹاٹک	صراحی	گٹگی
گھونٹ	گلمب	شکایت	گلگ
دیکھنا	گندگ	باہر نکالنا، بھگانا	گلینگ

(ل)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
پیٹ کا درد	لاپ درد	پیٹ	لاپ
کشتی	لانج	لاڈلا، پیارا	لاڈک
دُم	لنگ	عصا، لکڑی	لٹ
شرمیلہ	لجو	شرم، حیا	لج
شاعر، شاعری	لچکار، لچکاری	چپکنا	لچک
اسباب زندگی	لرت پرت	کوچ کرنا	لڈگ، لڈ بوج
لو	لڈک	خراب کرنا	لوینگ
رگڑنا	لگاھگ	کھڑے ہونا	لکت، مک
لرزنا	لرزگ	مہار	لگام
پھسلنا	لکشگ	بیروں کے نیچے آنا	لگتال
رگڑ، رگڑنا	لگاش، لگاھگ	لگنا	لگ
زبان	لنگ	بزدل	لگور
ہونٹ	لٹ	ریشھ	لپ
گرہ، گرفتار، پھنسا	لوپ	کنوارا	لنڈ
شادی کی دعوت	لونکی	مطالبہ	لوٹ
کیڑا	لوڈک	گھر	لوگ
برتن	لوھیک	لکنا	لونجان
کھیاں	لیب	جوش	لھڑ
کھلونا	لیپوک	کھیاں کا میدان	لیب جاہ
لکھنا	لنگ، بشتہ کنگ	نراونٹ	لیزو
لنگڑا	لنگ	پا جامہ	لیزگا

(م)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
ماں	مات، ماس	ماپ	ماپ
انگوٹھا	ماتی لکڑک	سوتیلی ماں	ماتو، ماسو
سانپ	مار	مادہ	مادگ، مادگین
خالہ	ماسی	جوگی	مارگر
غصہ کرنا، جھڑنا	مان بندگ	جاگیر، جائیداد	مال مڈی
زبردستی ٹھونسنا	مان رنچک	احمق، فضول، بیکار	مانجہ
چاندنی	ماہتاپ	ماہنامہ	ماہتاک
مچھلی	ماہیک	چاندکی روشنی	ماہکان
مچھیرا	ماہیک گر	چاندگرہن	ماہگر
مبارکبادی	مبارکی	چاندکی طرح	ماہین
کھجور کا درخت	مچ	نخرہ، غرون، تکبر	مجاز
تماشا	مداری	بھنویں	مچاچ
آج	مرچی، مروچی	مرگیا	مرت
مت جاؤ	مرو	آدی	مرو، مردک
جنگ	مرو	آجکل	مروچاں
لڑاکا	مروک	خوددار، عزت دار	مراہ دار
بہت خوفناک	مزن ہیناک	بڑا، بڑائی	مزن، مزنی
خوشخبری	مودہ، مستاک	بڑے دل والا	مزن دل
کبھی	مبلسک	پیشاب	مس
مالش کرنا	مشک	مکا	مشت
نسوار	مشوئک	چوہا	مشک

(ن)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
ماوان، ماہد	ماہزانت	بے فائدہ، منحوس	ماہکار
ماہ	ماہگ	ڈھیلا، ست	ماہود
کمزور، بے بس	ما توان	ما اتفاق	ما تپاک
ڈانس، ماہنے والا، والی	ما چو	ڈرامہ	ما تک
ہسپتال	ما دراجاہ	پیار	ما دراہ
سالن	ما رشت	بٹھانا	ما دینگ
جامل	ما سرپہ	ما زک	ما زرک
چچا زاد	ما کوز تک	چچا	ما کو
آرٹیکل، مضمون	ماہشتا تک	فریاد کرنا	ما لگ
لحاف	نپاد	فائدہ	نپ
تماشا	ندارگ	منحوس	نپٹ
ادب، ادبی	ندکاری	ادیب، شاعر	ندکار
گھوڑا	نریان	بڑبڑانا	نرندگ
بہو	نثار	کمزور	نرور
بینسنا	نندگ	بیٹھا	نشت
شیرخوار بچہ	نٹوک	اٹھنا بیٹھنا	نندوپاد
مسور کی وال	نگیز	مرغی	نکینک
خط	نمدی	پوتے، پوتی	نماسگ
پیکھا	نواوگ	مل	ننگار
پیٹا	نوهگ	شاگرد	نودرہ
بہانہ	نیون	بالکل نیا	نوک پتاک

(و)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
بیڈروم، خوابگاہ	وا بجاہ	نیند	واب
بوس، مالک	وا چکار	سوداگری	واپار
شورپہ	وا دآپ	نمک	واد
خوار، پریشان	وار	نمکین	وادوک، سورنام
قرضدار	وا مدار	کھانا	وارینگ
ادھار	وام	گزر	وال
مالک	واھند، حدابند	پڑھنا	وانگ
کتاب	وانگی	بدھو، ڈھیلا	وانگ
خواہش	واھگ	استاد، پڑھانے والا	وانینوک
سویا ہوا	وانگیس	سونا	وانسگ
بے پروا	وت سر	خودکشی	وت کشی
پڑھنا	وڈگ	پستول	وتاس
کھانا	ورگ	کھاؤ	ور
نمونہ، طریقہ	وڑ	جوان	ورا
ٹیک مائی	وڑنامی	حمد، نعت	وزبت
اچھا، مزیدار	وش	ساس	وسوگ، وسیگ
راضی نامہ، راضی	وٹان	خوش آمدید	وش آتک
ذاائقہ دار	وٹنام	خوشبو	وشبو
بھونکنا، کب کب کرنا	ونگ	خوشنویس	وش بیس
زمانہ	وھد	حصہ	ونڈ
چالاک، شیطان	ولہ	آوارہ، چھوڑنا	ویل

(ھ ھ)

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
سوکھی کھجور	حارگ	توفیق، ہمت	حائی
آڑو	حالگ	خالی	حالیک
لکڑ بگڑ	چپتار	حیران	ھبکہ
پھینکا	حز مال	پھونک	ھپ
ہر طرح	ہر چند، ہر چنت	کوئی، ہر کوئی	ہر چ، ہر چی
ہفتہ وار	ھفتگی	ہر دفعہ	ہمک رند، ہمک بر
غبارہ	چپوک	سات رنگ	ہفت رنگ
ضد	ہٹ	پھونک مارا	ھپ کنگ
کچھ نہیں	کچ نہ	کبھی بھی	بھجر
کمزور، لاغر	ھڈوسک	ہڈی	ھڈ
ہر جگہ	ھر جاہ	ہر طرح	ھر یم، ہر چنت
سب سے چھوٹا	ھر دکیں	ہر کام	ھر چ کارے
ہر کوئی	ھر کجام، ہر کس، ہر یکے	ہر وقت	ھر دمان، ہر وھدی
تھوڑا	ھر و جگ، پر و شک	ہر طرف	ھر گور، ہر نیمگ
گہرا اکھڑا، سوراخ	ھر ونگ	قیمت، حیثیت	ھر ید
سگا	ھلگ	ڈانٹا	ھکل
ختم	ھلاس	عادت	ھیل
چانا	ھلاینگ	کانا پھونسی	ھلوت
مزدوری	ھٹائی	وہی	ھا
دوست	ھمبل	ہم عمر	ھم سر، ھم بالاد
بچکی	ھلگ	ڈانٹ	ھکل
ہم خیال	ھم سستا	ہم زلف	ھم زامات

(یے)

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
یات	یاد	یا دکنائینگ	یا دکرانا
یا نگ	آیا	یا نگار	یا دگار
یات گجگ	یا دولانا	یا نگیری	یا دگیری
یا زده	گیارہ	یار	دوست، محبوب
یا یک	آما	یک	ایک
یکیں	ایک ہی	یک بندی	اتفاق، ایکا
یک تک	نشانہ، نشانے پر	یک جان	ایک جان
یک جہانی	بدین، گمراہ	یک رو	ایک قطار، لائن سے
یک رندے، یکبرے	ایک مرتبہ	یک رھبند	ایک طریقہ
یک زبان	ایک زبان	یک زد	زخمی کرنا، بہت مارنا
یکپارگی، پارگی	ایک ہی مرتبہ	یک سد	ایک سو
یک کش	ایک طرف، ہمیشہ	یک پیم، یکڈول	ایک جیسا
یک چم، یکم	ایک آنکھ	یک جاہ، سجاہ	ایک ہی جگہ
یکدل، یڈل	ایک دل	یک شپ، یٹپ	ایک رات
یک اماگہ	اچانک	یک شیک، کیوئی	مسلل
یک رنگ	ہم رنگ	یک رو	ایک قطار، ایک لائن
یک کر	ایک طرف	یک شنبے	اتوار
یک کنڈے	ایک کونہ	یک یک	ایک ایک
یکے کپے	ایک آدھا	یک گپ	ایک بات
یک مُشت	متفق، اتفاق	یک یمگ	ایک طرف
یلہ، یل کنگ	چھوڑنا	یلہ دل	دل پھینک

سبق ۱۹

گھر اور گھریلو زندگی سے متعلق مفردات

اردو	ہلوچی	اردو	ہلوچی
کمرہ	کوئی	گھر	لوگ
مہمان خانہ	اوتاک	خواب گاہ	واب جاہ
ٹھنڈا پانی	سردی آپ	گرم پانی	گر میں آپ
پلیٹ	کاشی	باورچی خانہ	پہل
قالین	گالیچہ	بڑا چچہ	کفلیر، استان
دروازہ	تاک	چٹائی	گمرود
باتھ روم	پسیل	صوفہ	کوئچ
آئینہ	آدینک	ٹلکہ	ٹل
سوئی	سوچن	تھنچی	مقراض
سینا	دوچک	دھاگہ	بند گی
جھاڑو	روپک	ماڑہ	صاحبک
ٹینکی	ٹانگی	الماری	کباٹ
شیشہ	کانچ	جھولا	گوانزگ
چھت	بان	تکیہ	باشت، سرچہ
مٹکا	مٹ	چارپائی	تات
کنڈی	کڑی	آنچورہ	تاس
پلیٹ	ٹالی	چولہا	پہل
جوتا	کوش	پیالہ	قدح
ٹوا	رتھی	صراحی	گھرگھی

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
تحت	چارپائی	ٹینٹ	صندوق
گاسیٹ	مٹی کا تیل	ہیران، کاشی	برتن
دپیگ	دھکس	مہجبل	دیگ
دانچوپ	امام دستہ	بیلو	بیلن
نانوک	چکرا	تسن	توا
گندل	بستر	چٹو	چمنا
کنجی	چابی	تقبل، قلع	تالا
دیوال	دیوار	بتی	باب
گواتو، گوات گچن	پنکھا	گد	کپڑا
مندریگ	انگوٹھی	گچن	چھنی
آرت	آنا	برنج	چاول
روپک	جھاڑو	کرڑو	گنڈی
دار	لکڑی	نپاؤ، بوپ	لحاف
تاپک	پتھر کا توا	لوہیگ	پتیل، دیگھی
ہنسک، کبگیر	بڑا چچہ	چچی	چچہ
جمنکہ	جھومر	سرگ	سرمہ
فیروزہ	نگینہ	سنجل	کا جل
نقاب	گھونگھٹ	ساعت	گھڑی
دُر	جھکا	حنی، جنی	مہندی
مزواک	مسواک	سرمدان	سرمدانی
سررند	سنگھی	آویز، بالیک	بالی
پاگ	پکڑی	کلاہ	ٹوپی
پشک	قبیص	سریگ	دوپٹہ

سبق ۲۰

گھر اور گھریلو زندگی سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
یہ میرا گھر ہے	اے منی لوگ انت
آنا چھاننی میں چھان لو	آرتاں ماں گچیں، بچان
پیالہ پانی سے بھرا ہوا ہے	قدح چہ آپ ہڑ انت
صراحی کا پانی ٹھنڈا ہے	گھگی، آپ سردانت
چولہے میں لکڑی ڈال دو	چُل و دار چیر دے
کھڑکی بند کر دو	دریگ و بند کن
پتھر کا توا گرم ہے	تا پگ گرم انت
مالکن چکی میں آنا پس رہی ہے	با تک ماں جنت و آرتاں درو گانت
تیرے لحاف کا رنگ سُرخ ہے	تئی نپادہ رنگ سہر انت
چاول برتن میں ڈال دو	برنج و لوہیگ و کن
میرا گھر بچکرو میں ہے	منی لوگ بچکرو انت
کنگھی لا کر مجھے دو	سر رند و بیار منادے
قینچی سے کپڑا کاٹ لو	مقراض و گوں گد بوجس
مہمان قالین پر بیٹھے ہیں	مہمان گالچہ و سرانٹنگ انت
بچے لحاف بچھا کر سو گئے	چکاں نپاچ کت و پت انت
بچوں کے کپڑے الماری میں رکھے ہیں	چکانی گد کہاٹ و ایر انت
تکیہ سر کے نیچے رکھ کر سو جاؤ	بالشت و سر و چیر و کن و پس
آنا چھاننی میں چھان لو	آرتاں ماں گچیں، بچان
امی ابو چارپائی پر بیٹھے ہیں	پت و مات نات و سرانٹنگ انت
لکڑیاں چھوڑ لہے کے نیچے دے دو	داران چُل و چیر و ہدے

سبق ۲۱

گفتگو

اردو	بلوچی	
کیا مہمان خانہ گھر سے باہر ہے؟	زانا اوتا ک شر لوگ ودر انت؟	سوال:
ہاں مہمان خانہ گھر سے باہر ہے	بلے اوتا ک چہ لوگ ودر انت	جواب:
پیا لے میں کیا ہے؟	قدح وچی مان انت؟	سوال:
پیا لے میں پانی ہے	قدح و آپ مان انت	جواب:
لحاف کہاں ہے؟	نپا دگجا انت؟	سوال:
لحاف چارپائی پر ہے	نپا دتخت و سرائنت	جواب:
تکیہ کہاں ہے؟	باشت گجا انت؟	سوال:
تکیہ بستر پر ہے	باشت گندل و سرائنت	جواب:
دیکھی میں کیا ہے؟	دیگ وچے مان انت؟	سوال:
دیکھی میں گوشت ہے	دیگ و گوشت مان انت	جواب:
یہ دیکھی کس چیز کی ہے؟	اے دیگ چہ چیزے گنت؟	سوال:
پیتا بنے کی دیکھی ہے	اے روو دیگ انت	جواب:
دیکھی کہاں ہے؟	دیگ گجا انت؟	سوال:
دیکھی چو لہے پر ہے	دیگ چول و سرائنت	جواب:
آنا کون نہیں رہا ہے؟	آرناں کئے ورشگا انت؟	سوال:
مالکن آنا نہیں رہی ہے	بانک آرناں و ورشگا انت	جواب:
کیا تو اٹھنڈا ہے؟	زانا تا پگ سرد انت؟	سوال:
نہیں تو اب تک گرم ہے	ننا پگ انگت و گرم انت	جواب:
سنگھی کہاں رکھا ہے	سرند کجا ایر انت	سوال:
سنگھی الماری میں رکھی ہے	سرند کہاٹ و ایر انت	جواب:

سبق ۲۲

درس گاہ سے متعلق مفردات

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
کتاب	وانگی	پڑھنا	وانگ
یونیورسٹی	شہ درہ جاہ	اسکول	درہ جاہ
کتاب، کتابیں	وانگی، وانگیاں	مدرسہ، اسکول	وانگ جاہ
رہ	رہڑ	کرتی	کرتشی
کاغذ	کاگد	روشنائی، سیاہی	مُس، دوات
ہیڈ ماسٹر	مستریں استاد	استاد	استاذ، معلم
تختہ سیاہ	پورٹ	چاک	چانک
ڈسٹر	ساپو	چپراسی	فراش
درجہ کلاس	رد	درسی کتاب	درہ ی
شاگرد	نودرہ	پہلی جماعت	اول رد
سبق	درونت	شاگرد، معلم	طالب
حروف	آبان	حرف	آب
جاننا، علم	زانگ	ساکن	اوشٹ
چابی	کایت	تالا	تُقبل
بستہ، تھیلا	لوت	پنسل	مدان پلسن
لکھنا	ہشتہ	ہم جماعت	ہم رد
دوسری جماعت	دومی رد	پڑھنا	وانگ
فیس	پیس	مانیٹر	مستر رد
ٹانوی	ہشتمی رد	لکھائی	خط

سبق ۲۳

درس گاہ سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
یہ میرا سکول ہے	اے منی دربر جاہ انت
میں اپنی کتاب پڑھتا ہوں	من وقتی وانگی واناں
تم اپنے سبق کو لکھتے ہو	تو وقتی درونت ہیسے
اس سے خطا نہ ہونا ہے	چراہشی خطہ ہتہ بیت
استاد کرسی پر بیٹھا ہے	استاذ کرسی سرائنگ
میں بلوچی کی پہلی کتاب پڑھ رہا ہوں	من بلوچی اوئی وانگی واناں
یہ بہت اچھی کتاب ہے	اے باز جوانیں وانگی انت
بورڈ کا رنگ کالا ہے	بورڈ رنگ سیاہ انت
میرا سکول بہت اچھا ہے	منی دربر جاہ باز جوان انت
یہ میری کتاب ہے	اے منی وانگی انت
احمد اپنا سبق لکھتا ہے	احمد وقتی درونت ہیسیت
لکھنا اچھا کام ہے	نہیسک جوانیں کارانت
طالب علم میدان میں کھیل رہے ہیں	نو دربر ماں پٹ لیب انت
طالب علم چٹائیوں پر بیٹھے ہیں	طالب نگر دانی سرائنگ انت
تم بلوچی کی پہلی کتاب پڑھ رہے ہو	تو بلوچی اوئی وانگی واناں اے
وہ پہلی جماعت کا طالب علم ہے	آوئی روہ طالب انت
استاد بورڈ پر لکھ رہا ہے	استاذ بورڈ سرائنگ انت
اپنا سبق یاد کرو	وقتی درونت یاد کن
میں روزانہ سکول جاتا ہوں	من ہمک روچ دربر جاہ ورواں
اپنے استاد کی عزت کریں	وقتی استاذ عزت پکن

سبق ۲۲

گفتگو

اردو	بلوچی	
طالب علم کہاں بیٹھے ہیں؟	نودر بر کجائنگ انت؟	سوال:
طالب علم چٹائیوں پر بیٹھے ہیں	نودر بر نگر دانی سراننگ انت	جواب:
احمد کی کتابیں کہاں ہیں؟	احمد واگلی کجا انت؟	سوال:
احمد کی کتابیں بستے میں ہیں	احمد واگلی ماں لوت وا انت	جواب:
استاد پورڈ پر کیا لکھ رہا ہے؟	استاد پورٹ وراچہ میسک وا انت؟	سوال:
استاد پورڈ پر سبق لکھ رہا ہے	استاد پورٹ وراورنٹ وریسک انت	جواب:
پڑھنے کے بعد طالب علم کہاں جاتے ہیں؟	وانگ ورنڈ طالب کجارونٹ؟	سوال:
پڑھنے کے بعد طالب علم اپنے گھر جاتے ہیں	وانگ رنڈ طالب وتی لوگ ورونٹ	جواب:
واحد! میری پنسل کہاں ہے؟	واحد! منی مدا کجا انت؟	سوال:
عابد! آپ کی پنسل آپ کے بستے میں ہے	عابد! تنی مدا ماں تنی لوت وا انت	جواب:
اسلم! کونسی جماعت میں پڑھ رہا ہے؟	اسلم کجام روہ وانگ وا انت؟	سوال:
اسلم! دوسری جماعت میں پڑھ رہا ہے	اسلم ماں دومی روہ وانگ وا انت	جواب:
یہ کونسی کتاب ہے؟	اے کجام وانگلی انت؟	سوال:
یہ اسلامیات کی کتاب ہے	اے اسلامیات ووانگلی انت	جواب:
اس کا نام کیا ہے؟	ایٹی ونام جی انت؟	سوال:
اس کا نام سچا دین ہے	ایٹی ونام حقیں دین انت	جواب:
استاد کہاں بیٹھا ہے؟	استاد کجائنگ؟	سوال:
استاد کرسی پر بیٹھا ہے	استاد کرسی وراشنتہ	جواب:
اے کس کی کتاب ہے؟	اے کئی وانگلی انت؟	سوال:
اے میری کتاب ہے	اے منی وانگلی انت	جواب:

سبق ۲۵

دن، موسم اور وقت سے متعلق مفردات

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
دوپہر	نیم روچ	دن	روچ
آدھی رات	نیم شپ	رات	شپ
دن رات	شپ روچ	صبح	صبح
بعد دوپہر	پیشین	شام	بیگاہ
کبھی کبھی	کدی کدی	ابھی	ہنوں
صبح شام	صبح بیگاہ	اب تک	تا حال
آنے والا کل	باندہ	آج	مروچی، مرچی
گزشتہ شب	دوشی	گزشتہ کل	زیک، زی
ترسوں	پراپوشی	پرسوں	پوشی
اس سال	امسال	گزشتہ سے گزشتہ کل	پیری، پرپوشی
گزر رہا ہوا سال	گوستگیں سال	گزشتہ سال	پارٹگیں سال،
آج رات	مرچی شپ، امشی	گزشتہ مہینے	گوستگیں ماہ،
سیکنڈ	ٹانیہ	کل رات	باندہ شپ
جمعہ	آدینگ	گھنٹہ	ساعت، کلاک
اتوار	یک شنبہ	ہفتہ	شنبہ
منگل	سہ شنبہ	پیر	دو شنبہ
جمعرات	پنج شنبہ	بدھ	چار شنبہ
موسم گرما	گرماگ	موسم سرما	زمستان
موسم خزاں	سہیل	موسم بہار	ہتم

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
بنام	موسم برسات	بام	ترکا
گور بام	ترکا کے قریب	امبری	اس سال
پاری	گذشتہ سال	پیراری	گذشتہ سے پچھلے سال
صد سال	سوسال	زمانگ	زمانہ
مروچاں، مرچاں	آجکل	ہورہور	بارش
گوات	ہوا	ہورہ ترپ	بارش کا قطرہ
زوریں ہور	تیز بارش	سیاہیں جمہر	کالے بادل
ہورساہ	بارش کا امکان	ہپ	ہرف
ہپ گواری	ہرفباری	سرد	ٹھنڈی
گوارنگ	سردی لگنا	لرزینگ	کانپا
ترونگل	اولے	گرم کنگ	گرمی لگنا
لک	کو	نمب	نمی
لوڑ	طوفانی ہوا	ہار	سیلاب
زمین چنڈ	زلزلہ	لک	جس
نوک	نیا چاند	ماہ	چاند
ماہکان	چاندنی	ماہگر	چاند گرہن
روح گر	سورج گرہن	سارٹ	ٹھنڈا
گرم	گرم	روائیرشت	مغرب
رودر آبت	مشرق	قطب	شمال
جہل	جنوب	جہل	نیچے
چیرا	نیچے	ہرزا	اوپر
چپ	ہایاں	راست	دایاں

سبق ۲۶

دن، موسم اور وقت سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
ہفتہ میں سات دن ہیں	ماں ہفتگ، ہفت روچ انت
بارہ مہینوں کا ایک سال ہوتا ہے	دوازده ماہانی یک سالے بیت
آج اتوار ہے	مروچی یک شنبہ انت
کل ہفتے کا دن تھا	زی شنبہ روچ بونگ
کل میرا باپ گوا در جائے گا	باند امنی پت گوا در، روت
اس دفعہ عید الانجی سردیوں میں ہوگی	اے رندی مزین عید زمستان، کیت
جمعہ مسلمانوں کا بڑا دن ہے	آدیک مسلمانانی مزین روچ انت
بہار آئی ہے کہ پرندے چچہارہ ہیں	ہتم آنگ کہ مرغانی توار انت
کو انسان کے چہرے کو جلاتی ہے	لک مردم، دیم، سوچیت
بہارا پنا جواب نہیں رکھتی	ہتم وتی مت وت انت
برسات میں درخت سرسبز ہو جاتے ہیں	ہشام، دور چک سرسبز بت
چاند کی چودھویں کو چاندنی ہوتی ہے	نوک، چہارومی شپ، ماہکان بیت
آج رات ہمارے گھر مہمان آئینگے	امشی مئے لوگ، مہمان کا بیت
پرسوں پاکستان میں چاند گرہن ہوا تھا	پیری پاکستان، ماہ گر بونگ
بارشوں کا موسم ہے	هورانی موسم انت
مظفر آباد میں بہت زبردست زلزلہ آیا تھا	مظفر آباد، سک مزین زمین چنڈے بونگ
میں منگل کو کراچی آؤنگا	من سر شنبے روچ، کراچی، کایاں
سردیاں گرمیوں سے بہتر ہیں	زمستان چہ گر ماگ، ووش زرا انت
بارشوں کا موسم ہے	هورانی موسم انت
ہمارے ہاں گرمیوں میں بہت بارشیں ہوتی ہیں	مئے گور، گر ماگ، سک حور بیت

سبق ۷۲

گفتگو

اردو	بلوچی	
آج موسم کیسا ہے؟	مروچی موسم چون انت؟	سوال:
آج سورج کی گرمی تیز ہے	مروچ روچ سک ترذانت	جواب:
اسلم! آپ نیند سے کب بیدار ہوتے ہیں؟	اسلم! تو چہ اب ءکدی پاکائے؟	سوال:
میں تڑکے کے وقت نیند سے بیدار ہوتا ہوں	من بام ءوحد ءچہ اب ءپاکایاں	جواب:
اس دفعہ ملک کی حالت کیسی ہے؟	امبری ملک ءحال چون انت؟	سوال:
اللہ کے فضل سے اس سال ملک خوشحال تھا	چاللہ ءفضل ءامبری ملک ءش حال ات	جواب:
گذشتہ سال ملک کی حالت کیسی تھی؟	پاری ملک ءچے حال ات؟	سوال:
گذشتہ برس بارش نہ ہوئی اس لئے	پاری ہو ر ءنہ گوارت ہمیشکا	جواب:
ملک میں قحط رہا	ملک ءڈکال ات	
یارو! آپ جلدی جلدی کہاں جا رہے ہوں؟	یارو! تو درک درک ءکجا لگوسرگئے؟	سوال:
بازار جا رہا ہوں خریداری کے لیے	بازار ءروگاؤں پست ءسودایا	جواب:
کیوں کیا بات ہے؟	زانا چہ حیرانت؟	سوال:
آج رات ہمارے گھر کچھ مہمان آرہے ہیں	اٹھی مئے لوگ ءلہئیں مہمان پیدا ک انت	جواب:
کل کونسا دن ہے؟	باند اچہ روچ انت؟	سوال:
امی! کل اتوار ہے	اماں! باند ا یکشنبہ ءروچ انت	جواب:
درخت وڈائی کس موسم میں سرسبز ہو جاتے ہیں؟	درچک ءدار کجام مدت ءسرسبز بت؟	سوال:
برسات میں درخت وڈالیاں سرسبز ہو جاتی ہیں	ماں شام ءدرچک ءدار سرسبز بت	جواب:
آپ کے ہاں کب بارشیں ہوتی ہیں؟	شے گور ءکدی حور بیت؟	سوال:
ہمارے ہاں گرمیوں میں بہت بارشیں ہوتی ہیں	مئے گور ءرماگ ءباز حور بیت	جواب:

سبق ۲۸

رشتہ داروں سے متعلق مفردات

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
پوت	باپ	برات، براس	بھائی
برازات	بھتیجہ، بھتیجی	مرد	خاندن، آدمی
ناکو	چچا، ماسوں	زلمات	داماد، بہنوئی
بڈگ	دادی، مانی	نشار	بھو
مُڑ و زات	خالہ زاد	سالونک	دولہا
جنیں چک	کنواری لڑکی	لوگ واجہ	شوھر
وسرک	سالا	لوگ بانک	بیوی
سور، عاروس	شادی	چکلو	سوتیلایا بیٹی
نماسگ	نواسہ، پوتا	جنوزام	بیوہ
کھپوک	سوکن	دُکچ	نند
چک	بیٹی	ہم جرات	جھانی، دیورانی
مات	ماں	مُڑو	خالہ، پھوپھی
چک	بیٹا، بیٹی	گہار	بہن
گہار زات	بھانجا، بھانجی	بچ	بیٹا
بانور	دلہن	ورنا	جوان
کڈ	کنوارا	ماتو	سوتیلی ماں
چورو	یتیم	جن	بیوی
چرک	دادا، ماما	ناکوزات	چچا زاد بھائی، بہن
زھگ	لڑکا	سانگ	مستغنی
پتو	سوتیلایا باپ	وسگ	ساس

سبق ۲۹

رشتہ داروں سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
تیرا باپ کہاں ہے؟	تئی پت کجانت؟
میرے چار بچے ہیں	منی چار پنک انت
اگر جنت چاہتے ہوں، ماں کی خدمت کرو	اگاں جنت ولوئے، مات و خدمت پکن
واجہ خیر محمد ندوی میرا دادا ہے	واجہ خیر محمد ندوی منی پیرک انت
مریم یوسف کی بیوی ہے	مریم یوسف ولوگ بانگ انت
فتح محمد رزاق کا چچا ہے	فتح محمد رزاق ما کوانت
سو تیلے پیسے کو کوئی دوست نہیں رکھتا	نچکو، کس دوست ندریت
میرے دادا کا نام گمانی ہے	منی پیروک و نام گمانی انت
یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرو	چوروہ سرا دست و منش
میری سٹادی کو بیس سال ہو گئے	منی عاروس و بیست سال بوت انت
آصف میرا بہنوئی ہے	آصف منی زامات انت
آصف فیصل کا بھائی ہے	آصف فیصل و برات انت
رشید حبیبہ کا شوھر ہے	رشید حبیبہ و مردانت
صابرہ کے سر کا نام یوسف ہے	صابرہ و ما کوہ نام یوسف انت
ماہ بی بی رفیق کی سوتیلی ماں ہے	ماہ بی بی رفیق ما توانت
احمد میرا چاچا ہے	احمد منی ما کوانت
طارق میرا ماموں ہے	طارق منی ما کوانت
حاجی علی محمد طارق کا باپ ہے	حاجی علی محمد طارق و پت انت
نور محمد و فتح محمد دونوں بھائی ہیں	نور محمد و فتح محمد دو کیں برات انت
عبدالوحید رزاق کا بیٹا ہے	عبدالوحید رزاق و نچ انت

سبق ۳۰

گفتگو

اردو	بلوچی	
یہ لڑکا کس کا بیٹا ہے؟	اے بچک کئی چٹک انت؟	سوال:
یہ احمد کا بیٹا ہے	اے احمد وچک انت	جواب:
مریم کس کی بیوی ہے؟	مریم کئی لوگ بائک انت؟	سوال:
مریم یوسف کی بیوی ہے	مریم یوسف و لوگ بائک انت	جواب:
مریم کس کی بہن ہے؟	مریم کئی گہارا انت؟	سوال:
مریم کیا سر کی بہن ہے	مریم کیا سر و گہارا انت	جواب:
اسماعیل کس کا بھائی ہے؟	اسماعیل کئی برات انت؟	سوال:
اسماعیل احمد کا بھائی ہے	اسماعیل احمد و برات انت	جواب:
یوسف کس کا شوہر ہے؟	یوسف کئی لوگ واجہا انت؟	سوال:
یوسف مریم کا شوہر ہے	یوسف مریم و لوگ واجہا انت	جواب:
احمد کی مانی کا نام کیا ہے؟	احمد و بٹک و نام کئی انت؟	سوال:
احمد کی مانی کا نام فاطمہ ہے	احمد و بٹک و نام فاطمہ انت	جواب:
رشید اور حبیبہ میں کیا رشتہ ہے؟	رشید حبیبہ و چچی انت؟	سوال:
رشید حبیبہ کا شوہر ہے	رشید حبیبہ و مرانا انت	جواب:
فیصل اور سمیر میں کیا رشتہ ہے؟	فیصل سمیر و چچی انت؟	سوال:
فیصل اور سمیر چچا زاد بھائی ہیں	فیصل سمیر و کوزات انت	جواب:
زینت اور ناصر کے درمیان کیا رشتہ ہے؟	زینت و ناصر میان و چچی رشتہ انت؟	سوال:
زینت ناصر کی خالہ ہے	زینت ناصر و خروا انت	جواب:
وحید کی ساس کا نام کیا ہے؟	وحید و وسیک و نام کئی انت؟	سوال:
وحید کی ساس کا نام شمساتون انت	وحید و وسیک و نام شمساتون انت	جواب:

سوال:	بلوچی	اردو
فتح محمد کئی ما کو انت؟	فتح محمد کس کا چچا ہے؟	
فتح محمد رزاق و ما کو انت	فتح محمد رزاق کا چچا ہے	
احمد و ہلک و ما م کے انت؟	احمد کی مانی کا ما م کیا ہے؟	
احمد و ہلک و ما م فاطمہ انت	احمد کی مانی کا ما م فاطمہ ہے	
رزاق کئی پیرک انت؟	رزاق کس کا دادا ہے؟	
رزاق یا سر و پیر وک انت	رزاق یا سر کا دادا ہے	
ناصر و سیک و ما م کے انت؟	ناصر کے ساس کا کیا ما م ہے؟	
ناصر و سیک و ما م گل بی بی انت	ناصر کی ساس کا ما م گل بی بی ہے	
تو عاروس کنگ؟	کیا آپ نے سٹا دی کی ہے؟	
بلے من عاروس کنگ	جی ہاں میں نے سٹا دی کی ہے	
تنی چنچو پک انت؟	آپ کے کتنے بچے ہیں؟	
منی چار پک انت یک بچکے، ستر کنگ	میرے چار بچے ہیں ایک لڑکا، تین لڑکیاں	
تو کدی عاروس کنگ	آپ نے کب سٹا دی کی ہے	
من پست سال پیر عاروس کنگ	میں نے بیس سال پہلے سٹا دی کی ہے	
تو وتی بچ کجا مات کنگ؟	آپ نے اپنا بیٹا کہاں داما دیا ہے؟	
من وتی بچ عثمان و دانگ	میں نے اپنا بیٹا عثمان کو دیا ہے	
تو گوں کے و سور کنگاے؟	آپ کس سے سٹا دی کر رہے ہیں؟	
من گوں وتی ما کو زہگ و سور کنگا وں	میں اپنے چچا زاد سے سٹا دی کر رہا ہوں	
تنی گہار زات و ما م کے انت	آپ کے بھانجے کا کیا ما م ہے؟	
منی گہار زات و ما م عادل انت	میرے بھانجے کا ما م عادل ہے	
شما چنت برات گہار انت؟	آپ کتنے بہن بھائی ہوں	
ماشش برات گہار انت	ہم چھ بہن بھائی ہیں	
عابدہ تنی ہکلیگیں مات انت؟	عابدہ آپ کی سگی ماں ہیں؟	
اناں عابدہ منی ما تو انت	نہیں! عابدہ میری سوتیلی ماں ہیں	

سبق ۳۱

جانوروں، درندوں اور پرندوں کے مفردات

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
پھاڑی بکرا	کوہ پاچن	بکرا	پاچن
بکرا، بکری	پس	بکری	بڑ
بکری کا بچہ	شک	گھوڑا	زریان
نا بالغ بکری	گتاچ	نا بالغ بکرا	تروشت
پرندہ	مرغ	شیر	مزار
کوا	گراگ، کاگی	عقاب	وتاب
گدھی	ڈیل	گدھا	حر
گھوڑا	اسب، زریان	گدھے کا بچہ	کرگ
بھینس	گامیش	تیز روانت	مہری
بگھڑا	کوسک	کتا	گچک
اونٹ	اشتر	گھوڑی	مادیان
کتے کا بچہ	گلور	کتیا	مینڈ
نوخیرا اونٹ	کوانٹ	گیدڑ	تولگ
دُنَب	گراڈ	بھیر	میش
مُرغا	کروس	چیتا	پلنگ
کبوتر	کپودر	گھوڑا	بور
مُرغی	تکینک	لہڑی	روباہ
فاختہ	شا تو، شاتل	سرکش اونٹ	لیو
بھیریا	گرک	درندہ	رستر
مینا	کولو	چوزہ	چینک
بھتر	کپھر	چڑیا	جھٹک، جھٹک

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
چمگاڑ	شپ چ	چراخ	ہفتار
مینا	کبر	بیل	کارگیر، کانگر
گائے	مادگ	سمندری پرندہ	ٹی ٹی
چکور	کبگ	ہرن	آسک
طوطا	توتی	الو	گلگو
زرافہ	زراف	سور	خنزیر، ہوک
بڑی چمکلی	کوج	چمکلی	چچی
کالاناگ	سیاہ مار	چوہا	مشک
بندر	شادو، شادی پولڑی	بچھو	زوم
سانپ	مار	گلہری	ادرک
لکڑبگڑ	ہفتار	کچھوا	کسیپ
شکرا	باز	ریچھ	ریچ
ہد ہد	مرغ سلیمان	چیل	شاہین
شتر مرغ	اشتر مرغ	کوکل	کویل
بغ	بٹ	مور	مور
گھوڑی	مادیان	بھینس	گامیش
ہاتھی	پیل، ہاتھی	گدھی	مادی
خرگوش	کرگوش	اونٹنی	ڈاچی
اینٹ کا بچہ	جڑک	بلی	پیشا
پانی کا پرندہ	آڑی کچی	اژدھا	سیسار
بئیر	باڑو	سانپ	مار
باز	شاہ باز	گدھ	ڈونڈ وار
جنگلی چوہا	جدک	نیولا	رژکوک، نور
تتلی	پاتو	چیونٹی	مور

سبق ۳۲

جانوروں، درندوں اور پرندوں سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
یہ بکرے کا گوشت ہے	اسے پاچن ۽ گوشت انت
گھوڑا راہ چلنے میں تیز ہے	نریان راہ ۽ تیز انت
بکری کا دودھ مجھے پسند ہے	بُور ۽ شیر منا دوست بیت
یہ بکری کا بچہ تیرا ہے؟	اسے تئی شنک انت؟
اونٹ اچھی سواری ہے	اوشتر شتریں اولاک ابیت
ڈپل کے پاس دو تیل ہیں	ڈپل ۽ گورہ دوکا ریگرا انت
بکری کا بچہ آواز نکال رہا ہے	شنک پلنکیت
اونٹ دھاڑیں مارتا ہے	اشتر دھڑ بیت
کھانا بھونکتا ہے	کچک راشیت
گائے کا دودھ پیٹھا اور لڈیو ہے	مادگ ۽ شیروش ونام دارا انت
اونٹ آج مست ہے	لیزو مروچی مست انت
مرغا اذان دے رہا ہے	کروں بانگ دیگ ۽ انت
کبوتر اڑ رہا ہے	کپو دربال کنگ ۽ انت
گھوڑا ہنہناتا ہے	اسپ شدیت
نبی میاؤں میاؤں کرتی ہے	پئی میاؤں میاؤں کت
کالا ماگ کے کانٹے سے آدمی مر جاتا ہے	سیا ہارہ ڈنگ جنگ ۽ مردم مریت
چوہے نے لحاف کاٹ لی ہے	مُشک ۽ نپا ڈلنگ انت
مرغ نے انڈہ دیا ہے	مرغ ۽ ہیک دانگ
چمکا ڈکودن میں نظر نہیں آتا	شپ چروچ ۽ میم نہ کت
کتے نے دو بچے دیئے ہیں	کچک ۽ دوچک زانگ

سبق ۳۳

گفتگو

سوالات	بلوچی	اردو
سوال: زانا اے پس شیر انت؟	کیا یہ بکری کا دودھ ہے؟	
جواب: ہواے پس شیر انت	ہاں یہ بکری کا دودھ ہے	
سوال: زانا ترا پس شیر دوست بیت؟	کیا آپ کو بکری کا دودھ پسند ہے؟	
جواب: بلے من و پس شیر سک دوست بیت	جی ہاں! مجھے بکری کا دودھ بہت پسند ہے	
سوال: پس شیر و شری چی انت؟	بکری کے دودھ میں کیا خوبی ہے؟	
جواب: اے پہ بازیں ماورا جیاں درمان انت	یہ بہت سی بیماریوں کا علاج ہے	
سوال: باریں پس شیر سبک انت یا ماگ؟	کیوں بکری دودھ ہلکا ہوتا ہے یا گائے کا؟	
جواب: ماگ و شیر سبک انت	گائے کا دودھ ہلکا ہوتا ہے	
سوال: پس و گوشت شر تر انت یا ک گوک؟	بکری کا گوشت اچھا ہے یا بیل کا؟	
جواب: پس و گوشت شر تر انت	بکری کا گوشت بہتر ہوتا ہے	
سوال: مشک کجام جناور و گور و شری ت؟	چو ہے کس جانور سے ڈرتا ہے؟	
جواب: مشک پشی و گور و سک شری ت	چو ہابلی سے بہت ڈرتا ہے	
سوال: کجام مار و ڈنگ خک و مردم مریت؟	کس سانپ کے کاٹنے سے آدمی مر جاتا ہے؟	
جواب: سیاہ مار و ڈنگ خک و مردم مریت	کالا ناگ کے کاٹنے سے آدمی مر جاتا ہے	
سوال: چو درستاں مستریں جناور کجام انت؟	سب سے بڑا جانور کون سا ہے؟	
جواب: ہاتھی چو درستاں مستریں جناور انت	ہاتھی سب سے بڑا جانور ہے	
سوال: انساں چو کجام جناوراں کار گریت؟	انسان کن جانوروں سے کام لیتا ہے؟	
جواب: انسان چو حر و زریان و کار گریت	انسان گدھ اور گھوڑے سے کام لیتا ہے	

اردو	بلوچی	
گھوڑا کیسی سواری ہے؟	اسپ چونیس سواری انت؟	سوال:
گھوڑے کی سواری گدھے سے بہتر ہے	اسپ سواری چہرہ شتر انت	جواب:
کیا کتا وفادار جانور ہے؟	چوں کچک وفاداریں جناور انت؟	سوال:
ہاں! کتا وفادار جانور ہے	حو! کچک وفاداریں جناور انت	جواب:
کیوں مرغی کا انڈہ کیسا ہیں؟	باریں نکینک ھیک چون انت؟	سوال:
مرغی کا انڈہ بہت اچھا ہے	نکینک ھیک سک شرا انت	جواب:
طاقت ور جانور کونسا ہے؟	زور مندیں رستر کجام انت؟	سوال:
شیر طاقتور جانور ہے	شیر زور مندیں رستر انت	جواب:
کیا کبوتر حلال ہے؟	چوں کپور حلا رانت؟	سوال:
جی ہاں کبوتر اور تیتر دونوں حلال ہیں	بلے کپور و کچر ہر دو حلا رانت	جواب:
گدھا طاقتور جانور ہے یا شجر؟	حرز و ر مندیں جناور انت یا اتل؟	سوال:
شجر زیادہ طاقتور جانور ہے	اتل زیات زور مندیں جناور انت	جواب:
کونسا جانور میں میں کی آواز نکالتا ہے؟	کتام جناور لولاریت؟	سوال:
بکری اور اس کا بچہ میں میں کرتے ہیں	پس وگتاچ لولارنت	جواب:
کونسا جانور ہنہناتا ہے؟	کتام جناور شدیت؟	سوال:
گھوڑا ہنہناتا ہے اور کتا بھونکتا ہے	اسپ شدیت، و سگ راشیت	جواب:
چمکا دڑدن میں گھومتا پھرتا ہے یا رات کو؟	شپ چہ روج ہتر و تاب کمت یا شپ؟	سوال:
چمکا دڑدن کو دیکھ نہیں سکتا	شپ چہ روج یمیم نہ کمت	جواب:
کونسا پرندہ کائیں کائیں کرتا ہے؟	کجام مرغ کائیں کائیں کمت؟	سوال:
کوا کائیں کائیں کرتا ہے	گراگ کائیں کائیں کمت	جواب:
کس پرندہ کی آواز آپ کو پسند ہے؟	کجام مرغ ھتوار تر ادوست بیت؟	سوال:
فاختہ کی آواز مجھے پسند ہے	شا تو ھتوار منارا دوست بیت	جواب:

سبق ۳۴

روزمرہ کھانے پینے سے متعلق مفردات

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
باٹ	پارسنگ	ترازو	سٹاھیم، تور
چنا، وال چنا	نخود	سبزی فروش	بقال
تیل	ٹیل	بلدی	ہلک دار
تول	تور	دھنیا	گھینچ
کز و تیل	زہریں ٹیل	دارچینی	دارچینی
تیل کا تیل	کچت و تیل	کالازیرہ	سیاہیں زیرگ
صابن	صابون	لال مرچ	سہریں مرچ
نمک	واد	مہندی	ھنی، جی
آنا	آرت	میٹھی روٹی	سیرک
پینا	دُروشگ	گندم	غلہ
شکر	شکر	دودھ	شیر
دہی	دُورو	چائے کی پتی	چاہ پتی
سالن	مارشت	روٹی	نان، بگمن
مرغی کا گوشت	کلمڑہ گوشت	کھانا	ورگ
گائے کا گوشت	گو کی گوشت	بکری کا گوشت	پسے گوشت
انڈہ	ھیک	مچھلی	ماھیگ
دال مسور	گنیز	پرچون	ریز کی
کالی مرچ	فلفل	ٹھکی	روغن
پوری	گوننی	الاچھی	حیر
لونگ	قرنفل	چاول	برنج، دان

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
ماش	چھلکے والی دال	واد آپ	شوربا
اسپتے زیرگ	سفید زیرہ	غلہ	گندم
کابی	چنا	بانکلیک	باقلی
بانیہ	بھنڈی	پورچینک	پودینہ
بٹاٹہ	آلو	کوتیج	کدو
سیرک	لہسن	چماٹہ	ٹماٹر
باجی	سبزی	دانہ	دھنیا
بٹاگ، وانگر	بینگن	کاٹھک	پالک
پیاز	پیاز	سونڈ	ادرک
کبجر	گاجر	کوتیج	کدو
گوار	گوار پھلی	واخرا	دھنیا
پلپل	مرچ	باد رنگ	کھیرا
چنڈال	شکر قندی	سبزیں مرچ	ہری مرچ
پورچینک	پودینہ	ماکھ	سیم پھلی
امب	آم	جام	امروہ
کمند	گنا	سروپ	سیب
ترنج	مارنگی	توت	شہتوت
کوپرٹا	کوپرٹا، ماریل	کنٹیک	ترپوز
کولونٹ	پیلی کھجور	ماء، حما	کھجور
پپوک	ہری کھجور	مزاتی ماہ	شیرہ والی کھجور
زرد آلو	خوبانی	شختالو	آڑو
آلو بخارا	آلوچہ	ماک، ماک	ماشپاتی
موز	کیلا	جوز	اخروٹ
نیزا	چلفوزہ	جموں	جامن

سبق ۳۵

روزمرہ کھانے پینے سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
یہ دکان ہے	اے دکان انت
یہ بڑی فروش کی دکان ہے	اے بقال و دکان انت
اس قطار میں کدو اور ٹیگن ہیں	اے ردہ بٹاگ و کو بیج انت
اس دکان میں تر ازو اور باٹ ہیں	اے دکان و سٹاھیم و پار سنگ بست انت
یہ نمک کی بوری ہے	اے واوہ گوئی انت
یہ بری مرچ ہے	اے بڑی مرچ انت
یہ مرچوں کا ڈبہ ہے	اے مرچانی درپ انت
یہ گہیوں کا آنا ہے	اے ٹلہ و آرت انت
وہ سفید زیرہ ہیں	آ اسیختیں زیرگ انت
مجھے لال چاول پسند ہیں	مناسہریں برنج دوست بیت
یہ کپڑے دھونے کا صابن ہے	اے گد شودگی صابون انت
یہ مٹی کے تیل کا ڈبہ ہے	اے گاسلیٹ و ٹین انت
سرسوں کا تیل اچھا ہوتا ہے	ٹھکی ٹیل شریں ٹیل انت
سالن کے لئے پیاز اچھا ہوتا ہے	پا رشت و پیاز جوان انت
لہسن گرم ہوتا ہے	سیرک گرم انت
وہ آٹے کی بوری ہے	آ آرت و گوئی انت
آم بیٹھا پھل ہے	امب شیر کنیں میہگ انت
پیلی کھجور گرمیوں میں ہوتی ہے	کولونٹ گر ماگ و بیت
موسمی پھل اچھا اور ذائقہ دار ہوتی ہے	موسم و بیہگ و ش و نام دار بنت
نیزہ خشک پھل ہے	نیزہ جسکیں میوہ انت

سبق ۳۶

گفتگو

اردو	بلوچی	
یہ کس چیز کی دکان ہے؟	اے چوئیں دکان انت؟	سوال:
یہ بھری فروش کی دکان ہے	اے نقال دکان انت	جواب:
اس دکان میں کیا ہے؟	اے دکان چے ہست انت؟	سوال:
اس دکان میں بھری اور کھانے کی چیزیں ہیں	مرے دکان باجی نقل ووردنی چیز ہست انت	جواب:
کیوں آپ کو کوئی بھری چاہیے؟	باریں تراکجام باجی لومیت؟	سوال:
مجھے بیگن اور کدو چاہیے	منارا بناگ و کوئج لومیت	جواب:
کیوں جناب بیگن کتنے روپے کلو ہے؟	واچہ! باریں بناگ چنت کلد ارکلوئے؟	سوال:
جناب! بیگن دس روپے کلو ہے	واچہ! بناگ و کلد ارکلوئے انت	جواب:
کیوں کدو کتنے روپے کلو ہے؟	باریں کوئج و چنت کلد ارپے کلوئے؟	سوال:
کدو آٹھ روپے کلو ہے	کوئج ہشت کلد ارپے کلوئے	جواب:
کھانے کو کوئی چیز ذائقہ دار کرتی ہے	مارشت و کجام چیز نام دار کنت؟	سوال:
ادریک اور لہسن کھانے کو ذائقہ دار کرتی ہیں	سونڈ و میرک مارشت و نام دار کنت	جواب:
آپ کو کونسا سالن اچھا لگتا ہے؟	تراکجام مارشت دوست بیت؟	سوال:
مجھے بیگن اور آلو بہت پسند ہے	منارا بناگ و بناگ سک دوست بیت	جواب:
آجکل بکری کا دودھ کیا باؤ ہے؟	مروچاں پس و شیر چے بہا انت؟	سوال:
آجکل بکری کا دودھ بہت مہنگا ہے	پس و شیر مروچاں گران انت	جواب:
لوگ شگ دودھ استعمال کرتے ہیں	مردم حسکیں شیر و کارمرزانت	
ایک پوری میں کتنا آنا ہوتا ہے؟	یک گوئی و تہا چو آرت مان انت؟	سوال:
ایک پوری میں ایک من آنا ہوتا ہے	یک گوئی و تہا منے آرت مان بیت	جواب:

اردو	بلوچی	
کیوں پیاز کلو کتنے میں دو گے؟	باریں پیاز چنت پے کلو گے دے؟	سوال:
جناب پیاز پانچ روپے کلو ہے	واچہ پیاز پنج کلدار پے کلو گے	جواب:
آنا کہاں ہے؟	آرت کجا انت؟	سوال:
آنا پوری میں ہے	آرت ماں گوئی و تھاہنت	جواب:
ایک کلو آٹے کے کتنے پیسے ہونگے؟	کلو آرت و چوزر بنت؟	سوال:
ایک کلو آٹا بارہ روپے کا ہے	یک کلو آرت و وازوہ کلدار بنت	جواب:
کیوں جناب سرسوں کا تیل ہے؟	باریں واچہ چکی تیل بست انت؟	سوال:
ہاں جناب سرسوں کا تیل موجود ہے	بلے واچہ چکی تیل بست انت	جواب:
آپ کو کونسی ترکاری پسند ہے؟	تراکجام بھاجی نقل دوست انت؟	سوال:
مجھے آلو پسند ہے	منارا بناہ دوست بیت	جواب:
مٹی کے تیل کا ڈبہ کتنے میں دو گے؟	گا سلیٹ و ٹین و چنت و دے؟	سوال:
مٹی کے تیل کا ڈبہ پچاس روپے کا ہے	گا سلیٹ و ٹین پے پنچا کلدار انت	جواب:
آپ کو کونسا چاول پسند ہے؟	تراکجام برنج دوست بیت؟	سوال:
مجھے باسستی چاول بہت پسند ہے	منابا سستی برنج سکت دوست بیت	جواب:
ادرک گرم ہوتی ہے یا ٹھنڈی؟	سونڈ گرم انت یا سرد انت؟	سوال:
ادرک گرم ہوتی ہے	سونڈ گرم انت	جواب:
لہسن کا اثر کیسا ہوتا ہے؟	سپرک و اثر چون انت؟	سوال:
لہسن بادی (رج) کا دشمن ہے	سیرک بادو دشمن انت	جواب:
کونسی سی سبزی کھانے میں بیٹھا ہے؟	کجام باجی ورگ و شیر کن انت؟	سوال:
گاجر کھانے میں بیٹھا ہوتا ہے	کجر ورگ و شیر کن انت	جواب:
ٹماٹر کیا باؤ دو گے؟	چماہ و چون دے؟	سوال:
ٹماٹر پانچ روپے کلو ہے	چماہ پنج کلدار پے کلو گے	جواب:
آپ کے پاس پیاز اور آلو ہیں؟	تئی گورہ پیاز و بناہ هست انت؟	سوال:
جی ہاں ہمارے ہاں پیاز اور آلو ہیں	اول! مئے گورہ پیاز و بناہ هست انت	جواب:

سبق ۳۷

عام تجارتی چیزوں سے متعلق مفردات

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
لٹھا	کتابی مکہ	کپڑا	گدہ
قمیص	پشک	دوپٹہ	سریگ
تہہ بندہ لنگی	چرک	بندی	صدری
پکڑی	پاگ	ریشم	آہیشم
جوتے کی قسم	پوٹ	گھڑی	گھڑیاں
چولہا	چل	جوتے	کوش
دھاگہ	بندیک	ماچس	باس
تولیہ	ٹوال	دوائی	ورمان
آگ	آس	چٹائی	تگرو
لوہا، فولاد	آسن	تانے کی تھالی	رودے تال
سفید سونا	اسپتیس سہر	سونا	سہر
تانبا	مامو، رود	تیزاب	تیز آپ
چاندی	زر	چونا	چن
ازار بند	آجگ	ٹوپی	گلاہ
دیاسلانی	ڈیل	توا	تن
کیل	میخ	چمرا	پوست
کشیدہ	دوچ	کٹورا	تاس
گریبان	جیگ	قمیص	جامگ
مہنگا، قیمتی	گران	ستا	ارزاں
بنیان	ججی	مونا کپڑا	بزیں گد
لحاف، رضائی	نپاد	تکیہ	سرچہ
جراہ	جوراب	رومال	دزمال

سبق ۳۸

عام تجارتی چیزوں سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
لٹھے سے لوگ شلوار بناتے ہیں	چہ کتابی، مردم شلواراؤ کشت
ٹیر وں بھی اچھا کپڑا ہے	ٹیر وں ہم شریں گدا انت
لمل قمیص بنانے میں اچھا ہے	لمل پشک کنگ، جوان انت
عورتیں سرخ رنگ کے کپڑے پسند کرتے ہیں	جنین آدم متر اسی گد، دوست دارنت
مرد سر پر پگڑی باندھتے ہیں	مردین سرا پاگ بند انت
بیا وزھنی باریک ہے	اے سرگیک تنک انت
وہ قمیص موٹی ہے	آپشک بز انت
یہ میرے بھائی کا تہبند ہے	اے منی برات، چرک انت
عورتیں جار جٹ پسند کرتی ہیں	جنیں آدم جار جٹ، گد، دوست دارنت
باریک سوئی اچھی ہوتی ہے	بارگیں سوچن جوان انت
اس کپڑے پر بلوچی کشیدہ کاری ہے	اے گد، سرا بلوچی دوچ انت
وہ چمڑے کا سوٹ کیس ہے	آپوست، مٹی انت
یہ کپڑا اٹھا ہے اور یہ لمل کہلاتا ہے	اے کتابی گدا انت وایشی، لمل گشت
لٹھے کا کپڑا مونا لیکن لمل باریک ہوتا ہے	کتابی گد بز انت بے لمل تنک انت
اس سے مجھے دس میٹر دینا	چایشیا منادہ وال بدئے
یہ قمیص کے لیے اچھا کپڑا ہے	اے پہ جاگ کنگ، شریں گدا انت
جار جٹ کے کپڑے کو پسند کیا جاتا ہے	جار جٹ، گد، گیشتر دوست دارنت
سردیوں میں لحاف اوڑنا اچھا ہے	زمتان، پناہر دیگ وش انت
سردیوں میں گرم کپڑے پہنتے ہیں	زمتان، گر میں پوٹاک گور، کشت

سبق ۳۹

گفتگو

بلوچی	اردو
سوال: مہ زمستان ہمزیں پٹک چون انت؟	سوال: مونا پیرا ہن سردیوں میں کیسا ہوتا ہے؟
جواب: ہزیں پٹک زمستان و عجب انت	جواب: مونا پیرا ہن سردیوں میں اچھا ہوتا ہے
سوال: اے چونیں سرگیک انت؟	سوال: یہ کیسا دو پٹہ ہے؟
جواب: اے چار جٹ و سرگیک انت	جواب: یہ چار جٹ کا دو پٹہ ہے
سوال: بندگیک چہ کارونت؟	سوال: دھاگہ کیا کام آتا ہے؟
جواب: بندگیک پے دو چک و کارونت	جواب: دھاگہ سلائی کے کام آتا ہے
سوال: آبندیک چون انت؟	سوال: وہ دھاگہ کیسا ہے؟
جواب: آبندیک ڈال انت	جواب: وہ دھاگہ مونا ہے
سوال: اے گدہ سرا چونیں دوچ انت؟	سوال: اس کپڑے پر کیسی سلائی ہے؟
جواب: اے گدہ سرا بلوچی دوچ انت	جواب: اس کپڑے پر بلوچی کڑا ہی ہے
سوال: اے چونیں کوش انت؟	سوال: یہ کیسے جوتے ہیں؟
جواب: اے پوتی کوش انت	جواب: یہ چمڑے کے جوتے ہیں
سوال: اے چونیں گلاہ انت؟	سوال: یہ کسی ٹوپی ہے؟
جواب: اے زری دوچین گلاہ انت	جواب: یہ زری والی ٹوپی ہے
سوال: تئی گوراپٹشکی گدہست انت؟	سوال: آپ کے پاس قمیص کا کپڑا ہے؟
جواب: اے ٹیڑون پٹشک ہباز جوان انت	جواب: یہ ٹیڑون قمیص کے لیے عمدہ ہے
سوال: اے گدہ چنت والے؟	سوال: یہ کپڑا کتنے روپے میٹر دو گے؟
جواب: اے گدہ والے صدکدرا انت	جواب: یہ کپڑا سو روپے میٹر ہے
سوال: تئی گوراسندھی اجرک هست انت؟	سوال: آپ کے پاس سندھی اجرک ہے؟
جواب: اماں منے گور و سندھی اجرک نیست انت	جواب: نہیں ہمارے پاس سندھی اجرک نہیں ہے

سبق ۲۰

کھیتی باڑی اور باغبانی سے متعلق مفردات

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
گیہوں	گندم، غلہ	کھیت	کشت و کشار
بھوار	ارژن	باجرہ	ڈرت
چاول	دان	چاول	برنج
دال مسور	گنیز	دال مونگ	ماش
چھلکے والی مونگ	مور سوابی	دھلی ہوئی مونگ	سٹشنگس ماش
پیلی کھجور	گلونٹ	کچھی کھجور	پپک
کھجور کا درخت	مچ	کھجور	ماہ
پھل، شمر	بڑ	بیج	بیج
کیلا	موز	فصل کی کٹائی	رون
پالک	کاحک	ٹماڑ	چماڑ
سٹاخ	مال	پانی	آپ
جڑ	روت	تنا	بند
لیمو	لیمو	امرو	جام
منڈیر	بند	بیر	گنر
کنواں	چات	چشمہ	چمگ
ندی	گور	نہر	بھو
کھپڑی	تھر، ٹالہر	دریا	روو
تل	ڈنگار	کدال	کوڈال
کاریز	کنہس	تل کی پھار	کیر
ہنگل	بیابان	تیل	کارنیر، کانگر

سبق ۴۱

کھیتی باڑی اور باغبانی سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
یہ کھیت چشمہ کے پانی سے سیراب ہوتا ہے	اے کشار چہ چمگ، آپ وارت
یہ کھیتی باڑی کا موسم ہے	اے کشت و کشار، موسم انت
مسور کی دال ہر ایک کو پسند ہے	گنیز و ڈال ہر کس، دوست بیت
زمین کے لئے ہل چانا ضروری ہے	پہ زمین، ننگا رنگا، نمی انت
ہل کے لئے ہیل ضروری ہے	پہ ننگا، کارنگر، نمی انت
کھا دکھیت کے لئے ضروری ہے	سمات پہ کشار، المی انت
کھجور کا درخت لمبا ہے	مچ و درچک دراج انت
پیلی کھجور اچھی اور میٹھی ہے	کلونٹ و ش و شیر کن انت
نہر پانی سے بھری ہوئی ہے	بجو چہ آپ پڑ انت
یہ شاخ خشک ہے	اے مال خشک انت
مائی کے لئے کدال ایک ہتھیار ہے	پہ باغبان، کو ڈال یک سلاح انت
مکران کی سب سے بڑی پیداوار کھجور ہے	مکران و ستریں پیداوارا، انت
سب سے میٹھی کھجور کا ماہ مزاتی ہے	و ستریں ماہ و ماہ مزاتی انت
”نجلو“ کی مزاتی کھجور بہت مشہور ہے	”نجلو“ ماہ مزاتی ماہ سک معروف انت
مزاتی کھجور سے شیر نکلتا ہے	چہ مزاتی ماہ، شیرگ در کھیت
شیرہ والی کھجور زیادہ کھائی نہیں جاسکتی	شیرگی ماہ بازورگ نہ بیت
وہ کھجور کی سٹانچیں ہیں	آج و کٹ انت
وہ کھجور کے درخت کا تنہ ہے	آج و کٹ انت

سبق ۴۲

گفتگو

بلوچی	اردو
سوال: اے کئی کشار انت؟	یہ کس کی کھیتی ہے؟
جواب: اے دھقان لشکوہ کشار انت	یہ لشکوہ کسان کی کھیتی ہے
سوال: اے کشار، چے کشنگ؟	اس کھیت میں کیا ہے؟
جواب: اے کشار، غلہ کشنگ	اس کھیت میں گیہوں ہے
سوال: ایسی ورون کدی بیت؟	اس کی کٹائی کب ہوگی؟
جواب: وحدے کے اے پکتہ بیت	جب یہ پک جائے گی
سوال: مچے سالے چنت رند، ہر دنت؟	کھجور سال میں کتنی مرتبہ پھل دیتی ہے؟
جواب: مچے سالے یک رند، ہر کمت	کھجور سال میں ایک مرتبہ پھل دیتی ہے
سوال: امب کجام موسم، بیت؟	آم کس موسم میں ہوتا ہے؟
جواب: امب ماں گرماگ، بیت	آم گرمیوں میں ہوتا ہے
سوال: موز کجام موسم، ہر کمت؟	کیلا کس موسم میں پھل دیتا ہے؟
جواب: موز گھلیں سال، ہر دنت	کیلا پورا سال پھل دیتا ہے
سوال: دھقان لشکوہ کشار، آپ چے کجا کھیت؟	لشکوہ کسان کے کھیت میں پانی کہاں سے آتا ہے؟
جواب: لشکوہ کشار، چے بھو، آپ کھیت	لشکوہ کی کھیت میں نہر سے پانی آتا ہے
سوال: لشکوہ گورہ چینکر کار، گیر انت؟	لشکوہ کے پاس کتنے بیل ہیں؟
جواب: لشکوہ گورہ چار کار، گیر انت	لشکوہ کے پاس چار بیل ہیں
سوال: اے سالی لشکوہ، چے کشنگ؟	اس سال لشکوہ نے کیا لگایا ہے؟
جواب: اے سالی لشکوہ، غلہ کشنگ	اس سال لشکوہ نے گندم لگائی ہے
سوال: لشکوہ وتی کشار، کجا بہا کمت؟	لشکوہ اپنی فصل کہاں بیچتا ہے؟
جواب: لشکوہ وتی کشار، ہزار بہا کمت	لشکوہ اپنی فصل مارکیٹ میں بیچتا ہے

سبق ۴۳

انسان اور اس سے متعلقہ مفردات

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
عورت	جنین	مرد	مردین
لڑکی	جٹک	بچہ	چٹک
شیر خوار	شیرچ	لڑکا	چٹک
جوان	ورنا	چھوٹا بچہ	ٹٹوک، کودک
بزرگ	پیر مرد	بوڑھی عورت	پیر زال
بڑا صلاپ	پیری	بڑا	مزن
چھوٹا	کسان	بونا	چٹک
بہرہ	کر	پاگل	گٹوک
لنگڑا	لڑک	اندھا	کور
لبا	دراچ	دبلا پتلا	لاگر
کمزور	نزور	طاقتور	زور آور
خوبصورت	وش رنگ، ڈولدار	بد صورت	بدرنگ
صحت مند	دراہ	پیار	مادراہ
زندہ	زندگ	صحت	جان دراہی
سانس لینا	ساہ زورگ	سانس	ساہ
چنچ	پرپات	شور	کوکار
شادی	عاروس	نہند، خواب	واب
دولہا	سالونک	طلاق	سون
کنوارہ	لنڈ	دلہن	بانور
بیوہ	جنوزام	کنواری	جنیس چٹک
رونا	گریوگ	بے خوابی	جدواب

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
اوٹھنا	کونا گیک، کوہ چنڈگ	ہنسنا	کندگ
زکام	پشاک	کھانسی	کلنگ، جکنگ
موت	مرگ، پیراں	گفتگو	گپ ورپ
آواز	صوت	پیٹ	لاپ
ہاتھ	دست	رنگ و صورت	چیدگ
منہ، چہرہ	دیم	پاؤں	پاؤ
آنکھ	چم	بال	مور، مید
کان	گوش	ناک	پونز
ٹھوڑی	سونٹ	ہونٹ	لٹ
انگلی	لنگ	دانت	دنتان
ماتھا	پیٹانی	بھوئیں	بروان
پستان	جیک	چھاتی	سینگ
پیچھے	پشت، بڈ، دلہند	جوڑ	بند
جلد	پوست	کندھا	کوچک
بھیلی	دست و دل	پنچہ	چچک
داڑھی	ریش	مونچھ	بروت
آنسو	ارس	گود	کٹ
پیشاب	مس	میل	پہل
پسینہ	حمید	پیپ	ریم
زخم	ریش	خون	حون
سچا	راست گو	تھوک	ٹھک
عقل مند	دانا	جھوٹا	دروغ بند
بڑھنگ	بدانحال	مختی	تیز کار
کنجوس	بخیل	برہم قوت	احق
بہادر	سرشار	بزدل	ٹرسوک
ہمدردی	غمواری	گستاخ	بجواب
کالا	سیاہ	خوش نصیب	نیک بخت

سبق ۴۴

انسان اور اس سے متعلقہ مفردات جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
میرے ہاتھوں پر مہندی لگاؤ	منی دستاں جمنی بکس
مجھے کل سے زکام ہے	منادو شکینیس پشامک انت
واڑھی رکھنا سنت ہے	ریش وارگ سنت انت
ماں اپنے کو بچے پر قربان کرتی ہے	مات ونا پچک ءقو لیک کنت
گرمی سے پسینہ نکل رہا ہے	چہ گرم ءھیدر چگا ینت
شور مت کرو تمہارے ابو سور ہے ہیں	کوکا رکن تئی پت واپ انت
بچے کے زخم سے خون نکل رہا ہے	چک ءریش خون دیگا انت
میرے سارے جوڑوں میں درد ہو رہا ہے	منی دُرا ہیں بندو بوگ درد کنگ ءانت
نماز پڑھنے سے ماتھے پر نشان ہوتا ہے	چہ نماز ءوانگ ءپیٹانی نشان زوریت
موسم سرما میں سردی سے جلد پٹ جاتی ہے	زمتان ءچہ سارتی ءجان ءپوست حریت
انگی سے سورج کو نہیں چھپایا جاسکتا	گوں لنگ ءروچ چیر نہ بیت
دولہا دلہن کے ساتھ بیٹھے ہیں	سالو یک بانور ءکش ءفتنگ
زندہ رہنے کے لیے کوشش کرنی پڑتی ہے	پہ زندگ بوگ ءدست وپا دختگ کپیت
زندگی میں کبھی ہنسنا اور کبھی رونا ہے	ماں زند ءکدی کندگ ءکدی گریوگ انت
لڑکوں کے بال چھوئے ہوتے ہیں	بچکانی موو کسان بنت
صحت و تندرستی بڑا نعمت ہے	جان درا ہی ہزار نعمت انت
بخیل آدمی کو اللہ دوست نہیں رکھتا	بخیل ایں مردم ءاللہ دوست ندریت
رات کو سونے سے پہلے دانت صاف کرنے چاہیے	شپ ءچہ ولسگ ءپیر دتھان صاف کنگ لومنت

سبق ۴۵

گفتگو

اردو	بلوچی	
سر کے بال کون کا تھا ہے	سرہ موداں کے تر اشیت؟	سوال:
سر کے بال مائی کا تھا ہے	سرہ موداں تجم تر اشیت	جواب:
عابد کو کیا ہوا ہے؟	عابد وچی بونگ؟	سوال:
عابد کو کل سے بخار ہے	عابد زیکینیس تپیک انت	جواب:
آپ اسے ہسپتال لیکر گئے ہوں؟	توایشی و بیمارستان و بورنگ؟	سوال:
جی ہاں! ڈاکٹر نے انجکشن لگایا ہے	اوں! ڈاکٹر و سوچنے ٹنگ	جواب:
ابھی عابد کیسا ہے؟	انوں عابد چون انت؟	سوال:
اب کل سے بہتر ہے	انوں چر زیک و بہتر انت	جواب:
اس کا خون ٹیٹ کیا ہے؟	ایٹی و خون ٹپاسٹنگ؟	سوال:
جی ہاں! ڈاکٹر نے خون ٹیٹ کیا ہے	ہلے! ڈاکٹر و ایٹی و خون ٹپاسٹنگ	جواب:
شریف کہاں ہے؟	شریف کجا انت؟	سوال:
شریف سو رہا ہے	شریف و اب انت	جواب:
شریف کو اسکی بیماری کا پتہ ہے؟	شریف و ایٹی و بیماری و خبر بست انت؟	سوال:
شریف ہی اسے ہسپتال لیکر گیا تھا	شریف و زی بیمارستان و برنگ	جواب:
آپ کے جوڑوں کا درد کیسا ہے؟	تئی بندو بوگانی درد چون انت؟	سوال:
میرے جوڑوں میں بہت درد ہو رہا ہے	منی بندو بوگ سک درد کنگا انت	جواب:
آپ کا اتنا پسینہ کیوں نکل رہا ہے؟	تئی ہید چوں پر چار چگا انت؟	سوال:
مجھے بہت تیز بخار ہے	مناسک زوریس تپ انت	جواب:
صحت کے لیے کیا ضروری ہے؟	پہ جان درای و چے ضروری انت	سوال:
وقت پر کھانا اور سونا صحت کے لیے ضروری ہے	وحد و ورگ و وپسنگ پہ جان درای و المی انت	جواب:

سبق ۴۶

عبادات سے متعلق مفردات

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
نماز	نماز	نماز	نماز
دپ	دست	منہ	دپ
پاؤں	پہن	پاؤں	پاؤں
ہونٹ	کوس	ہونٹ	کوس
دیم	ریش	چہرہ	دیم
گوش	جج	کان	گوش
سروش	ذنوخ	کہنی	سروش
شودگ	جانشودگ	دھوا	شودگ
روچک	لنگک	روزہ	روچک
دست و دل	پادہ دیم	بھیلی	دست و دل
زکوٰۃ	جج	زکوٰۃ	زکوٰۃ
رکوع	سجدہ	رکوع	رکوع
اوشنگ	بندگ	قیام	اوشنگ
برز	بہل	اوپر	برز
دیم	پشت و	سامنے	دیم
ٹوک	روچ	چاند	ٹوک
استار	جمبر	ستارے	استار
آپ	رستگاری	پانی	آپ
آس	بہشت	آگ	آس
شیطان	امروز	ابلیس	شیطان
راست گو	دروغ	سچائی	راست گو

سبق ۷۴

عبادات سے متعلق مفردات کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
نماز کے لئے وضو فرض ہے	پہ نماز و نماز فرض انت
صفائی کے لئے نہا ضروری ہے	پہلگاری و جان شودگ المی انت
وضو میں چار فرض ہیں	ماں و نماز چار فرض انت
ہاتھ کا دھونا فرض ہے	دست و شودگ فرض انت
پہنچے کا تین دفعہ دھونا سنت ہے	پہنچک و سرہ اشودگ سنت انت
بازو کا کہنی سمیت دھونا فرض ہے	باسک و گوں سروش و شودگ فرض انت
دونوں پاؤں کا ٹخنہ کی ہڈی تک دھونا فرض ہے	دوئیں پادانی گوں شیلانچک و شودگ فرض انت
پانچ وقت کی نمازیں فرض ہیں	پنج و حد و نماز فرض انت
روزے رمضان میں فرض ہیں	روچنگ ماں رمضان فرض انت
زکوٰۃ سال میں ایک مرتبہ دینی ہے	زکوہ سالے یک رند و دیگی انت
حج عمر میں ایک مرتبہ فرض ہے	حج ماں عمر یک بر فرض انت
نماز میں رکوع اور سجدہ دونوں فرض ہیں	ماں نماز رکوع و سجدہ دوئیں فرض انت
نماز میں قیام فرض ہے	ماں نماز او شنگ فرض انت
نماز میں منہ قبلہ کی طرف ہوتا ہے	نماز و دیم پہ قبلہ بیت
نمازی جنت میں جائے گا	نمازی ماں جنت و روت
بے نمازی کفر شتہ جہنم میں پھینک دیئے	بے نمازی ہنر شتہ ماں جہنم پہ چگل وینت
نماز خدا کی رضا مندی کا سبب ہے	نماز خدا و رضا و سوب انت
بے نمازی سے خدا ناراض ہوتا ہے	شر بے نماز و خدا دل قہر بیت
عقل مند اللہ سے ڈرتا ہے	دانا شر خدا و ترس ایت
بے وقوف دنیا کی تلاش میں مشغول ہے	دانا و دنیا و شو حاز و گلانیش انت
دانا کو اپنی آخرت کی فکر ہوتی ہے	دانا و قی آخرت و فکر و دار بیت

سبق ۴۸

گفتگو

اردو	بلوچی	
لوگ وضو کیوں کرتے ہیں؟	مردم دزنماز پر چا گرنٹ؟	سوال:
اس لئے کہ وضو نماز کے لیے فرض ہے	پر چاک دزنماز پر نماز پر فرض انت	جواب:
وضو میں کتنے فرض ہیں؟	ماں دزنماز چنکر فرض انت؟	سوال:
وضو میں چار فرض ہیں	ماں دزنماز چار فرض انت	جواب:
وضو میں چار فرض کون سے ہیں؟	وضوء چاریں فرض کجام انت؟	سوال:
(۱) پہلا منہ کا دھونا	(۱) اول دیم و شودگ	جواب:
(۲) دونوں بازوؤں کا کہنیوں سمیت دھونا	(۲) باسکانی گوں سروش و شودگ	
(۳) سر کا مسح کرنا	(۳) سر و مسح کنگ	
(۴) دونوں پاؤں کا ٹخنوں سمیت دھونا	(۴) دوکیم پاوانی گوں پا و دھڈ و شودگ	
وضو کے وقت بسم اللہ کہنا کیسا ہے؟	دزنماز و دھڈ و بسم اللہ گوہگ چون انت؟	سوال:
وضو کے وقت بسم اللہ کہنا سنت ہے	دزنماز و دھڈ و بسم اللہ گوہگ سنت انت	جواب:
نماز میں قبلہ رخ ہونا کیسا ہے؟	ماں نماز قبلہ و دیم کنگ چون انت؟	سوال:
نماز میں قبلہ رخ ہونا فرض ہے	ماں نماز قبلہ و دیم کنگ فرض انت	جواب:
زکوٰۃ کس پر فرض ہے؟	زکوٰۃ کئی سر فرض انت؟	سوال:
زکوٰۃ مالدار مسلمان پر فرض ہے	زکوٰۃ مالداریں مسلمان سر فرض انت	جواب:
تمام عمر میں کتنے حج فرض ہیں؟	تمام عمر چنکس حج فرض انت؟	سوال:
تمام عمر میں ایک حج فرض ہیں	توا میں عمر و یک حج فرض انت	جواب:
زکوٰۃ کتنی ادا کرنی چاہیے؟	زکوٰۃ چنکر و یک لوہیت؟	سوال:
زکوٰۃ فی صدہ صحتی روپیہ ہے	زکوٰۃ صدہ و سرا و نیم کلد ارا انت	جواب:
تکبیر کسے کہتے ہیں؟	تکبیر چی و کشنت؟	سوال:
اللہ اکبر کہنے کو تکبیر ہے	اللہ اکبر گوہگ و تکبیر کشنت	جواب:

سبق ۴۹

عیدین سے متعلق گفتگو

اردو	بلوچی	
آج کیسا دن ہے؟	مروچی چونیں روچ انت؟	سوال:
آج عید کا دن ہے	مروچی عید روچ انت	جواب:
عید پر لوگ کیسے کپڑے پہنتے ہیں؟	عید مردم چونیں گد گورہ کشت؟	سوال:
عید پر لوگ نئے کپڑے پہنتے ہیں	مردم عید نوکیں گد گورہ کشت	جواب:
عید پر لوگ نئے کپڑے کیوں پہنتے ہیں؟	مردم عید نوکیں گد پر چا گور کشت؟	سوال:
کیونکہ عید خوشی کا دن ہے	پر چا کہ عید وشیانی روچ انت	جواب:
عید کیسے خوشی کا دن ہے؟	عید چہ پیما وشیانی روچ انت؟	سوال:
کیونکہ لوگوں نے ماہ رمضان کے روزے مکمل کر لئے ہیں	پر چا کہ رمضان ماہ روچک سرجم	جواب:
شاید اسی عید کو روزوں کی عید کہتے ہیں؟	توام کرنگ انت	سوال:
جی ہاں اسی عید کو روزوں کی عید کہتے ہیں	بلکین ہم عید روچگانی عید گوشت؟	جواب:
اس عید کو کوئی دوسرا نام بھی ہے؟	جی اوں ہم عید روچگانی عید گوشت	سوال:
جی ہاں اس عید کو چھوٹی عید یا عید الفطر بھی کہتے ہیں	اے عید وگماے حم بست انت؟	جواب:
مسلمانوں کے لیے سال میں کتنی عیدیں ہیں؟	بلے اے عید را کسانیں عید یا عید الفطر	سوال:
مسلمانوں کی ایک سال میں دو عیدیں ہیں	حم گوشت	جواب:
دوسری عید کو کیا کہتے ہیں؟	پہ مسلماناں سالے چکس عید انت؟	سوال:
دوسری عید کو بڑی عید یا عید الانجی کہتے ہیں	پہ مسلماناں سالے دو عید انت	جواب:
دوسری عید کو قربانی کا عید کیوں کہتے ہیں؟	دومی عید را چہ کشت؟	سوال:
	دومی عید رامز نہیں عید یا عید الانجی کشت	جواب:
	دومی عید قربانی کا عید پر چا گشت؟	سوال:

بلوچی	اردو
جواب: پرچاکہ مسلمان اسے عید اللہ تعالیٰ و بارگاہ پس، گوک و اشتر قربانی و پیش کھت	کیونکہ مسلمان اس عید پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بکری گائے اور اونٹ کی قربانی کرتے ہیں
سوال: زانا پس، گوک و اشتر قربانی ہر ایک مسلمان نے سرفرض انت؟	کیا بکری، گائے اور اونٹ کی قربانی ہر مسلمان پر فرض ہے؟
جواب: قربانی ہر ایک مسلمان سرفرض نہ انت بلکہ قربانی ہر ایک مسلمان پر فرض نہیں ہے بلکہ وہ آدمی قربانی کرتا ہے جو مالدار ہے و زکوٰۃ و دیوک انت	قربانی ہر ایک مسلمان پر فرض نہیں ہے بلکہ وہ آدمی قربانی کرتا ہے جو مالدار ہے اور صلاب زکوٰۃ ہے
سوال: قربانی کئی رھبند و دستور انت؟	قربانی کس کی سنت اور دستور ہے؟
جواب: قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام سنت و رھبند انت	قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت اور دستور ہے
سوال: قربانی گوشت و باروہ شریعت و حکم چی انت؟	قربانی کے گوشت کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟
جواب: شریعت و روہ قربانی گوشت ماں سہ وڈ، بہر بیت یک بہرے قربانی کنو کھیلگت، دوئی بہر سیا دووار ثانی و سکی بہر مسکین و غریبانی کھت۔	شریعت کی رو سے قربانی کا گوشت تین حصوں میں تقسیم ہوگی، ایک حصہ قربانی کرنے والے لے گا، دوسرا حصہ عزیز و اقارب اور تیسرا حصہ غریب و مساکین کے لیے۔
سوال: قربانی پوسٹ و باروہ چھ حکم انت؟	قربانی کے کھال کے بارے میں کیا حکم ہے؟
جواب: قربانی پوسٹ و باروہ حکم ایش انت کہ آرا بہا کنگ بہ بیت وائی و زرخدا و راہ خیرات کنگ بہت	قربانی کے کھال کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اسے بیچا جائے اور ان پیسوں کو خدا کی راہ میں خیرات کر دینا چاہیے

سبق ۵۰

اسلام سے متعلق گفتگو

اردو	بلوچی
<p>لشکو: بھائی دلوش اسلام علیکم دلوش: آؤ آؤ لشکو۔ آج یہاں خیریت سے آئے ہو؟</p> <p>لشکو: ہاں خیریت ہے ہیں آپ سے اسلام کے متعلق کچھ پوچھنا چاہتا ہوں اگر آپ برائے مانیں</p> <p>دلوش: نہیں میں برائے نہیں مانتا آپ سوال کریں</p> <p>لشکو: جناب دلوش آپ اسلام کے متعلق کیا کہتے ہیں</p> <p>دلوش: اسلام خدا کے پاک کا دین ہے جس کی اشاعت کے لئے خدا نے اپنا آخری نبی حضرت محمد ﷺ کو بھیجا</p> <p>لشکو: اگر کوئی مذہب اسلام کو خدا کا دین قبول کر لے تو پھر اس کو کیا کہتے ہیں؟</p> <p>دلوش: اس کو مسلمان کہتے ہیں</p> <p>لشکو: اچھا دلوش کوئی کیسے مسلمان ہو سکتا ہے</p> <p>دلوش: جو کوئی صدق دل سے کلمہ پاک کو پڑھے اس کو مسلمان کہتے ہیں</p> <p>لشکو: کلمہ کے الفاظ کیا ہیں؟</p> <p>دلوش: کلمہ کے الفاظ یوں ہیں</p>	<p>لشکو: برائے دلوش اسلام علیکم دلوش: بیا بیا لشکو وعلیکم السلام مروچی ایگو پنے خیر آجکلے؟</p> <p>لشکو: بلے خیر انت من پسا سلام ہارو، چہ تراچیزے سوال کنگ لونان اگن توہد نہ برے</p> <p>دلوش: انا من بد نہ بران سوال کنگ</p> <p>لشکو: واچہ دلوش شلا سلام ہا بت وچی گوش ات؟</p> <p>دلوش: اسلام خدا کے پاک و دین انت کہ پے آئی و شنگ و تالانی و خدا و تہی آخری نبی واچہ محمد ﷺ و دیم دات</p> <p>لشکو: اگن کسے مذہب اسلام و خدا و دین بہ خیت گڈا آڑاچی گوہنت؟</p> <p>دلوش: آڑا مسلمان گوہنت</p> <p>لشکو: شریں دلوش کسے چوں مسلمان بیت کت</p> <p>دلوش: ہر کسے گوں صدق دل و کلمہ پاک و ہوانیت آڑا مسلمان گوہنت</p> <p>لشکو: کلمہ و لہز چی انت؟</p> <p>دلوش: کلمہ و لہز چوش انت</p>

اردو	بلوچی
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ لشکو: کلمہ کے معنی و مراد کیا ہے؟ دلوش: کلمہ کے معنی ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں لشکو: جب کوئی مسلمان ہو جائے تو پھر اسے کیا کرنا چاہیے؟ دلوش: مسلمان جب خدا کو اپنا خالق اور مالک تسلیم کرنا ہے تو پھر اسے خدا کے احکام پر عمل کرنا ہوگا لشکو: خدا کے احکام کیا ہیں؟ دلوش: خدا کے احکام میں سب سے بڑے احکام پانچ وقت کی نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ادا کرنا ہیں لشکو: اچھا اگر کوئی ان اعمال کو پورا پورا انجام دے تو پھر اسکو کیا صلہ ملے گا دلوش: تو پھر اس کے لیے خدا کی طرف سے جنت کا وعدہ ہے لشکو: اگر کوئی خدا کے احکام پر عمل نہ کرے تو اس کے ساتھ کیسا سلوک ہوگا دلوش: خدا اس سے ناراض ہوگا اور اسے جہنم کی آگ میں پھینک دے گا لشکو: واجبہ دلوش! تیری ان اچھی باتوں کے لئے بہت ہی مشکور ہوں، اب اجازت چاہتا ہوں۔ خدا حافظ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ لشکو: کلمہ معنی و مراد چی انت؟ دلوش: کلمہ معنی انت، کہ نیست انت کے معبود ابید چ اللہ و واجبہ محمد ﷺ اللہ رسول انت لشکو: وحدے کے مسلمان بیت گڈا آزا چے کنگ لومیت؟ دلوش: مسلمان وحدے کہ خدا و تئی خالق و مالک منتیت گڈا آزا خدا حکمانی سرا عمل کنگ لومیت لشکو: خدا حکم چی انت؟ دلوش: خدا حکمانی تھا چہ درستاں مستریں حکم شیخ وقت نماز، وانگ، روچک، زکوٰۃ وجج کنگ انت لشکو: شریں اگہ کسے درا ہیں عملاں بکمت گڈا آزا چے ریت دلوش: گڈا پے آئی و خدا و نمگ، چے جنت دیگ و وعدہ انت لشکو: اگہ کسے خدا حکمانی سرا عمل نہ کمت گڈا گوں آئی و چے سلوک کنگ بیت دلوش: خدا چے آئی ہمارا رض بیت و آزا جہنم و آس و تھا دور دنت لشکو: واجبہ دلوش! تئی اے شریں گپانی من بازبا زمنت واراں، نوں منا اجازت ہدے، خدا حافظ

مشق

سوال نمبر ۱ :- مندرجہ ذیل عبارت کا بلوچی میں ترجمہ کریں۔

قرآن سراسر رہبر اور ہدایت ہے نیکوکاروں کے لیے، جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں، اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر کامل یقین رکھتے ہیں، یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ نجات پانے والے ہیں، ان کے لیے نعمتوں والی جنت ہے، جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، وہ بہت بڑی عزت والا اور کامل حکمت والا ہے۔

سوال نمبر ۲ :- مندرجہ ذیل عبارت کا اردو میں ترجمہ کریں۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت انت کہ واچہ پیغمبر ﷺ فرمان انت وحدے کہ اللہ تعالیٰ چھوٹی یک بندے، محبت کت گدا حضرت جبریلؑ، توار کت و کشیت کتئی رب گوں فلاں مردم، محبت کت و تو ہم گوں آئی و محبت بکس، اے گپے اش کنگ و گوں حضرت جبریلؑ ہم آئی و گوں محبت کنگ و لکیت، و پدا حضرت جبریلؑ درتیں آسمان و فرشتیاں توار جنت و کشیت کہ اللہ تعالیٰ گوں فلاں مردم و محبت کت و شاہم گوں آئی و محبت بکس انت گدا آسمان و دراہیں فرشتہ ہم گوں آئی و محبت کنگ و لکیت، و چہ آئی و رند آ بندہ ماں زمین و سراہم اللہ و بند یانی محبوب بیت۔

سوال نمبر ۳ :- نیچے لکھے ہوئے شعر کا اردو میں ترجمہ کریں۔

خدا یک و یکا انت	ہر جا و ت سہرا انت
چہ بند روہما انت	واں آخر و ہما انت
انچ فرشا عرش و	گل و بادشاہ انت

سبق ۵۱

گنتی

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
چوئیس	پست چار	ایک	یک
پچیس	پست پنج	دو	دو
چھیس	پست شش	تین	سہ
ستاہیس	پست ہفت	چار	چار
اٹھائیس	پست ہشت	پانچ	پنج
انہیس	پست نو	چھ	شش
تہیس	سئ	سات	ہفت
اکتیس	سئ یک	آٹھ	ہشت
بیس	سئ دو	نو	نو
تینہیس	سئ سہ	دس	دہ
چھوئیس	سئ چار	گیارہ	یازدہ
پچتیس	سئ پنج	بارہ	دوازدہ
چھتیس	سئ شش	تیرہ	سیردہ
سینتیس	سئ ہفت	چودہ	چھارودہ
ارہیس	سئ ہشت	پندرہ	پانزدہ
اٹتالیس	سئ نو	سولہ	ستاہزدہ
چالیس	چھل	سترہ	ہفتدہ
اکتالیس	چھل یک	اٹھارہ	ہشتدہ
پالیس	چھل دو	انیس	نوزدہ
تینتالیس	چھل سہ	بیس	پست
چوالیس	چھل چار	اکیس	پست ویک
پینتالیس	چھل پنج	بائیس	پست وودو
چھیالیس	چھل شش	تینیس	پست سہ

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
چوہتر	ہفتاد چار	سینتالیس	چھل ہفت
پنکھتر	ہفتاد پنج	اڑتالیس	چھل ہشت
چہتر	ہفتاد شش	انچاس	چھل نو
ستتر	ہفتاد ہفت	پچاس	پنجاہ
اٹھتر	ہفتاد ہشت	اکیاون	پنجاہ یک
اناسی	ہفتاد نو	باؤن	پنجاہ دو
اسی	ہشتاد	ترپن	پنجاہ سہ
اکیا سی	ہشتاد یک	چون	پنجاہ چار
بیا سی	ہشتاد دو	چھپن	پنجاہ پنج
ترا سی	ہشتاد سہ	چھپن	پنجاہ شش
چوراسی	ہشتاد چار	ستاون	پنجاہ ہفت
پچاسی	ہشتاد پنج	اٹھاون	پنجاہ ہشت
چھیاسی	ہشتاد شش	انسٹھ	پنجاہ نو
ستاسی	ہشتاد ہفت	ساٹھ	شت
اٹھاسی	ہشتاد ہشت	اکٹھ	شت یک
نواسی	ہشتاد نو	باٹھ	شت دو
نوے	نود	تریسٹھ	شت سہ
اکیانوے	نود یک	چونسٹھ	شت چار
بیانوے	نود دو	پینسٹھ	شت پنج
ترانوے	نود سہ	چیاٹھ	شت شش
چرانوے	نود چار	سڑٹھ	شت ہفت
پچانوے	نود پنج	اڑٹھ	شت ہشت
چھیانوے	نود شش	انہتر	شت نو
ستانوے	نود ہفت	ستر	ہفتاد
اٹھانوے	نود ہشت	اکہتر	ہفتاد یک
نانانوے	نود نو	بہتر	ہفتاد دو
ایک سو	یک صد	تہتر	ہفتاد سہ

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
اعداد صفتی		دوسو	دوسد
		تین سو	سہ سد
پہلا	اولی	چار سو	چار سد
دوسرا	دومی	پانچ سو	پنج سد
تیسرا	تیسری	چھ سو	شش سد
چوتھا	چاروی	سات سو	ہفت سد
پانچواں	پنچویں	آٹھ سو	ہشت سد
چھٹا	ششویں	نوسو	نوسد
ساتواں	ہفتویں	ایک ہزار	یک ہزار
آٹھواں	ہشتویں	دو ہزار	دو ہزار
نواں	نہمی	تین ہزار	سہ ہزار
دسواں	دہمی	چار ہزار	چار ہزار
گیارواں	یازدہمی	پانچ ہزار	پنج ہزار
بارھواں	دوازدہمی	چھ ہزار	شش ہزار
تیرھواں	سیزدہمی	سات ہزار	ہفت ہزار
چودھواں	چار دہمی	آٹھ ہزار	ہشت ہزار
پندرھواں	پانزدہمی	نو ہزار	نو ہزار
سولہواں	شانزدہمی	دس ہزار	دہ ہزار
سترھواں	ہفتدہمی	بیس ہزار	پست ہزار
اٹھارواں	ہشتدہمی	تیس ہزار	سئ ہزار
انیسواں	نوزدہمی	چالیس ہزار	چھل ہزار
بیسواں	بیسویں	پچاس ہزار	پنجا ہزار
تیسواں	سیویں	ساٹھ ہزار	شت ہزار
چالیسواں	چھلویں	ستر ہزار	ہفتاد ہزار
پچاسواں	پچھویں	اسی ہزار	ہشتاد ہزار
ساٹھواں	ششویں	نویسے ہزار	نود ہزار
سواں	صدی	ایک لاکھ	یک لکھ

سبق ۵۲

چند مفید جملے

اردو	بلوچی
السلام علیکم حضرت خوش آمدید آپ کی طبیعت کیسی ہے الحمد للہ! میں ٹھیک ہوں میرے پاس بیٹھے کیا آپ بلوچی میں بات کر سکتے ہیں نہیں! بس تھوڑا سمجھ لیتا ہوں آپ کا نام کیا ہے؟ میرا نام وحید ہے آپ کہاں سے آئے ہوں؟ آپ کہاں رہتے ہوں میں کراچی سے آیا ہوں کراچی میں کہاں رہتے ہوں میں لیاری میں رہتا ہوں آپ کون ہیں میں پاکستانی ہوں یہ میرا بھائی ہے یہ میرا دوست ہے آپ کہاں جا رہے ہوں میں بازار جا رہا ہوں	السلام علیکم واچہوش آھنگے تئی چے حال انت؟ الحمد للہ! من جوڑاں منی گورہ بند تو بلوچی وگپ جت کنے؟ اقاں! بس کے سر پداں تئی نام کنے انت؟ منی نام وحید انت تو چہ کجا آھنگے؟ تو کجا نشنگے من چہ کراچی و آھنگوں ماں کراچی و کجا نشنگے ماں مہ لیاری و نشنگوں تو کئے؟ من پاکستانی اوں اے منی ہرات انت اے منی سنگت انت شما کجا روگا ایت؟ من بازار و روگایاں

بلوچی	اردو
منا تھنا یلہ مکمن	مجھے اکیلا مت چھوڑے
من راہ گارکتگ	میں راستہ کھو گیا ہوں
کمیں آپ یار	تھوڑا پانی لایے
تو سبارگ وارنگ؟	آپ نے دوپہر کا کھانا کھایا ہے؟
تو شام وارنگ؟	آپ نے رات کا کھانا کھایا ہے؟
تئی چے خیال انت؟	آپ کا کیا ارادہ ہے؟
تو چے گپنگ؟	آپ نے کیا خریدا ہے؟
ایشی و بہا چینکرا انت؟	اس کی قیمت کیا ہے؟
ہوئل کجا انت؟	ہوئل کہاں ہے؟
تو ایشی و جاہ کارے؟	آپ اسے بیچا سکتے ہیں؟
اوں من ایشی و جاہ کاراں	جی ہاں میں اسے بیچتا ہوں
منی گپ و گوش دار	میری کلمات سنئے
بس اسٹاپ کجا انت؟	بس اسٹینڈ کہاں ہے؟
تئی میٹک چچو دورا انت؟	آپ کا محلہ کتنی دور ہے؟
تئی باز مہربانی	آپ کا بہت شکریہ
تو کجا دیتگ؟	آپ نے کہاں دیکھا ہے؟
تو چے دیتگ	آپ نے کیا دیکھا ہے؟
تئی دست وچی انت؟	آپ کے ہاتھ میں کیا ہے؟
منی دست وکیت انت	میرے ہاتھ میں چابی ہے
تئی جن وچکانی چے حال انت	آپ کے بیوی بچے کیسے ہیں
تئی برات چون انت؟	آپ کے بھائی کیسے ہیں
تئی پت چون انت؟	آپ کے والد صاحب کیسے ہیں
لوگ وڈراہ خیریت انت؟	گھر میں سب خیریت ہے؟
بازوحد بیت کہ من تراندیتگ	بہت عرصہ ہوا میں نے آپ کو نہیں دیکھا ہے

اردو	بلوچی
بہت گرمی ہے	باز گرم انت
پنکھالے آؤ	گوا تو، پیارایت
میرا دوست کل جائیگا	منی سنگت باندا روت
آپ کب جارہے ہیں؟	تو کدی روگے؟
میں آج جارہا ہوں	من مروچی روگایاں
میں کل جاؤنگا	من باندا رواں
میں پرسوں جاؤنگا	من پوشی رواں
سردیوں میں دن چھوٹے ہوتے ہیں	زمستان، روج کسان انت
سردیوں میں راتیں بڑی ہوتی ہیں	زمستان، شپ مزن انت
گرمیوں میں دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہیں	گرماگ، روج مزن و شپ کسان انت
آج موسم بہت اچھا ہے	مروچی موسم بازوش انت
کل بہت گرمی تھی	زی سک گرم بوتگ
میں اور میرا دوست کل جائینگے	من و منی سنگت باندا روکیں
آپ کب جارہے ہو؟	تو کدی روگے؟
میں اگلے مہینے جاؤنگا	من دیم، ماہ، رواں
آپ کب آئے ہو؟	تو کدی آتھگے؟
میں بدھ کو آیا ہوں	من چار شنبہ، روج، آتھگوں
پھر کب جارہے ہو	پدا کدی روگے؟
میں اتوار کی رات کو جارہا ہوں	من یک شنبہ، شپ، روگایاں
آپ کیا کام کرتے ہوں	تو چے کارکنگے؟
میں اسکول میں پڑھاتا ہوں	من دربر جاہ، وانییاں
آپ کون سی کلاس کو پڑھاتے ہیں	تو کجام رد، واپینے
میں بارہویں جماعت کا استاد ہوں	من دوا زدہ می رد، ستاڈاؤں
اپنا سبق سناؤ	وتی درونت، واشکنا من

اردو	بلوچی
اس کے کیا معنی ہیں	ایسی معنی چنی انت
میرے برابر میں بیٹھو	منی کش ہیند
اپنی جگہ کھڑے رہو	وتی جاگہ واوشت
راستے سے ہٹ کر بیٹھو	چراہ دور رہیند
جہاں آپ کہوں گے میں بیٹھ جاؤنگا	ہر جاہ تو گئے من ننداں
وہ سیدھا کھڑا ہے	آچک واوشتانگ
میں ساری رات جاگتا رہا ہوں	من دُرا ہیں شب آگا بوتگوں
میں سویرے اٹھتا ہوں	من مھلاں پاکایاں
سب سے پہلے فجر کی نماز پڑھتا ہوں	چد رستاں پیسرفجر نماز واناں
مجھے سات بجے اٹھادینا	منہمنت بج پادکس
ہر حال میں ہر وقت اللہ کو یاد کرو	ہر حال ہر وھد اللہ یادکس
دین میں عافیت ہے	دین و تہا خیر انت
شیطان کے راستے مت چلو	شیطان وراہ ہمر و
شیطان ہمارا برا دشمن ہے	شیطان مے مز نہیں دژمن انت
اللہ کی عبادت کرو	اللہ عبادت ہکس
جہنم سے پناہ مانگو اور جنت طلب کرو	چد جہنم و پناہ بلوٹ و جنت و طلب ہکس
پانچ وقت نماز پڑھو	پنج وھد نماز ہوان
نماز دین کا ستون ہے	نماز دین و ستون انت
دروازے پر کوئی دستک دے رہا ہے	دروازگ کسے وختگ و انت
جاؤ دروازہ کھولو	ہر و باب و پچ کن
کھڑکی سے مت جھانکو	چد دریگ ہر زک کن
کون دروازے پر دستک دے رہا ہے	کسے دروازگ وختگ و انت
اس سے کہو اندر آ جاؤ	آزرا گوش تہا یا
آپ کے پاس سوئی ہے	تی گور و سوچین ہست انت

اردو	بلوچی
میرے پاس دھاگہ ہے	منی گور، بندیک ہست انت
میری قینچی کہاں ہے	منی مقراض کجا انت
قینچی کو کیا کرو گے	مقراض، چچی کنے
جب آنا چاہو آ جاو آپ کا اپنا گھر ہے	ہر وھدی کائے بیاتئی وتی لوگ انت
میرے میلے کپڑے دھو کر لاؤ	منی چٹلیں گدان شود بیار
مجھے دو دن بعد یہ کپڑے چاہیے	منادو روج، رندائے گد لوئنت
آپ بالکل فکر نہ کریں آپ کو کل مل جائیگے	توچ فکر من ہترا بذا رمنت
میں جلد ہی آپ کے کپڑے لے آؤنگا	من زوت تئی گداں کاراں
آپ کی گھڑی میں کیا بجا ہے	تئی ساعت، وھد چنت انت
میری گھڑی میں سوا دس بج رہے ہیں	منی ساعت، سوا دھ بج انت
آپ کی گھڑی ٹھیک نہیں ہے	تئی ساعت برامہ نہ انت
ڈاکیہ کب آئے گا	ٹپال کدی کدیت
میں پیسا ہوں	من ٹمیرگاں
مجھے تھوڑا پانی لا کر دو	مناکے آپ پیار بدے
مجھے ٹھنڈا پانی لا کر دو	مناسارتیں آپ پیار دے
میں بھوکا ہوں	من خد یگاں
میں نے کھانا نہیں کھلایا ہے	من مان نہ وارنگ
سوکھی روٹی مت کھاؤ	حسکیں مان مہور
میرا پیٹ بھر گیا	منی لاپ سیر بوت
سالن بہت اچھا تھا	مارشت سک وٹ انت
کس نے پکایا ہے	کنے، گراستگ انت
میری امی نے پکایا ہے	منی مات، گراستگ انت
میری امی بہت اچھا کھانا پکاتی ہیں	منی مات، مارشت سک وٹ گرا دیت
آپ ٹھیک کہتے ہیں	تورا ست گوشتے

اردو	بلوچی
میں جھوٹ نہیں بولتا	من دروغ نہ بنداں
آپ نے سچی بات کہی ہے	تو راستیں گپ جنگ
اس کو ایک طرف رکھ دو	ایسی ایک کرے ہایر کن
اس کے کیا معنی ہوئے	ایسی بچے معنی بوت
جلدی میرے پاس آؤ	زوت منی گور ہیا
اس کو مضبوطی سے پکڑ لو	ایسی ہموں ہدار
میں بہت سارے کاموں میں مصروف ہوں	من بازیں کاراں گسی اوں
میرے آتے ہی وہ بھاگ گیا	منی آگیک ہگوں آجست خست
یہ مجھ پر جھوٹا الزام ہے	اے منی سرا دروغیں بہتان انت
کیا ڈھونڈ رہے ہو	چے پٹ و پول کنگاے؟
میں اپنے پیسے دیکھ رہا ہوں	من وتی زران چارگایاں
یہ کام آپ کے لائق نہیں ہے	اے کارتئی لائق نہ انت
یہ کام آپ کے لیے ٹھیک ہے	اے کارپ تو شر انت
میں آپ کو یہ مشورہ دیتا ہوں	من تراے صلاح ویاں
مجھے بہت سخت افسوس ہے	من باز سک افسوزی اوں
اسکا اٹھنا بیٹھنا مجھے پسند نہیں ہے	آئی زندگ و پاؤ آگیک منادوست نہ بنت
میں نے اسے ایک طمانچہ مارا	من آزا یک ستا ماتے جت
میں بھی یہی چاہتا ہوں	من ہم ہے لوناں
میں آپ سے نیک گمان رکھتا ہوں	من گوں تو میکیں گمان داراں
گر میوں کا موسم ختم ہوا	گر ماگ ہلاس بوت
سردیاں گرمیوں سے بہتر ہیں	زمتان چہ گر ماگ ووش ترا انت
مجھے امید ہے کہ آپ مجھے معاف کریں گے	مناامیت انت کہ تو منا پہل کئے
آپ غلط ہیں، میں ٹھیک کہہ رہا ہوں	تو ردے من راست گوشگایاں
مجھے اکیلا چھوڑ دیں	منا تھنا یلہ کن انت

اردو	بلوچی
مجھے یقین نہیں آتا کہ آپ پاس ہو گئے ہیں یہ میرے متعلق نہیں ہے یہ میرا کام نہیں ہے کسی اور سے کہنا میرے بھائی کو کل سے بخار ہے اس کو میرے پاس لے آؤ آج اسٹاؤ مجھ پر بہت ٹھا ہوئے اس کی آنکھیں لال ہو گئی میں اپنی طرف سے کچھ دیر نہیں کرونگا اس نے مجھے دھوکا دیا مجھے یقین نہیں تھا کہ ایسا کریگا اس زمانے میں کسی پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے اس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا میں وہیں بھول گیا سٹام کو اپنے ساتھ لے آنا لوگوں کے سامنے اسے نیچا مت دکھاؤ یہ جوتے آپ کے پیروں میں تنگ ہیں آپ کے چہرے پر یہ کیسا نشان ہے آپ کے ہاتھ کا درد کیسا ہے پہلے سے بہتر ہے سالن گرم کر دونا کہ خراب نہ ہوں لائین میں خیل ڈال دو اس سے بو آ رہی ہے اس جگہ جھاڑو دے کر صاف کر لو	منابا ورنہ کمت کہ تو پاس ہونگے اے منی بابت ۽ نہانت اے منی کار نہانت وگہ کسے ۽ گوشت منی برات ۽ ٹیکینیں پپ انت آز منی گور ۽ پیار مروچی اسٹاؤ منی سراسک زہر گپت آئی ۽ جم سہر بوتنت من چوتی ۽ میگ ۽ چچ ورنہ کنناں آئی ۽ منار دوات منابا ورنہ ہونگ کہ پختس کمت اے زمانگ ۽ کسی سراہیسیہ کنگ نہ لوٹیت آئی ۽ گوں منا وعدہ کنگ من ہمودا شموشت انت بیگہ ۽ گوں وت ۽ پیاراش مردمانی دیم ۽ آئی ۽ جہل مجن اے کوش تی پاؤ ۽ تنک انت تی دیم ۽ سرا ۽ چو نہیں نشان انت تی دست ۽ درد چون انت چہ پیسہ ۽ گہتر انت مارشتاں گرم یکس کہ حراب مہ بنت چراغ ۽ ٹیل مان کن چاہیٹی ۽ بو آ یگ ۽ انت اے جاگہ ۽ روپ مفا کن

بلوچی	اردو
اے لوگ زندگی پیمنہ نہانت	یہ گھر رہنے کے قابل نہیں ہے
پزندہ گوازیگ، اے لوگ، بیچ نیست	زندگی گزارنے کے لیے اس گھر میں کچھ نہیں
تو گوش کہ ابید چالشی، دگہ چے بکناں	آپ بتائیں اسکے علاوہ اور کیا کرو
باریں تو چونیں مردے اے	پتہ نہیں آپ کیسے آدمی ہیں
من ترا زانا	میں آپ کو نہیں جانتا
من ترا وہ رند، گوشت کہ بخش من	میں نے آپ کو دس مرتبہ کہا کہ ایسا نہ کریں
آچونیں وش گفتاریں مردم انت	وہ کیسا خوش کلام انسان ہے
اے ہنچیں زما نگ انت کہ کس گوش ندریت	یہ ایسا زمانہ ہے کہ کوئی سنتا ہی نہیں ہے
تو اش کنگ کہ تاور سے روچیں تپیک انت	آپ نے سنا ہے تاور کو تین دن سے بخار ہے
اھا! من نہ اش کنگ	نہیں! میں نے نہیں سنا ہے
کے کم شرف کنگ نہ لوئی	کسی کی بے عزتی نہیں کرنی چاہیے
بجاوب اللہ و رمتاں چے محروم بیت	بجاوب اللہ کی رحمتوں سے محروم ہوتا ہے
من سک دم برنگ کے آرام کناں	میں بہت تھک گیا ہوں ذرا آرام کر لو
جمر آتکت بے حور نہ بیت	بادل آگئے مگر بارش نہیں ہوئی
سے روچے یک شریک، حور انت	تین دن سے لگانا ربارش ہو رہی ہے
پت و طبیعت وش نہانت	والد صاحب کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے
پت لوگ، آرام کنگ انت	والد صاحب گھر پر آرام کر رہے ہیں
تئی پت باز جوانیں مردم انت	آپکے والد صاحب بہت اچھے آدمی ہیں
اللہ آزا جان درابی بدنت	اللہ اسے صحت و تندرستی دے
مروچی صبا جیکنیں منی جان درو انت	آج صبح سے میرے جسم میں درد ہو رہا ہے
غیب و حبران ابید چا اللہ، دگہ کس زانت	غیب کی باتیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا
مازانیں کہ بانداچی بیت	ہم نہیں جانتے کہ کل کیا ہوگا
زاوبد کنگ سک بدیں عادت انت	گالی گلوچ کرنا بہت بری عادت ہے
اللہ تعالیٰ راستی و دوست داریت	اللہ تعالیٰ سچائی کو پسند فرماتے ہیں

بلوچی	اردو
ہر نیکو کارے یک و ہمدے بیت	ہر کام کا ایک وقت ہوتا ہے
مروچی مناسک صلورے اے کار بست انت	آج مجھے بہت ضروری کام ہے
مروچی من آتک نہ کنناں	آج میں نہیں آسکتا
میت و دنیا نی گپ جس ات	مسجد میں دنیاوی باتیں مت کریں
راستیں گپ و پر چا زہر ورے	سچی بات پر غصہ کیوں کرتے ہو
چہ مہمان و کار گر گ عیب انت	مہمان سے کام لینا عیب ہے
تئی ٹیکی سر چمان انت	آپ کا تحفہ سر آنکھوں پر
مصیت و ہمد و صبر بکن	مصیبت کے وقت صبر کریں
من تئی گپاں چچ سر پدناں	مجھے آپ کی باتیں سمجھ نہیں آتی
خالد سک وام دار انت	خالد بہت قرضدار ہے
دروغ بندو کے سر اللہ و لعنت انت	جھوٹے پر اللہ کی لعنت ہے
جان بست گڈا جہان بست	جان ہے تو جہان ہے
منی گپ و گوش دار گڈا ہر چی کنے کس	میری بات سن لو پھر جو چاہو کر لو
من زرگوں و تانیا رنگ انت	میں پیسے اپنے ساتھ نہیں لایا ہوں
دین و راہ چگیس راہ انت	دین کا راستہ سیدھا راستہ ہے
ہر نیکو کارے و اللہ و رضا و بچار	ہر کام میں اللہ کی رضا دیکھو
ہر نیکو حالے و اللہ و راضی بکن	ہر حال میں اللہ کو راضی کرو
قرآن اللہ کلام انت	قرآن اللہ کا کلام ہے
چہ گداں ہید و بو آگ و انت	کپڑوں سے پسینے کی بو آرہی ہے
من وہ روچ انت تحت و سرا کپڑاں	میں دس دن سے بستر پر پڑا ہوں
مروچی کہیں گہڑ انت	آج کچھ بہتر ہے
بازو وارنگ بے چچ فائدہ نیست انت	بہت دوائی کھائی مگر کوئی فائدہ نہیں ہے
شریں مردم ہما انت کہ دگران میت بدنت	اچھا آدمی وہی ہے جو دوسروں کا فائدہ پہنچائے
حضور ﷺ و سنتاں وتی زند و تہا بیا رات	حضور ﷺ کی سنتوں کو اپنی زندگی میں لے آؤ

بلوچی	اردو
ہیکس کارکنوکانی نر جنت انت	نیک کام کرنے والے کا صلہ جنت ہے
نہ تو ت کارے کنے نہ دگر ہموہ دے	نہ آپ خود کام کرتے ہوں نہ دوسروں کو موقع دیتے ہو
مات و پتانی ما فرمانی کنوک بد نصیب انت	ماں باپ کی نافرمانی کرنیوالا بد نصیب ہے
نرانا کنے و بے دست بدست کت انت	نہ علوم کس نے بغیر پوچھے اٹھالیے
با زروچ انت یک ممدی اے نیاتنگ	بہت دنوں سے ایک خط نہیں آیا
ہر وحد چا اللہ دعا بلوٹ	ہر وقت اللہ سے دعا مانگا کرو
شریں چیزیاں بزور بدیں عاداتاں ویل کن	اچھی چیزیں لے لو بری عادتیں چھوڑ دو
اللہ نرس دلاں روشناں کنت	اللہ کا خوف دلوں کو منور کرتا ہے
اللہ ذکر وچے بے حال بو	اللہ کے ذکر سے غافل مت رہو
اللہ چہ گمراہیں زندہ رستگار بکدت	اللہ گمراہی کی زندگی سے بچائے
شراب تما میں حرایانی مات انت	شراب تمام برائیوں کی ماں ہے
مردم و شرف و عزت علم و تہانت	آدمی کی عزت علم میں ہے
خالم و آسرد انت	خالم کا انجام برا ہے
وقتی چادر و پچار پا داں دراج کن	اپنا چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائے چاہیے
زاوام انت ہر کس و دے پدا نتی	گالی ادھار ہے جس کو دو گے واپس کریگا
ہر ج ساہ دارے موت و تہام کسکی انت	ہر جاندار کو موت کا ڈانٹہ چھلکنا ہے
موت وچے پیسرموت و تیاری کس	مرنے سے پہلے موت کی تیاری کرو
نماز قبر و روشنائی انت	نماز قبر کا نور ہے
دین وچہ ہر چیز و دیم و ہدار	دین کو ہر شے پر مقدم رکھو
کے زہر گریت شرکے و دوست بیت شر	چاہے کسی کو اچھا لگے یا کسی کو برا لگے
بلوچی در برگ آسان انت	بلوچی سیکھنا آسان ہے
بلوچی یوان بلوچی و گپ بجن	بلوچی پڑھے بلوچی بولیں
پرچاک بلوچی مے وقتی شہدیں زبان انت	کیونکہ بلوچی ہماری میٹھی زبان ہے
بلوچی سک کہنیں زبان انت	بلوچی بہت پرانی زبان ہے

سبق ۵۳

بلوچی مکالمہ (ماں بلوچی و گپ و تران)

اردو	بلوچی	
یہ کتاب کس کے لئے لکھی گئی ہے؟	اے کتاب پہ کسے ہمیں گپ ہوئی؟	سوال:
یہ کتاب اردو دان حضرات کے لئے لکھی گئی ہے	اے کتاب پیا روڈ زانو کاں نہیں گپ ہوئی	جواب:
اگر اردو دان اس کتاب کو پڑھے تو پھر وہ	اردو زانو کاں اے کتاب و ہوا نیت تہ	سوال:
بلوچی کو سمجھ لیا؟	گڈا بلوچی و پوہ بیت؟	
ہاں پھر وہ بلوچی سمجھ سکتا ہے	بلے گڈا آتو نیت کہ بلوچی و پوہ بیت	جواب:
یہ کتاب کتنے ابواب میں منقسم ہے؟	اے کتاب ماں عکس باباں بہر کنگ ہوئی؟	سوال:
یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے	اے کتاب ماں چار باباں بہر کنگ ہوئی	جواب:
اس کتاب کے باب اول میں کتنے اسباق	مرے کتاب و اوئی باب و چنکس سبق	سوال:
ہیں؟	انت؟	
اس کتاب کے باب اول میں ۱۵۳ اسباق	مرے کتاب و اوئی باب و ۵۳ سبق	جواب:
ہیں	(درونت) انت	
ان مشقوں میں کیا بتلایا گیا ہے؟	مرے سبقان چے پیش دار گہ ہوئی؟	سوال:
ان سبقوں میں روزمرہ کی بات چیت کے	مرے سبقان و ہک روچی گپ و تران و	جواب:
بارے میں ہر قسم کے الفاظ بیان کئے گئے	بابت و وزوڑیں لہز بیان کنگ ہوئی انت	
ہیں تاکہ پڑھنے والوں کے لئے بلوچی	تا تک پہ وانو کاں بلوچی در بر آسان بہ بیت	
سیکھنا آسان ہو جائے		
اس کتاب میں مفردات ہیں؟	اے کتاب و مفردات ہست انت؟	سوال:
ہاں اس کتاب میں ہر عنوان پر مفردات	بلے مساے کتاب و ہک سر حال و سرا	جواب:
لکھے گئے ہیں	مفردات ہسینگ ہوئی گنت	

اردو	بلوچی	
اس کتاب کے پڑھانے کے لئے استاد کی ضرورت ہے؟	پہلے کتاب "وانینگ" استاد و ضلورت ہست انت؟	سوال:
استاد ہوتا تو پھر بہتر ہے ویسے استاد کے بغیر بھی یہ کتاب اچھی ہے	استاد بہ بیت تہ گڈ اثر تر انت چو مائی؟	جواب:
اس کتاب کا کیا نام ہے؟	استاد و ابید ہم! اے کتاب جوان انت	سوال:
اس کتاب کا نام "بلوچی معلم" ہے	اے کتاب و نام چی انت؟	جواب:
"بلوچی معلم" کے معنی "بلوچی استاد" یا بلوچی زبان کا "رہبر" ہے	اے کتاب و نام انت "بلوچی معلم"	سوال:
کیا بلوچی مشکل زبان ہے؟	"بلوچی معلم" ویز انت انت "بلوچی" استاد "یا بلوچی زبان" و "سوچ و یوک"	جواب:
نہیں! بلوچی مشکل نہیں ہے بلکہ بلوچی سیکھنا بہت آسان ہے	آیا بلوچی گرائیں زبان انت؟	سوال:
اچھا اس کتاب کو پڑھنے کے بعد بلوچی پڑھنا اور لکھنا ہمارے لیے آسان ہوگا؟	اھا! بلوچی گرائیں نہ انت بلکہیں بلوچی ہینگ سک آسان انت	جواب:
جی ہاں! اس کتاب کو اچھی طرح پڑھ لینے سے بلوچی لکھنے پڑھنے میں ہوشیار ہو جائیگے	شریں! اے کتاب و وانگ و رند بلوچی وانگ و ہیسگ پہا آسان بیت؟	سوال:
اس کتاب کے دوسرے باب میں کیا ہے؟	اوں! اے کتاب و گوں شری و وانگ و رند تو بلوچی وانگ و ہیسگ و زیر بنیں	جواب:
اس کتاب کے باب دوم میں بلوچی گرامر یعنی قاعدہ و قوانین بیان کیے گئے ہیں	اے کتاب و دوی باب و چی انت؟	سوال:
تیسرا باب کس کے متعلق ہے؟	مرے کتاب و دوی باب و بلوچی و گرامر و ان قاعدہ و دستور بیان و توکلنت	جواب:
تیسرے باب میں کچھ خطوط لکھے گئے ہیں	سیخی باب چی و بات و انت؟	سوال:
باب چہارم میں کیا ہے؟	ماں سیخی باب پلہتیں نمدی ہشہ بوٹگ انت	جواب:
باب چہارم میں بلوچی ضرب المثل اور محاورے بیان کیے گئے ہیں	ماں چہارمی باب و چی انت؟	سوال:
	ماں چہارمی باب و بلوچی تہل و گالوار بیان کنگ و توکلنت	جواب:

باب دوم

بلوچی قواعد کا بیان

لبرء معرفتی:

حجر کنان ، ماچہ وپ ، ہرچ تواری کہ ورا
کشیں، آرا لبر کشنت۔ پُخش کہ
روچ، شپ، مروچی، بانداء، برنج، چُک

لبرء قسمانی بیان:

لبرء دو قسم انت ۱: کلمہ، ۲: مہمل

کلمہ:

کلمہ ہا لبر انت کہ آ معنی و مطلب داریت
پُخش کہ مان، شپ، روچ وغیرہ

مہمل:

مہمل ہا لبر انت کہ آچ معنی درشان نہ گت
پُخش کہ ”مان مان“ ادا مان مہمل لبر انت کہ
ایشی وچ معنی نیست انت، البت مان کلمہ انت و
معنی ہم داریت۔

کلمہء قسمانی بیان:

کلمہ ءے قسم انت

(۱) حرف

(۲) اسم

(۳) فعل

لفظ کی تعریف:

بات کرتے ہوئے ہم منہ سے جو آواز نکالتے
ہیں اس کو لفظ کہتے ہیں۔ مثلاً
دن، رات، آج، کل، چاول، لڑکا وغیرہ

لفظ کی قسمیں:

لفظ کی دو قسمیں ہیں ۱: کلمہ، ۲: مہمل

کلمہ:

کلمہ وہ لفظ ہے جو معنی رکھتا ہے
جیسے روٹی، رات، دن، وغیرہ

مہمل:

مہمل وہ لفظ ہوتا ہے جو معنی نہیں رکھتا ہے جیسے
”مان مان“ یہاں مان مہمل لفظ ہے جس کے
کچھ معنی نہیں جبکہ مان کلمہ ہا اور معنی بھی
رکھتا ہے۔

کلمہ کی قسمیں:

کلمہ کی تین قسمیں ہیں

(۱) حرف

(۲) اسم

(۳) فعل

سبق ۵۴

حرف

حرف: ہا کلمہ انت کہ آہلہاں، جوڑینگ، کا رونت پیش کہ احمد شہ لوگ، مان سمیت ہشت کہ مرے جملہ، (شہ) و (تاں) حرف انت کہ آہانی مدت، چے جملہ، معنی درشان ہوگا انت۔	حرف: وہ کلمہ ہے کہ جو جملوں کو بنانے میں کام آتا ہے مثلاً احمد گھر سے مسجد تک گیا اس جملہ میں (سے) اور (تک) حروف ہیں کہ جنگلی مدد سے جملے کا مطلب ادا ہو رہا ہے۔
---	---

حرف کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
شہ لوگ، دورا	گھر سے نکل جاؤ
آہاں ماں باروان، مان کن	آنا پوری میں ڈال دو
اے زھگ، وداں سمیت، سرکن	اس بچہ کو مسجد تک پہنچاؤ
انچ وتی براس، حالاں پڑس	اپنے بھائی سے احوال معلوم کرو
آپ چہنیں، کورنت	خرابی بنیاد میں ہوتی ہے
نوں آپ چہ سر، گوہنگ	اب پانی سر سے اونچا ہو گیا ہے
چہ باروان، ہرنج پکش	پوری سے چاول مت نکالو
من ماں بازار، ہشتوں	میں بازار میں گیا تھا
ایگو بیانیت ومان پورنیت	یہاں آؤ اور روٹی کھا لو
انچ رب پٹرس	رب سے ڈرو

مان نہ زہنگیں، تہاں شہ، ماں، راں، انچ، چہ حرف
انت چہ ایشالی کارمرزی، جملہ وتی معنی، شری، درشان کو
مندرجہ بالا جملوں میں سے، میں، تک، اور سب حرف ہیں
کہ جملے استعمال سے جملہ اپنے معنی بخوبی ظاہر کرتا ہے

سبق ۵۵

اسم کا بیان

اسم کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ اسم معرفہ، ۲۔ اسم نکرہ
اسم معرفہ: وہ کلمہ ہے جو کسی آدمی، جگہ، یا چیز
کے نام کو ظاہر کرے اور اس کے کچھ معنی بھی
ہو۔ مثلاً: سہیل، تربت، کتاب، چاول،
رات، قلم، اسکول وغیرہ
اسم نکرہ: وہ اسم ہے کہ جس میں اسم اپنا عمومی
مفہوم اور اسکی خصوصیت کو ظاہر کرتا ہے،
مثلاً: یا سراپے باپ کا اکلوتا بیٹا ہے، یہاں
اکلوتا بیٹا یا سر کے مفہوم اور اسکی خصوصیت کو
ظاہر کرتا ہے۔

اسم دو قسم انت: ۱۔ اسم معرفہ، ۲۔ اسم نکرہ
اسم معرفہ: ہا کلمہ انت کہ کجام ہم مرد ہے،
جاگے، یا چیز سے و نام و درشان بکنت، و آئی و
یک معنی و ہم بیت، بخش کہ سہیل، تربت،
کتاب، برنج، شپ، قلم، دربر جاہ وغیرہ
اسم نکرہ: ہا کلمہ انت کہ آئی و تھا اسم وقتی عمومی
مفہوم و آئی و خصوصیت و پذیر بکنت، بخش کہ
یا سروتی پتے یکیں و انگیں چک انت، ادا
یکیں و انگیں چک یا سر و مفہوم و آئی و خصوصیت
و درشان کنگا انت۔

اسم معرفہ کی چند مثالیں

بلوچی	اردو
تنی نام کئے انت	آپ کا نام کیا ہے
من چہ کراچی و آنگلوں	میں کراچی سے آیا ہوں
منی مدا کجا انت	میری پسرل کہاں ہے

اسم نکرہ کی چند مثالیں

بلوچی	اردو
تربت ضلع مکران و مزنیں شہر انت	تربت ضلع مکران کا بڑا شہر ہے
گوا در بلوچستان و مزنیں بدن انت	گوا در بلوچستان کی بڑی بندرگاہ ہے
کیننگی مزنیں رہ گول انت	کیننگی بڑا سیاح ہے

سبق ۵۶

اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل ہمارا اسم انت کہ چرائی، کارکنوک، معنی سہرا بہ بیت چوہکہ جنوک، زوروک وئی معنی و مطلب، رو، پیش دارنت کہ چے ہمیں کار انجام دیک بوت۔	اسم فاعل وہ اسم ہے کہ جو کام کرنے والے کے مفہوم کو ادا کرتا ہے۔ جیسے مارنے والا، لینے والا، یہ کام کرنے والے کے مفہوم کو نمایاں کرتے ہیں۔
--	--

اسم فاعل کی چند مثالیں

بلوچی	اردو
رحم کنوک، خدا دوست داریت میر جانی، کشوک دزگیر بوتگمت ماہ بانوشریں مارشت گرا دوک انت	رحم کرنے والے کو خدا دوست رکھتا ہے میر جانی کے قاتل گرفتار ہوئے ہیں ماہ بانو چھ سالن پکانے والی ہے

اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول ہمارا اسم انت کہ بوتگمیں کا رہ معنی و مطلب، درشان کمت۔ چوہکہ " احمد، سر آگمیں، و کریم، و انگمیں، اے جہانانی تھا (سر آگمیں) کو (و انگمیں) بوتگمیں کا رہ درشان کمت	اسم مفعول وہ اسم ہے کہ جس پر کوئی کام ظہور پذیر ہو جائے جیسے " احمد کا جھوٹا " اور کریم کا دیا ہوا، ان جملوں میں (جھوٹا)، (دیا ہوا) کام کے ظہور کو نمایاں کرتے ہیں۔
---	--

اسم مفعول کی چند مثالیں

بلوچی	اردو
وانگمیں وادانی پد ہمارو جن انت منی ونگمیں کتاب، بیار و زنگمیں کانگم پد گراں دزگیر کرتگمت	دی ہوئی چیزوں کی جستجو دلوں کا شیوہ ہے میری پڑھی ہوئی کتاب لاؤ چرائے ہوئے پیل کھوجیوں نے کھوج لیے

اسم صفت کا بیان

اسم صفت وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی حالت کو ظاہر کرے پھر چاہے اس کی خوبی کو بیان کرے یا برائی کو نمایاں کرے جیسے سُرخ کپڑا، لمبا انسان، طاقتور ریتل، زبان دراز عورت یہ سب صفت ہیں، جو اسم کی حالت کو ظاہر اور نمایاں کرتے ہیں۔

اسم صفت ہا کلمہ انت کہ آؤتی اسم و حالت و درشان کمت توری آئی و شری و ظاہر بکنت یا کہ خرابی و سہرا بکنت چوشکہ "سہریں گدہ"، "وراجیں انسان"، "زور مندیں کائیگر"، زبان دراجیں جنین اے وراہیں صفت انت کہ اسم و حالت و پذیر کنت۔

اسم صفت کی چند مثالیں

اردو	بلوچی
کالی کتیا سوئی ہوئی ہے۔ سلیم بڑا لائق انسان ہے اکبر ایک بہادر نوجوان ہے	سیاہیں مینڈواب انت سلیم مزنیں لائقیں مردے انت اکبر سرچاریں ورائے انت

مشقی سوالات

سوال نمبر ۱: لفظ کی تعریف بیان کریں، نیز اس کی قسمیں بھی لکھیں؟

سوال نمبر ۲: اسم کی قسمیں بیان کریں، اور ان کو مثالوں سے واضح کریں؟

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل جملوں کی صفت بتائیں؟

۱۔ میر چا کر سرچاریں بلوچے ات ۲۔ رفیق ایک ماہر انجینیر ہے

۳۔ احمد اپنے سامان بھول گیا ۴۔ مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہوتا ہے

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل جملوں کو اردو میں ترجمہ کریں؟

۱۔ تئی دُزنگیں کائیگر پد گراں دزگیر کنت ۲۔ داتگیں دادانی پد ہما مرد جنت

۳۔ رحم کنوک و اللہ دوست داریت ۴۔ نور محمد سرچاریں مردے پوتنگ

سبق ۵

اسم ضمیر کا بیان

اسم ضمیر: وہ لفظ جس کو اسم کی جگہ استعمال کیا جائے مثلاً احمد آیا اور وہ ایک کونے میں جا کر بیٹھ گیا

اس جملے میں "وہ" اسم ضمیر ہے جو کہ احمد کی جگہ میں استعمال ہوا ہے اسم ضمیر کو "عوضی اسم" بھی کہتے ہیں۔

بلوچی زبان میں اسم انا رہ کے لئے دو الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں، "اے" اسم انا رہ قریب اور "آ" اسم انا رہ بعید کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اسم ضمیر: ہا لفظ انت کہ اسم بدل، کارمرزنگ بیت، چوں کہ احمد اٹھک و ایک کڑے و تخت و تخت

مہ اے جملے تھا "آ" اسم ضمیر انت کہ احمد بدل، کارمرزنگ بوتیک۔ اسم ضمیر، "عوضی اسم" ہم گشت

بلوچی زبان، تھا پہ اسم انا رہ دولہز کارمرزنگ بیت، "اے" پہ اسم انا رہ نزدیک، "آ" پہ اسم انا رہ بعید، کارمرزنگ بیت۔

اسم ضمیر کی تین قسمیں ہیں

۱۔ ضمائر فاعلی، ۲۔ ضمائر مفعولی، ۳۔ ضمائر اضافی
ضمائر فاعلی: ان ضمائر کو کہتے ہیں کہ جو حالت فاعلی کو ظاہر کرتے ہیں۔ جیسا کہ (میں جانا ہوں) اس جملہ میں "میں" اسم ضمیر ہے کہ جو حالت فاعلی کو ظاہر کرتا ہے۔

ضمائر مفعولی: ان ضمائر کو کہتے ہیں کہ جو حالت مفعولی کو ظاہر کرتے ہیں۔ جیسا کہ (باپ نے مجھے مارا) اس جملہ میں "باپ" فاعل اور "مجھے" وہ ضمیر ہے کہ جو حالت مفعولی کو ظاہر کرتا ہے۔

ضمائر اضافی: ان ضمائر کو کہا جاتا ہے کہ جو نسبت اور تعلق کو نمایاں کرتے ہیں۔ جیسا کہ (میری کتاب احمد لے گیا) اس جملہ میں "میری" کتاب کے ساتھ اپنی نسبت کو ظاہر کرتا ہے۔

اسم ضمیر کے قسمیں

۱۔ ضمائر فاعلی، ۲۔ ضمائر مفعولی، ۳۔ ضمائر اضافی
ضمائر فاعلی: ہا ضمیر ان، گشت کہ آ فاعلی جاوے و درماں کہ گشت پشکہ "من رواں" ماں اے جملہ "من" اسم ضمیر انت کہ فاعلی جاوے پیش داروک انت۔

ضمائر مفعولی: ہا عوضی اسم انت کہ مفعولی جاوے و درماں کن انت پشکہ "پت و مناجت" ماں اے جملہ "پت" فاعل و "من" ہا عوضی اسم انت کہ مفعولی جاوے ظاہر کت۔

ضمائر اضافی: ہا عوضی اسم انت کہ آتی نسبت و کوں اسم و ظاہر کت۔ پشکہ "منی کتاب احمد بڑت" مرے جملہ "منی" کوں کتاب و آتی نسبت و درماں کت۔

ضمائر فاعلی

مکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من	میں	تو	آپ - تم	آ	وہ
ما	ہم	ثنا	تم (سب)	آیاں	وہ (سب)

واحد
جمع

ضمائر فاعلی کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من رواں	میں جاتا ہوں	ثنا رویت	تم (سب) جاتے ہو
ما رویں	ہم جاتے ہیں	آروت	وہ جاتا ہے
تورورے	تم جاتے ہو	آیاں رونت	وہ (سب) جاتے ہیں

ضمائر مفعولی

مکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
منا	مجھ کو	ترا	تجھ کو	آزا	اس کو
مارا	ہم کو	ثمارا	تم سب کو	آیاں	ان سب کو

واحد
جمع

ضمائر مفعولی کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
منا تو کتاب دات	مجھے تو نے کتاب دی	ثمارا کئے وورگ دات	تم سب کو کس نے کھانا دیا
مارا یگل، قلم دات	ہمیں یگل نے قلم دیا	احمد و آزا وورگ دات	احمد نے اس کو کھانا دیا
ترا کتاب کے دات	تجھ کو کس نے کتاب دی	پت و آیاں قلم دات	باپ نے ان کو قلم دیا

ضمائر اضافی

متکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
منی	میرا	تئی	تیرا	آئیء	اس کا
مئے	ہمارا	ہمئے	تمہارے	آیانی	ان کا

واحد
جمع

ضمائر اضافی کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
اے منی کتاب انت	یہ میری کتاب ہے	شے کورو مرغی حیک ہست؟	تو ہے۔ ہاں مرغی کا انڈہ ہے
آئے دکان انت	وہ ہماری دکان ہے	آئیء مات زئی جیران بوت	اس کی ماں کل اغفال کر گئی
تئی رات کجا انت؟	تیرا بھائی کہاں ہے؟	آیانی حیک زئی کانت	ان کا قصہ قریب ہے

مشقی سوالات

سوال نمبر ۱: لفظ کی تعریف کریں۔ نیز اس کی قسمیں بتائیں؟
سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل جملوں میں کلمہ کی قسمیں تلاش کریں؟

- ۱۔ وہنگیں مردہ میس زکاریت ۳۔ مرد پیامء مریت واما مرد پیمانء
- ۲۔ بڑ بڑ و منا شیر ہدے ۴۔ دانا تانت کہوتی ربء چہا راضی کت

سوال نمبر ۳: کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل کا اردو میں ترجمہ کریں؟

- ۱۔ منی قلم کجا انت؟ ۴۔ وقتی ہیل و عاداتانء شربکس
- ۲۔ مات پتء ادب پکس۔ ۵۔ جیونی بلوچستانء یک شہریں
- ۳۔ نماز پوہد ہوان ۶۔ یاسر قرآن شریفء حافظ انت

سبق ۵۸

فعل

فعل: وہ کلمہ ہے کہ جس سے کسی کام کا کرنا یا واقع ہونا ظاہر ہوتا ہے مثلاً	کار: ہمارے انت کہ چرائی و کتام یک کارے و
ہیسگ (لکھنا)، کپت (گر گیا)،	کنگ یا کارے ہوگ درستان بیت، بخش کہ
لکھنا اور کرنا دونوں فعل ہیں	ہیسگ (لکھنا) کپت (گر گیا)،
	ہیسگ و کپت دونوں کارانت

فعل کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
گھر میں بیٹھو	ماں لوگ پھند
احمد سبق پڑھتا ہے	احمد سبق وائیت
ہاتھ لمبا مت کرو	دست و دراج کن
قلم کو تراشو	قلم و تراش
چو لپے کی آگ کو بجھا دو	چل و آس و راکش
ہاتھ دھو کر آؤ	دستاں شو دیا
نماز پڑھنے جاؤ	نماز و وانگ و ہرو
گلاس میں پانی ڈالو	گلاس و آپ مان کن
بازار جاؤ	بازار و ہرو
بھائی کا ہاتھ پکڑ لو	برات و دست و گر
کتاب لا کر مجھے دو	کتاب و پیا رمنا دے

مان: رزیدہ کنگیس تمہاراں بھد، وائیت، دراج، تراش،
 بخش، شو، ہرو، مان کن، دست و گر، پیا ر فعل انت

منہ رچہ بالا جملوں میں بیٹھو، پڑھتا، مت کرو، تراشو،
 بجھا دو، دھو کر، پڑھنے، ڈالو، پکڑ لو، فعل ہیں

سبق ۵۹

فعل کی بناوٹ اور ساخت

فعل کی اپنی بناوٹ اور ساخت کی رو سے پانچ قسمیں ہیں۔
۱۔ فعل لازم، ۲۔ فعل متعدی، ۳۔ فعل ناقص،
۴۔ فعل معروف، ۵۔ فعل مجہول

فعل و وقتی جوڑ بولگ و گیشگ و رو و پنج قسم
انت۔
۱۔ فعل لازم، ۲۔ فعل متعدی، ۳۔ فعل ناقص،
۴۔ فعل معروف، ۵۔ فعل مجہول

فعل لازم کی تعریف:

وہ فعل جس میں کسی کام کا کرنا پایا جائے مگر فعل کا اثر فاعل تک محدود ہو۔ جیسا احمد سو گیا، احمد آیا، اس جملہ میں "سو گیا اور آیا" فعل لازم ہے جس میں سونے کا عمل اور آنے کا عمل احمد تک محدود رہا۔

فعل لازم و تعریف:

حما فعل کہ آئی و تھا کارے کنگ بیت بے
آئی و اثر دان فاعل و گت بہ بیت۔ چوشکہ
"احمد و پت یا احمد آتک" مرے جملہ و "و پت
، آتک" فعل لازم انت کہ مریشی و اب و و
آگیک و عمل و احمد کمت۔

فعل لازم کی چند مثالیں

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
کریم پھسل گیا	کریم ہڑت	اسلم بیٹھ گیا	اسلم نشت	احمد چلا گیا	احمد شت
بانو مسکرائی	بانو فچ کندت	چچارک گیا	ماکو اشنات	عابد گر گیا	عابد کپت

نوٹ: فعل لازم کے فاعل کے بعد علامت فاعلی (و) نہیں لکھا جاتا، جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں اسم فاعل احمد، اسلم، کریم، عابد، بانو کے بعد (و) کی علامت استعمال نہیں کی گئی ہے۔

نوٹ: فعل لازم و فاعل و رند علامت فاعلی و
(و) درشان نہ بیت۔ پچوش ماں برز و مثالوں
اسم فاعل احمد، اسلم، کریم، عابد، ماکو، بانو، رند
(و) علامت فاعلی کشینگ نہ بوتگ۔

فعل متعدی و تعریف:

ہاں فعل کہ مرائی و فعل و اثر فاعل و گوں یک مفعول و ہم احتیاج بداریت۔ مفعول و معنی انت ہائی و سرا کہ فعل بیگ و انت، چو شکہ "احمد و مان وارت" یا احمد و نمدی نیس انت، مرے دو کیں جملہاں (احمد) فاعل انت، و (مان و نمدی) مفعول انت، و (وارت، نیس انت) فعل انت۔

فعل متعدی کی تعریف:

وہ فعل کہ جس میں فعل کا اثر فاعل کے ساتھ ایک مفعول کا بھی محتاج ہو، مفعول کا مطلب جس پر فعل واقع ہو، جیسے احمد نے روٹی کھائی، یا احمد نے خط لکھا، ان دونوں جملوں میں (احمد) فاعل ہے (روٹی اور خط) مفعول ہیں، اور (کھائی، لکھا) فعل ہیں۔

فعل متعدی کی چند مثالیں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
احمد و پس ورا حار کرت	احمد نے گرمی کو ذبح کیا	کریم و مار ورا کشت	کریم نے سانپ کو مار ڈالا
سلیم و زور ورا نا چہیت	سلیم نے چور کو بھگایا	استاد و قی شاگرد ورا نیہیت	استاد اپنے شاگرد کو پڑھاتا ہے
مرغا داناں ورا حب جت	مرغا داناں چتتا ہے	درزی گند ورا دو چیت	درزی کپڑے دیتا ہے

فعل ناقص و تعریف:

ہاں فعل کہ کسی سرا اثر مکنت بلکیں کجام یک اثر و پیش بداریت، پیش کہ احمد پیا رانت، مرے جملہ و فعل کنگ و نہ انت بلکیں گوں فاعل و بیگ و انت، احمد ادا فاعل انت، و فعل و کنوک نہ انت، فعل و ہر داشت کنوک انت

فعل ناقص کی تعریف:

وہ فعل جو کسی پر اثر نہ ڈالے بلکہ کسی اثر کو ثابت کرے جیسے احمد بیمار ہے۔ اس جملہ میں فعل کا کرنا نہیں بلکہ ہونا پایا جاتا ہے۔ احمد جو یہاں فاعل ہے اور فعل کا کرنے والا نہیں بلکہ سہنے والا ہے

فعل ناقص کی چند مثالیں

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
دابہر شتہ	لکڑی ٹوٹی ہے	احمد بیمار انت	احمد بیمار ہے
چنک کپت	بچہ گر گیا	ھنوک ترک انت	غبارہ پٹ گیا
شا حومرت	شا حومر گیا	سید ککل کپت	سائیکل گر گیا

فعل معروف تعریف:

فعل معروف ہما فعل، گشت کہ آئی و تھا
فعل و فاعل معلوم ہست، بخش کہ احمد و نوکر
جست، مرے جملہ و تھا کارہ کنوک فاعل احمد
انت کہ معلوم انت، پیٹھ اے فعل معروف
انت۔

فعل معروف کی تعریف:

فعل معروف اس فعل کو کہتے ہیں جس میں
اس فعل کا فاعل معلوم ہو، مثال کے طور
پر ”احمد نے نوکر کو مارا“ اس جملے میں کام کا
کرنے والا فاعل ”احمد“ ہے جو کہ معلوم ہے
اس لیے یہ فعل معروف ہوا۔

فعل معروف کی چند مثالیں

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
کریم فون کر رہا ہے	کریم فون کنگا انت	یاسر باہر گیا	یاسر ڈن ودر کپت
شریف تربت چلا گیا	شریف تربت وخت	مریم اخبار پڑھتا ہے	مریم روٹاک وایت
اقبال ۲ بجے آئے گا	اقبال ساعت دو وکنیت	رزاق جا رہا ہے	رزاق روگ و انت

فعل مجہول تعریف:

فعل مجہول ہما فعل، گشت کہ آئی و تھا فعل
فاعل معلوم ہست، بخش کہ آئی وندی و انت،
مرے جملہ و تھا کارہ کنوک فاعل و نام معلوم نہ
انت پیش کہ ایسی ورا فعل مجہول گشت۔

فعل مجہول کی تعریف:

فعل مجہول اس فعل کو کہتے ہیں جس میں اس فعل
کا فاعل معلوم نہ ہو، مثال کے طور پر ”اس نے
خط پڑھا“، یہاں پڑھنے والا فاعل نام معلوم ہے
اس لیے اسے فعل مجہول کہتے ہیں۔

فعل مجہول کی چند مثالیں

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
ان کے ایڈوکلٹر ہیں	آئی وپت ڈاکٹر انت	وہ باہر گیا	آڈن ودر کپت
انہوں نے کتابیں لے لی	آیاں ورونت گپت انت	وہ اخبار پڑھتا ہے	آروٹاک وایت
اس نے نہیں مارا ہے	آئی و نہ کنگ	وہ جا رہا ہے	آروگانت

سبق ۲۰ فعل کی قسمیں

زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ ماضی، ۲۔ حال، ۳۔ مستقبل

فعل ماضی: وہ فعل ہے کہ جس میں فعل کا وقوع زمانہ گزشتہ میں ہوا۔ جیسا کہ (احمد نے مارا) اور (جلال نے روٹی کھائی) پہلے جملہ میں 'مارا' اور دوسرے جملہ میں 'کھائی' فعل ماضی کو ظاہر کرتے ہیں کیونکہ مارنے اور کھانے کا عمل گزشتہ زمانہ میں ہوا

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

۱۔ ماضی مطلق ۲۔ ماضی قریب ۳۔ ماضی بعید
۴۔ ماضی استمراری ۵۔ ماضی شکی ۶۔ ماضی تمنائی
فعل حال: وہ فعل ہے کہ جس میں فعل کا وقوع زمانہ حال میں ہوا ہے۔ مثلاً (حسن آ رہا ہے) اور (یاسر کھانا کھا رہا ہے) یہاں پہلے جملہ میں 'آ رہا ہے' اور دوسرے جملہ میں 'کھا رہا ہے' فعل حال پر دلالت کرتے ہیں کیونکہ آنے اور کھانے کا کام زمانہ حال میں ہو رہا ہے۔

فعل مستقبل: وہ فعل ہے کہ جس میں فعل کا وقوع آنے والے زمانہ میں ہوگا۔ مثلاً (میرا باپ کل جائیگا) اور (تیرا بھائی پرسوں آئیگا) پہلے جملہ میں "جائیگا" اور دوسرے جملہ میں "آئیگا" فعل مستقبل پر دلالت کرتے ہیں۔ کیونکہ جانے اور آنے کا عمل آئندہ زمانے میں ہوگا۔

زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ ماضی، ۲۔ حال، ۳۔ مستقبل

فعل ماضی: وہ فعل ہے کہ جس میں فعل کا وقوع زمانہ گزشتہ میں ہوا۔ جیسا کہ (احمد نے مارا) اور (جلال نے روٹی کھائی) پہلے جملہ میں 'مارا' اور دوسرے جملہ میں 'کھائی' فعل ماضی کو ظاہر کرتے ہیں کیونکہ مارنے اور کھانے کا عمل گزشتہ زمانہ میں ہوا

۱۔ ماضی مطلق ۲۔ ماضی قریب ۳۔ ماضی بعید
۴۔ ماضی استمراری ۵۔ ماضی شکی ۶۔ ماضی تمنائی
فعل حال: وہ فعل ہے کہ جس میں فعل کا وقوع زمانہ حال میں ہوا ہے۔ مثلاً (حسن آ رہا ہے) اور (یاسر کھانا کھا رہا ہے) یہاں پہلے جملہ میں 'آ رہا ہے' اور دوسرے جملہ میں 'کھا رہا ہے' فعل حال پر دلالت کرتے ہیں کیونکہ آنے اور کھانے کا کام زمانہ حال میں ہو رہا ہے۔

فعل مستقبل: وہ فعل ہے کہ جس میں فعل کا وقوع آنے والے زمانہ میں ہوگا۔ مثلاً (میرا باپ کل جائیگا) اور (تیرا بھائی پرسوں آئیگا) پہلے جملہ میں "جائیگا" اور دوسرے جملہ میں "آئیگا" فعل مستقبل پر دلالت کرتے ہیں۔ کیونکہ جانے اور آنے کا عمل آئندہ زمانے میں ہوگا۔

سبق ۶۱

فعل ماضی مطلق معروف کا بیان

ماضی مطلق وہ فعل ہے کہ جس میں وقوع فعل مطلقاً گزشتہ زمانہ میں ہوا ہو، مثلاً ”احمد وپت“
(احمد سو گیا) ”اکبر کپت“ (اکبر گر گیا)

فعل ماضی مطلق معروف کی گردان (ترانگ)

مکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من وارنوں	میں نے کھلایا	تو وارتنے	تو نے کھلایا	آئی ووارتنے	اس نے کھلایا
ماوارتنیں	ہم نے کھلایا	ثما وارتیت	تم سب نے کھلایا	آئی ان وارت	انہوں نے کھلایا

واحد
جمع

فعل ماضی مطلق معروف کا گفتگو میں استعمال

بلوچی	اردو	
س: چوں تو شر بت وارتنے؟	کیا تو نے شر بت پی لیا؟	
ج: بلے من شر بت وارنوں	جی میں نے شر بت پی لیا	
س: زی گوشت کئے ووارتنے؟	کل گوشت کس نے کھلایا؟	
ج: زی ما گوشت وارتنیں	کل ہم نے گوشت کھلایا	
س: چون ثما شر بت وارتنیت؟	کیا تم نے شر بت پیا؟	
ج: اوں ما شر بت وارتنیں	ہاں ہم نے شر بت پیا	
س: باریں عطاء چے وارتے؟	کیوں عطا نے کیا پیا	
ج: عطا و تاج آپ وارتنے	عطا اور تاج نے پانی پیا لیا	
س: تو شپی چے وارتے؟	آپ نے رات کو کیا پیا؟	
ج: من شپی شیر وارت	میں نے رات دودھ پیا؟	

سبق ۶۲

فعل ماضی مطلق مجہول کا بیان

فعل ماضی مطلق مجہول وہ فعل ہے کہ کام تو زمانہ گزشتہ میں ہوا ہے لیکن فاعل معلوم نہیں ہے۔
فعل ماضی مطلق معروف میں بھی کام زمانہ گزشتہ میں ہوا ہے، لیکن اس میں فعل کا فاعل معلوم ہے۔
فعل معروف کو بلوچی میں ’’علوم‘‘ اور مجہول کو ’’نامہ علوم‘‘ کہنا موزوں و مناسب ہے۔

فعل ماضی مطلق مجہول کی گردان (ترانگ)

متکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من جگ بٹوں	میں مارا گیا	تو جگ بوتے	تو مارا گیا	آجگ بوت	وہ مارا گیا
ماجگ بوتیں	ہم مارے گئے	تم جگ بوتات	تم سب مارے گئے	ایان جگ بوتنت	وہ مارے گئے

واحد
جمع

فعل ماضی مطلق مجہول کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
من مان وارت آتکوں ماڈراہ ہور بوت ودر سہ شنتیں توانورہ عاروس ہنتے شامو سگلیں ہنتگ، گوادرہ شنتے آوانگ ہنت آیاں مان وارت وشتنت اے ڈن، در کپت شنت	میں کھانا کھا کر آ گیا ہم سب ملکر مدرسہ گئے تم انور کی شادی میں گئے تم پچھلے ہفتے گوا در گئے وہ پڑھنے چلا گیا وہ سب کھانا کھا کر چلے گئے یہ تو باہر نکل کر چلا گیا

سبق ۶۳

فعل ماضی قریب معروف کا بیان

فعل ماضی قریب معروف وہ فعل ہے کہ جس میں فعل (کام) زمانہ گزشتہ میں واقع ہوا ہے لیکن فعل کا وقوع زمانہ قریب میں اس طرح ہوا ہے کہ فعل کا فاعل معلوم ہے جیسے "ڈڈہتر اپٹنگ (چور نے تجھے لوٹ لیا ہے) کہ اس میں 'لوٹ لیا' ہے فعل ماضی قریب معروف ہے کہ جس میں فعل کا فاعل "ڈڈہتر" (چور) معلوم ہے۔

فعل ماضی قریب معروف کی گردان

مکمل		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من وارنگوں	میں نے کھایا ہے	تو وارنگے	تو نے کھایا ہے	آئی وارنگ	اس نے کھایا ہے
ماوارنگیں	ہم نے کھایا ہے	ثاوارنگ ات	تم سب نے کھایا	آیاں وارنگت	انہوں نے کھایا ہے

واحد
جمع

فعل ماضی قریب معروف کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من مان وارنگوں	میں نے روٹی کھائی ہے	آیاں کوشت وارنگت	انہوں نے کوشت کھایا ہے
ما روپ وارنگیں	ہم نے میب کھایا ہے	تو کجاوٹگے ؟	تم کہاں رہے (ہو) ؟
تو نینگ وارنگے	تو نے میو کھایا ہے	من ماں بازار وارنگوں	میں بازار میں گیا ہوں
ثا نچر وارنگ ات	تم سب نے انچر کھایا ہے	مروچی زرنگل وچ گراستگ	آئی زرنگل نے کیا پکایا ہے
آئی ورنج وارنگ	اس نے چاول کھایا ہے	مروچی بجاگ گراستگ	آئی بنگن پکایا ہے

سبق ۶۴

فعل ماضی قریب مجہول کا بیان

فعل ماضی قریب مجہول وہ فعل ہے جس میں فعل تو زمانہ گذشتہ میں ہوا ہے لیکن فعل کا وقوع زمانہ قریب میں اس طرح ہوا ہے کہ فعل کا فاعل معلوم نہیں ہے جیسے تو پلگ بوتلگے، (تو لوٹ لیا گیا) یا مائیک بوتلیں (ہم لوٹ لئے گئے ہیں)

فعل ماضی قریب مجہول کی گردان (ترانگ)

متکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
مائیک بوتلوں	میں لوٹا گیا ہوں	تو تیرا بوتلگے	تو لوٹا گیا ہے	اُنرا بوتلگے	وہ لوٹا گیا ہے
مائیک بوتلیں	ہم لوٹے گئے ہیں	تو تیرا بوتلیں	تم سب لوٹے گئے ہو	اُنرا بوتلیں	وہ سب لوٹے گئے ہیں

واحد
جمع

فعل ماضی قریب مجہول کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
بورہ وہ گوئی وڈرگ بوتلگت	چینی کی دس بوریاں چرائی گئی ہیں
چہ زمین چند ہزارانی مردم مرتنت	زلزلے سے ہزاروں لوگ مر گئے ہیں
کارواں مردم دوشی پلگ بوتلگت	قافلہ کے لوگ گذشتہ شب لوٹے گئے ہیں
مے لوگے مردم زیگیئے عاروس ہشتنگ انت	ہمارے گھر والے کل سے شادی میں گئے ہیں
آئی ءآوں مان وارت وشت	وہ ابھی کھانا کھا کر چلا گیا ہے
آیاں ورتیں کتاب برنگ انت	وہ ساری کتابیں لے گئے ہیں
آئی ءوام دیگ بوتلگ انت	اس کے قریبی قلم لونا دی گئی ہے
توزی کتاب وائلگت وشتلگے	آپ کل کتابیں دے کر چلے گئے ہو

سبق ۶۵

فعل ماضی بعید معروف کا بیان

فعل ماضی بعید معروف وہ فعل ہے کہ جس میں کام تو زمانہ ماضی میں ہوا ہے لیکن وقوع فعل بھی زمانہ بعید میں ہوا ہے۔ جیسے کہ آہٹکت (وہ آیا تھا)

فعل ماضی بعید معروف کی گردان (ترانگ)

غائب		مخاطب		متکلم	
اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
وہ آیا تھا	آ اٹکت	تو آیا تھا	تو اٹکتے	میں آیا تھا	من اٹکتوں
وہ آئے تھے	وہ آئے اٹکتے	تم سب آئے تھے	ٹا اٹکتے ات	ہم آئے تھے	ما اٹکتیں

واحد
جمع

فعل ماضی بعید معروف کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی	
تو نے کل کیا کھایا تھا؟	تو زی چے وارنگتے؟	س:
میں نے کل انا کھایا تھا	من زی انا روا رتکتوں	ج:
تم نے رات کو کیا کھایا تھا؟	ٹا روٹی چے وارنگ ات؟	س:
ہم نے رات کو میوہ کھایا تھا	ما روٹی بیگ وارنگتیں	ج:
اس نے کیا کھایا تھا؟	آئی چے وارنگت؟	س:
اس نے روٹی کھائی تھی	آئی مان وارنگت	ج:
انہوں نے پرسوں کیا کھایا تھا	آیان پیری چے وارنگت	س:
انہوں نے پرسوں سیب کھائے تھے	آیان پیری سروپ وارنگت	ج:
کیا تم نے میوہ کھایا تھا؟	چون ٹا بیگ وارنگ ات	س:
نہیں ہم نے کباب کھایا تھا	نما کباب وارنگتیں	ج:

سبق ۶۶

فعل ماضی بعید مجہول کا بیان

فعل ماضی بعید مجہول وہ فعل ہے کہ جس میں کام زمانہ گزشتہ میں بہت پہلے وقوع پذیر ہو گیا ہو، لیکن فعل کا فاعل معلوم نہیں ہے۔ جیسا کہ احمد گرگ بوتکت (احمد پکڑا گیا تھا) کہ اس جملے میں فاعل معلوم نہیں ہے، کہ احمد کا پکڑنے والا کون تھا۔

فعل ماضی بعید مجہول کی گردان (ترانگ)

متکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من گرگ بوتکتوں	میں پکڑا گیا تھا	تو گرگ بوتکتیں	تو پکڑا گیا تھا	اگرگ بوتکت	وہ پکڑا گیا تھا
ماگرگ بوتکتیں	انہم پکڑے گئے تھے	ئاگرگ بوتکتیت	تم سب پکڑے گئے تھے	ایاگرگ بوتکتت	وہ پکڑے گئے تھے

واحد
جمع

فعل ماضی بعید مجہول کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
س: تیزی کجاشنگے؟	آپ کل کہاں گئے تھے؟
ج: من زى بازار شنگوں	میں کل بازار گیا تھا
س: آئی ءکدی برتکت؟	وہ کب لے کر گیا تھا؟
ج: آئی ءووشی شپ برتکت	وہ کل رات کو لے کر گیا تھا
س: آئی ءکدی ہلاس کنگ؟	اس نے کب ختم کیا تھا؟
ج: آئی ءساعت دو ءہلاس کنگت	اس نے دو بجے ختم کیا تھا
س: تو کجا ایر کنگت؟	آپ نے کہاں رکھ دیا تھا؟
ج: من اودا ایر کنگت	میں نے وہاں رکھ دیا تھا

سبق ۶۷

فعل ماضی استمراری کا بیان

فعل ماضی استمراری وہ فعل ہے کہ کام کا وقوع تو زمانہ گزشتہ میں ہوا ہے لیکن اس انداز سے کہ فعل کا عمل جاری تھا، جیسے مثال کے طور پر "احمد کھا رہا تھا" میں متکلم فعل کا عمل زمانہ گزشتہ میں اس طرح بیان کر رہا ہوں کہ اس وقت وہ عمل جاری تھا

فعل ماضی استمراری کی گردان (ترانگ)

متکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من ورگانوں	میں کھا رہا تھا	تو ورگانے	تو کھا رہا تھا	اورگانیت	وہ کھا رہا تھا
اورگانئیں	ہم کھا رہے تھے	ٹاورگانئیں	تم سب کھا رہے تھے	ایا اورگانئیں	وہ کھا رہے تھے

واحد
جمع

فعل ماضی استمراری کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
س: تو چے ورگانے؟	آپ کیا کھا رہے تھے؟
ج: من ورگ ورگانوں	میں کھا رہا تھا
س: یاسر چے کنکائیت؟	یا سر کیا کر رہا تھا؟
ج: یاسرو انگائیت	یا سر پڑھ رہا تھا
س: ٹاچے ورگانئیت	تم (سب) کیا کھا رہے تھے
ج: ما برنج ورگانئیں	ہم چاول کھا رہے تھے
س: حمیدو محمود چے ورگانئیت	حمید اور محمود کیا کھا رہے تھے
ج: حمیدو محمودان ورگانئیت	حمید و محمود روٹی کھا رہے تھے
س: ٹاکجا گوروگانئیت	آپ (سب) کہاں جا رہے تھے
ج: مارگس ورگانئیں	ہم گھر جا رہے تھے

سبق ۲۸

فعل ماضی شکی کا بیان

فعل ماضی شکی وہ فعل ہے کہ گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے کا یقین نہ ہو۔ جیسا ”احمد شنگ“
 بی“ (احمد گیا ہوگا)، ”احمد لوگ شنگ بی“ (احمد گھر گیا ہوگا)

فعل ماضی شکی کی گردان (ترانگ)

متکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من شتہ بونگوں	میں گیا ہوں گا	تو شتہ بونگے	تو گئے ہو گے	اُنتہ بونگ	وہ گیا ہوگا
ما شتہ بونگیں	ہم گئے ہو گے	نما شتہ بونگیت	تم سب گئے ہو گے	ایا ن شتہ بونگت	وہ گئے ہو گے

واحد
جمع

فعل ماضی شکی کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
س: آیاں یا سرہمان وار شتہ بونگ؟	کیا یا سر نے کھانا کھا لیا ہوگا؟
ج: بلکیں یا سرہمان وار شتہ بونگ	شاہد یا سر نے کھانا کھا لیا ہوگا
س: مریم اسکول ہفتہ بیتگ؟	مریم اسکول گیا ہوگا؟
ج: اتاں مریم اسکول نہ ہفتہ بیتگ	نہیں مریم اسکول نہیں گیا ہوگا
س: آ (ڈرتیں) عاروس ہفتہ بونگت	وہ (سب) شادی میں گئے ہو گئے
ج: اتاں آبا زار شتہ بونگت	نہیں وہ بازار گئے ہو گئے
س: آیاں اے نماز وانگ ہفتہ بونگ	کیا یہ نماز پڑھنے گیا ہوگا
ج: بلکیں وینگ ہفتہ بونگ	ہو سکتا ہے سوئے گیا ہوگا
س: آ گوار ہفتہ بیتگ	وہ گوار گیا ہوگا
ج: اتاں آ کراچی ہفتہ بیتگ	نہیں وہ کراچی گیا ہوگا

سبق ۶۹

ماضی تمنائی کا بیان

اگر زمانہ گزشتہ میں کوئی فعل نہ ہو سکا اور اس کے ہونے کی تمنا ظاہر کی جائے تو فعل ماضی تمنائی کہلاتا ہے جیسا ”احمد تینیس“ (احمد چلا جاتا)، ”من کا گدگوں وٹ پیا ورتیں“ (میں خط اپنے ساتھ لے آتا)

فعل ماضی تمنائی کی گردان (ترانگ)

مکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من بوارتوں	میں کھالیتا	تو بارتے	تم کھالیتے	آئی بوارتیں	وہ کھالیتا
بوارتیں	نہ کھالیتے	نہ بوارتیں	تم سب کھالیتے	آیاں بوارتیں	وہ کھالیتے

واحد
جمع

ماضی تمنائی کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
سک شرات اگاں احمد پیا نکمیں	بہت اچھا ہوتا اگر احمد آتا
مروچی منی لاپ ۽ ورو نہ کرتکت	آج میرے پیٹ میں تکلیف نہ ہوتی
اگاں من دوشی درمان بوارتیں	اگر میں رات کو دوائی پی لیتا
مروچی من چو حیران نہ بوتکتوں	آج میں اس قدر پریشان نہ ہوتا
اگاں منی پت ادا ہوتیں	اگر میرے والد یہاں ہوتے
اگان من بوانتیں	اگر میں پڑھ لیتا
مروچی مز نہیں مردے جوڑ بوتوں	آج میں بہت بڑا آدمی بن جاتا

سبق ۷۰

فعل حال کا بیان

جو کام موجودہ وقت میں سرزد ہو وہ فعل حال کہلاتا ہے۔
جیسا کہ ”احمد وارت“ (احمد کھاتا ہے)، اس جملے میں ’وارت‘ فعل حال ہے کہ اس میں کھانے کا عمل موجودہ وقت میں ہو رہا ہے۔

فعل حال کی گردان (ترانگ)

متکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من رواں	میں جاتا ہوں	تو روئے	تم جاتے ہو	اُنک روت	وہ جاتا ہے
مارو کیں	ہم جاتے ہیں	ٹماروئیت	تم سب جاتے ہو	ایان رونت	وہ سب جاتے ہیں

واحد
جمع

فعل حال کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
من موزوراں	میں کیلا کھاتا ہوں
ماہرئج وریں	ہم چاول کھاتے ہیں
تووا ٹگائے	تم پڑھتے ہو
من لب کنگ و رواں	میں کھینے جاتا ہوں
تو سروپ ورے	تو سیب کھاتا ہے
شامہک روچ گوازی کھیت	تم روزانہ کھیتے ہو
آؤرا ہیں اسکول و رواں	وہ سب اسکول جاتے ہیں
آیاں گوشت ورنٹ	وہ گوشت کھاتے ہیں

سبق ۱۷

فعل حال مجحول کا بیان

فعل حال مجحول وہ فعل ہے کہ جس میں کام کا ظہور زمانہ حال میں سرزد ہو لیکن فعل کا فاعل معلوم نہ ہو۔ جیسا کہ ”من آرگ ہاں“ (میں لایا جاتا ہوں) ”ما گرگ ہئیں“ (ہم پکڑے جاتے ہیں)

فعل حال مجحول کی گردان (ترانگ)

متکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من آرگ ہاں	میں لایا جاتا ہوں	تو آرگ ہئے	تم لائے جاتے ہو	آئی آرگ ہیت	وہ لایا جاتا ہے
ما آرگ ہئیں	ہم لائے جاتے ہیں	ئا آرگ ہیت	تم لائے جاتے ہو	ایاں آرگ ہنت	وہ لائے جاتے ہیں

واحد
جمع

فعل حال مجحول کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
من ہمک روچ صوب وپ لیب ورواں ما دوئیں دربر جاہ وروئیں تو ہمک روچ یکیں درونت وواٹگائے شما بازار وروئیت گوں آئی لیمبو ورگ نہ بیت ما ہمک ہتھک تربت ورواں آہمک دوئے ماہ ورنڈ چہ دوئی وکھیت آہمک گرگ ہیت اے آیاں مدام ہندی ہتھک ویم دنت	میں روزانہ صبح کھینے جاتا ہوں ہم دونوں اسکول جاتے ہیں تم ہر روز ایک ہی سبق پڑھتے رہتے ہو تم سب بازار جاتے ہیں ان سے لیمبو نہیں کھایا جاتا ہے میں ہر ہفتے تربت جاتا رہتا ہوں وہ ہر دو تین مہینے بعد دوئی سے آتے ہیں وہ ہمیشہ پکڑے جاتے ہیں یہ لکھو ہمیشہ خط لکھ کر بھیجتا رہتا ہے

سبق ۷۲

فعل حال استمراری کا بیان

فعل حال استمراری وہ فعل ہے کہ جس میں زمانہ حال میں کام اس طرح ظہور پذیر ہو کہ وہ جاری ہو۔
جیسا کہ ”آرہا گانت“ (وہ جا رہا ہے) ”ٹھہر رہا گانت“ (تم سب جا رہے ہو)۔

فعل حال استمراری کی گردان (ترانگ)

مکالم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من ورگیاں	میں کھا رہا ہوں	تور گئے	تم کھا رہے ہو	آئی ورگانت	وہ کھا رہا ہے
لور گائیں	تم کھا رہے ہیں	ٹھور گانت	تم سب کھا رہے ہو	ایا لور گانت	وہ سب کھا رہے ہیں

واحد
جمع

فعل حال استمراری کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
من وقتی سبارگ ءورگیاں	میں اپنا دوپہر کا کھانا کھا رہا ہوں
مادر بر جاہ ءکاراں کنگائیں	ہم اسکول کا کام کر رہے ہیں
تو نماز ءوانگ ءمسیت ءورگائے؟	تم نماز پڑھنے مسجد جا رہے ہو؟
شلمار ءار ءورگائیت؟	تم سب بازار جا رہے ہو؟
آزیکیں انت گوار ءورگاسر گرگانت	وہ کل گوار جانے کی تیاری کر رہا ہے
آیاں عصر ءنماز ءوانگیاں	وہ عصر کی نماز پڑھ رہے ہیں
ماج ءورگ ءتیاری کنگائیں	ہم حج پر جانے کی تیاری کر رہے ہیں
تو چ کنگائے؟	تم کیا کر رہے ہو؟
من ہشتہ کنگاؤں	میں لکھ رہا ہوں

سبق ۷۴

فعل مستقبل کا بیان

فعل مستقبل وہ فعل ہے کہ جس کا ظہور آئندہ زمانے میں ہوگا جیسے
یاسر ۲ بجے اسکول سے آئیگا (یاسر ۲ بجے درجہ چارہء کفایت)

فعل مستقبل کی گردان (ترانگ)

مکمل		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من کا یاں	میں آؤنگا	تو کائے	تم آؤگے	آئی کھت	وہ آئےگا
ما کائیں	ہم آئیگے	ٹما کائیت	تم سب آؤگے	آیاں کائیت	وہ سب آئیگے

واحد
جمع

فعل مستقبل کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
مروچی من قلات ہرواں	آج میں قلات جاؤں گا
منی پست باندایت	میرا باپ کل آئے گا
تئی پت پوٹی روت	تیرا باپ پرسوں جائیگا
تو کجاگوروئے؟	آپ کہاں جائیگے؟
من دیم پہ باغ ہرواں	میں باغ کی طرف جاؤنگا
چا کر باند احمدی ہنشت کنت	چا کر کل خط لکھے گا
بدنیت پوتی مڑ روت	بدنیت کو اپنا صلہ ملیگا
جنت و خدا ویدار نصیب بیت	جنت میں خدا کا ویدار نصیب ہوگا
یاسر اے سال قرآن و حفظ کنت	یاسر اس سال قرآن حفظ کر لے گا

سبق ۷۵

فعل مستقبل مجھول کا بیان

فعل مستقبل مجھول وہ فعل ہے کہ جس میں فعل کا ظہور آئندہ زمانہ میں ہو، مگر فعل کا فاعل معلوم نہیں ہو۔
جیسے ”من آرگ ہاں“ (میں لایا جاؤں گا)۔

فعل مستقبل مجھول کی گردان (ترانگ)

متکلم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من آرگ ہاں	میں لایا جاؤں گا	تو آرگ ہے	تم لائے جاؤ گے	آئی آرگ ہیت	وہ لایا جائیگا
ما آرگ نیں	ہم لائے جائیگے	ٹا آرگ ہیت	تم سب لائے جاؤ گے	ایاں آرگ ہیت	وہ سب لائے جائیگے

واحد
جمع

فعل مستقبل مجھول کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
ملا بند احمدی ہوشیہ کناس	میں کل خط لکھوٹگا
تو باندا چے درہ جاہ وروئے	تم کل سے اسکول جاؤ گے
مادیم ہفتک ہسا لکوت ہلافتا تہیں	ہم اگلے ہفتے کورس میں ملینگے
من پوانگ ہسا لکوت ہرواں	میں کورس پڑھنے جاؤنگا
آوانگ ہرندچی کت؟	وہ پڑھنے کے بعد کیا کریگا؟
آشپ ہساعت ہشت ہرندشام کدت	وہ رات کو آٹھ بجے کے بعد کھانا کھا کیگے
آشپ ہملاں ویست	وہ رات کو جلدی سو جا کیگے
شاسبارگ ہچی وریت؟	تم سب دوپہر میں کیا کھاؤ گے؟
آسبارگ ہماہیک ورنٹ	وہ دوپہر میں مچھلی کھا کیگے

سبق ۷۳

فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع وہ فعل ہے جو زمانہ حال و مستقبل دونوں پر دلالت کرتا ہے جیسا کہ
”احمد کیت“ (احمد آتا ہے یا احمد آئے گا)

فعل مضارع کی گردان (ترانگ)

مکالم		مخاطب		غائب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
من کایاں	میں آتا ہوں	تو کائے	تم آتے ہو	آئی کھیتی	وہ آتا ہے
ما کائیں	ہم آتے ہیں	ٹا کائیت	تم سب آتے ہو	آیاں کائیت	وہ سب آتے ہیں

واحد
جمع

فعل مضارع کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
من ہنک روچ در بر جاہ رواں	میں روزانہ اسکول جاتا ہوں
ما ساعت دو ورگ وریں	ہم دو بجے کھانا کھاتے ہیں
توچ کجام راہ و کائے	تم کس راستے سے آتے ہو
آچہ مکتب ساعت پنج و کھیت	وہ آفس سے پانچ بجے آ جاتا ہے
احمد پنج و حد و میت و روت	احمد پانچ وقت مسجد جاتا ہے
عادل برنج وارت	عادل چاول کھاتا ہے
فیصل و عادل صبح و در سہ و رونت	فیصل اور عادل صبح مدرسے جاتے ہیں
کراچی و بینک ساعت نو پنج بنت	کراچی میں بینک ۹ بجے کھلتے ہیں
آیاں بیگہ ہا بازار و رونت	وہ سب شام کو بازار جاتے ہیں

سبق ۷۶

فعل امر و فعل نہی کا بیان

فعل امر وہ فعل ہے کہ میں جس میں کسی کام کو کرنے کے لئے حکم دیا جائے، اور فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کو کرنے سے منع کیا جائے، جیسے ”تو بیا“ (تم آؤ)، ”شامہ رویت“ (تم سب چلے جاؤ) اور ”مستی مکن“ (شرارت مت کرو)۔
نوٹ: فعل امر و نہی میں متکلم اور غائب کے سیغ نہیں ہوتے ہیں۔

فعل امر و فعل نہی کی گردان (ترانگ)

امر مخاطب		نہی مخاطب	
بلوچی	اردو	بلوچی	اردو
تو پور	تم کھاؤ	تو مدور	تم مت کھاؤ
شامہ رویت	تم سب کھاؤ	شامہ رویت	تم سب مت کھاؤ

واحد
جمع

فعل امر و فعل نہی کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو	
اینگو بیاناں، پور	ادھر آؤ روٹی کھا لو	امر
جاک جس	شور مت کرو	نہی
قلم، ایرکن	قلم رکھ دو	امر
کتاب، دست جس	کتاب کو ہاتھ نہ لگاؤ	نہی
کلاہ، سراکن	ٹوپی پہن لو	امر
زوت، زوت مرو	تیز تیز مت چلو	نہی
دروازگ، ہندکن	دروازہ بند کرو	امر
مستی مکن	شرارت مت کرو	نہی

سبق ۷۷

جملہ کی تعریف

الفاظ کا وہ مجموعہ جس سے کوئی بات سمجھ میں آجائے جملہ کہلاتا ہے۔ جیسا کہ
”احمد شت“ (احمد گیا)، ”تو ایگو بیا“ (آپ
یہاں آؤ)۔

جملہ کا بیان

اگر جملہ کم از کم دو لفظوں پر مشتمل ہے تو وہ اپنا
مطلب بخوبی ادا کر سکتا ہے۔ ورنہ نہیں۔ جیسا
کہ ”احمد شت“ (احمد گیا) ایک جملہ ہے کہ جو دو
لفظوں پر مشتمل ہے۔ اس جملہ میں ”احمد اسم
فاعل ہے اور شت“ فعل لازم ہے۔ لہذا اس
جملہ کی رو سے ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ فعل اور اسم
فاعل ملکر جملہ بنتا ہے۔

اگر جملہ میں جو فعل استعمال ہوا ہے وہ
متعدی ہے تو وہ جملہ تین بلکہ تین سے زائد
لفظوں پر مشتمل ہوگا جیسا کہ

”احمد مارو را گشت“ (احمد نے سانپ کو مار ڈالا)

اس جملہ کی ترکیب یوں ہوتی ہے۔

احمد۔ اسم فاعل (علامتِ فاعل)

مارو۔ اسم مفعول (علامتِ مفعول)

گشت۔ فعل متعدی

(کشک مصدر سے ’گشت‘ فعل ماضی ہے)

لفظانی حماچی کہ چرائی رو بندہ اشکنوک یک
حبرے فہمیت جملہ گوشک بیت چوک
”احمد شت“ (احمد گیا)، ”تو ایگو بیا“ (آپ
یہاں آؤ)۔

جملہ بیان:

اگر جملہ کم از کم دو لہرائی سرا بہر انت گڈا آوتی
مطلب گیشینیت، وگہ نہ، چوں کہ ”احمد شت“
(احمد گیا) یک جملہ انت، کہ دو لہرائی سرا
انت، اے جملہ تہا احمد اسم فاعل انت، و
”گشت“، فعل لازم انت، لہذا چاے جملہ رو
چے ماں اے آسرہ سرار تیں کہ فعل واسم فاعل
دوئیں جوڑ بنت ویک جملہ ئے جوڑ کعت۔

اگر جملہ تہا فعل کہ کارمرز کنگ بوئگ آ
متعدی انت گڈا آ جملہ سے بلکیں سے وچے
گیش لہرائی و بہر بیت، چوک

”احمد مارو را گشت“ (احمد نے سانپ کو مار ڈالا)

اے جملہ ترکیب اے وڑ انت۔

احمد۔ اسم فاعل (علامتِ فاعل)

مارو۔ اسم مفعول (علامتِ مفعول)

گشت۔ فعل متعدی

(کشک مصدر سے ’گشت‘ فعل ماضی انت)

سبق ۷۸

بلوچی زبان میں ہمزہ (ء) کا استعمال

بلوچی میں ہمزہ "ء" کا استعمال بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اور یہ کئی طرح سے کام میں لایا جاتا ہے چنانچہ حسب ذیل علامات کو واضح کرنے کے لئے "ع" کا استعمال ضروری ہے۔

۱۔ حالت فاعلی کو ظاہر کرنے کے لئے "ء" استعمال ہوتا ہے۔ جیسے "احمد، مان وارت" یہاں احمد فاعل ہے احمد کے بعد ہمزہ استعمال ہوا ہے وہ حالت فاعل کو ظاہر کرتا ہے۔

۲۔ حالت مفعولی کو ظاہر کرنے کے لئے بھی "ء" استعمال ہوتا ہے۔ لیکن اس کے بعد "را" کا آنا ضروری ہے۔ بعض اوقات یہ "را" حذف بھی ہوتا ہے جیسے احمد، مار، راکشت۔ اس جملہ میں "مار" کے بعد "ء" علامت مفعولی کو ظاہر کرتا ہے کہ جس کے فوراً بعد "را" استعمال ہوا ہے۔ اس جملہ کو یوں ادا کرنا بھی درست ہے۔ "احمد، مار، راکشت" (احمد نے سانپ کو مار ڈالا)۔

۳۔ ظرف زماں و ظرف مکاں کے بعد بھی "ء" استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ "من لوگ ء رواں" (میں گھر جاتا ہوں۔ یہاں "لوگ" ظرف مکان ہے۔ کہ جس کے بعد "ء" استعمال ہوا، "احمد ساعت یا زدہ ء کیفیت" (احمد گیارہ بجے آئے گا) اس جملہ میں "ساعت یا زدہ" ظرف زماں ہے۔ جس کے فوراً بعد "ء" کا استعمال ہوا ہے۔

۴۔ "ء" ہمزہ کسرہ کے ساتھ، بلوچی میں علامت اضافی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہی علامت اردو میں کا۔ کے۔ کی کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اور انگریزی میں "OF" کے مفہوم میں ادا کیا جاتا ہے۔ مثلاً "احمد پت" (احمد کا باپ)، "احمد ء زر" (احمد کے پیسے)، "احمد ء کتاب" (احمد کی کتاب)۔

نوٹ: فارسی اور عربی میں بھی مضاف الیہ محرور ہوتا ہے۔ جیسے کہ فارسی میں کہتے ہیں۔ "کتاب" کو بالکسر پڑھتے ہیں۔ اسی طرح عربی میں کہتے ہیں "رب الکعبہ"۔ اس جملہ میں "الکعبہ" مضاف الیہ اور محرور ہے۔ اسی مناسبت سے بلوچی میں اضافت کا اظہار "ء" کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ بعض احباب اس اضافت کے مفہوم کو "یای" تکمیل سے ادا کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور اس اضافت کو یوں لکھنے پر مصر ہیں۔ "احمدے کتاب" (احمد کی کتاب)، فارسی میں اس "ے" کو یائی تکمیل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، جیسا کہ "مردے" ایک "مرد" کتاب ہے "ایک کتاب، بلوچی زبان کے بیشتر لکھنے والے یای تکمیل کو اسی معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں جو درست ہے۔

(۵) "ء" حرف عطف کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، جبکہ اس پر ضمہ یعنی "ے" لگا دیتے ہیں، جیسا کہ "احمد ء اسماعیل شہت" (احمد اور اسماعیل چلے گئے)۔ بعض لوگ صرف عطف کو اس طرح بھی ادا کرتے ہیں کہ "و" پر "ء" لکھ دیتے ہیں جیسا کہ "احمد ء اسماعیل شہت" (احمد اور اسماعیل چلے گئے)۔

مشقی سوالات

- سوال نمبر ۱: فعل کی قسمیں اور ان کی مختصر تعریف بیان کریں؟
- سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل جملوں میں ان کے فعل کی ساخت بتائیں اور ان کا بلوچی میں ترجمہ کریں؟
- | | |
|------------------------|---------------------------------|
| ۱۔ کیا عطا نے کھایا ہے | ۲۔ میں نے کل رات کو دودھ پیا |
| ۳۔ تم سب مارے گئے | ۴۔ آٹے کی پانچ بوریاں چوری ہوئی |
| ۵۔ تم سب کھارہے تھے | ۶۔ آج میں بیمار نہ ہونا |
- سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل جملوں میں ان کے فعل ساخت بتائیں اور اردو میں ترجمہ کریں؟
- | | |
|------------------------|-----------------------------------|
| ۱۔ بدنیت پوتی مڑ، روت | ۲۔ مروچی میں چول حیراں نہ بوتکتوں |
| ۳۔ زی گوشت کئے وارنگ | ۴۔ مروچی من کراچی رواں |
| ۵۔ دروازگ ء بند کن بیا | ۶۔ آٹپ کہ قبر بنگ انت ڈن ء نہ بیت |

سبق ۷۹

جملہ کو سوالیہ بنانا

سوالیہ جملہ کی تعریف - ایسا جملہ جس کے شروع میں سوالیہ لفظوں میں سے کوئی لفظ لگایا جائے سوالیہ جملہ کہلاتا ہے۔ مثلاً "کجا روگا گئے؟" اس جملہ میں "کجا" سوالیہ لفظ ہے۔ (کہاں جا رہے ہوں؟)

سوالیہ جملے بنانے والے لفظوں کی چند مثالیں

اردو	بلوچی	اردو	بلوچی	اردو	بلوچی
کیوں	پرچا، پرچیا	کون	کئے	کیا	چے
کیسے	چوں	کہاں	کجا	کب	کدی
کتنا	چٹکس	کتنا	چچو	کونسا	کجام
کس نے	کئے،	کیسا	چونیس	کس کا	کئی

سوالیہ جملوں کا استعمال

اردو	بلوچی
یہ کس کا گھر ہے؟	اے کئی لوگ انت؟
وہ کیوں رو رہا ہے؟	آپر چاگر یوگانہ انت؟
آپ کب رات کا کھانا کھاؤ گے؟	شاکدی سٹام ورا انت؟
آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں؟	تئی پت چے کارکت؟
آپ کے کتنے بھائی ہیں؟	تئی چٹکس براس انت؟
آپ کہاں جا رہے ہو؟	تو کجا روگ اس؟
آپ کی جیب میں کتنے پیسے ہیں؟	تئی کیسیگ چٹکس زرا انت؟
یہ دکان کس نے خریدی ہے؟	اے دوکان کئے، گپتک؟
رذاق کیسا آدمی ہے؟	رذاق چونیس مردے انت؟

سبق ۸۰

مصدر کا بیان

مصدر وہ اسم ہے جس میں کسی کام کا ہونا یا تعین وقت کے ہو یعنی اس میں زمانہ نہ پایا جائے۔ اردو میں مصدر کے آخر میں ہمیشہ "نا" استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کرنا۔ ہونا، لکھنا وغیرہ وغیرہ لیکن بلوچی زبان میں مصدر کے آخر میں "گ" استعمال ہوتا ہے مثلاً "روگ" (جانا) "نندگ" (بیٹھنا) "نچگ" (بھاگنا) "وانگ" (پڑھنا)

بلوچستان کے مشرقی علاقوں میں مصدر کی علامت "گ" کی بجائے "غ" سے لکھنے کا دستور مروج ہو گیا ہے۔ جیسے "روغ" (جانا)، "نندغ" (بیٹھنا)، "نچغ" (بھاگنا)، "وانغ" (پڑھنا) وغیرہ وغیرہ اس کے برعکس مغربی علاقوں میں بلوچی زبان کا ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو حرف "غ" اور دوسرے عربی حروف کو بلوچی ابجد سے خارج کرنے پر تلا ہوا ہے اور یہ ہونڈی دلیل بطور حجت پیش کرتا ہے کہ بلوچ عوام ان حروف کو اپنے مخارج میں ادا کرنے سے عاجز اور قاصر ہیں اس لئے وہ "غازی" کو "گازی" اور سوغات کو "سوغات" لکھنے پر اصرار کرتے ہیں۔ حالانکہ اصولاً یہ نظریہ غلط اور تنگ نظری پر مبنی ہے جس سے جہالت اور بے بصارتی کی پو آتی ہے۔

اردو کی طرح ان ہی مصادر سے بلوچی زبان کے فعل ماضی، حال اور مستقبل کے سیغ بنتے ہیں۔ جیسے مصدر "دیگ" (دینا) سے "دات" فعل ماضی ہے اور "دنت" فعل حال و مستقبل ہے۔ اسی طرح مصدر "روگ" (جانا) سے، فعل ماضی "رفت" اور فعل حال و مستقبل "روت" ہے۔ اسی مصدر کا فعل ماضی "سُت" بھی بولا جاتا ہے مگر یہ فعل قیاسی نہیں بلکہ سماعی ہے۔

مصادر کا جملوں میں استعمال

بلوچی	اردو
مروچاں وانگ ءِ میسگ ءِ روان با زانت	آج کل پڑھنے لکھنے کا بہت رواج ہے
مان ءِ دیگ مز نیں ثواب انت	روٹی کا دینا بڑا ثواب ہے
خیرات و صدقہ کنگ خدائ دوست بیت	خیرات اور صدقہ کرنا اللہ کو پسند ہے
دین ءِ درمگ پہ مارا لازم انت	دین کا سیکھنا ہمارے لئے لازمی ہے

سبق ۸۱

فعل نفی کا بیان

جس طرح اردو زبان میں فعل کے شروع میں "نہ" یا "نہیں" لگانے سے فعل منفی ہوتا ہے اسی طرح بلوچی زبان میں فعل کے شروع میں "نہ" یا "نہست" یا "نا" کے لگانے سے فعل منفی بن جاتا ہے۔ ان میں "نہ" اور "نہست" مطلق نفی کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے "من نہ رواں" (میں نہیں جاتا ہوں) "من نہ چاراں" (میں نہیں دیکھتا ہوں) "تو نہ وانے" (تم نہیں پڑھتے ہو) "چٹک، وفا نہست انت" (بیٹے کو وفا نہیں)

نفی کے معنی میں "نا" اس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسے کسی سوال میں جواب کے طور پر استعمال کیا جائے۔ مثلاً "زانا تو نہ روئے" (کیا تم نہیں جاتے ہو) تو اس سوال کا جواب یوں دیا جاتا ہے "نا من نہ رواں" (نہیں میں نہیں جاتا ہوں) دوسرے لفظوں میں بلوچی میں "نا" کا لفظ نفی تاکید کے لئے کام لایا جاتا ہے۔

بلوچی زبان میں فعل نفی کے لئے "مہ" (مت) منع کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے "مہ ور" (مت کھا) "مہ کن" (مت کر) "مہ وپس" (مت سو) "مہ تر" (مت گھومو) "مہ جن" (مت مار) "مہ وان" (مت پڑھو)، دوسرے لفظوں میں بلوچی میں "مہ" کا لفظ نفی امری (نہ کرنے کے حکم کے طور پر کام میں لایا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا لفظوں کو ملا کر یوں بھی لکھا جاتا ہے، مور، مکن، متر، جن، موان

فعل نفی کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
کیا آپ رات کا کھانا نہیں کھا کیٹے؟	زانا تو سٹام نہ کھئے؟
نہیں میں کھانا نہیں کھاؤں گا	نا من سٹام نہ وراں
میں آپ سے ملاقات نہیں کروں گا	من گوں تو دو چار نہ کپاں
زندگی کو وفا نہیں	زندہ وفا نہست
میری طبیعت کھانے کو نہیں چاہتی	منی دل ورگ نہ کشیت
دیکھو شیطان تمہیں فریب نہ دے	بچار شیطان تر اردہ نہست

سبق ۸۲

استثناء کا بیان

اردو کی طرح بلوچی زبان میں مثبت جملوں میں بسا اوقات ایک حکم لگا کر اس میں جزوی طور پر کچھ حصہ مستثنیٰ کیا جاتا ہے۔ اردو زبان میں استثناء کے لئے "مگر"، "سوا"، "بغیر" وغیرہ کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

مگر بلوچی زبان میں اس غرض کے لئے "ابید" کا لفظ کام میں لایا جاتا ہے۔ مثلاً "ماں مجلسء ابید چہ زھگان ہر کس شت کوت" (سوائے بچوں کے مینٹگ میں ہر کوئی شرکت کر سکتا ہے) یہاں لفظ "ابید" سوا کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ یعنی تمام لوگ مینٹگ میں شریک ہو سکتے ہیں، مگر بچوں کو اس میں شرکت کی اجازت نہیں ہے ابید کے ساتھ "چہ" فوراً استعمال ہوتا ہے۔

ابید کے علاوہ "بغیر" کا لفظ بھی بلوچی میں استثناء کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً "بغیر چہ تو زند بے تھام انت" (تیرے سوا زندگی بے لطف ہے) یہاں "بغیر" استثناء کے مفہوم میں استعمال ہوا۔

استثناء کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
خدا کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں ہے	ابید چہ خدا و گہ کسی معبود نہ انت
باپ کے سوا کوئی دوسرا گھر پر نہیں ہے	چہ پت و ابید و گہ کسی ماں لوگ نہ انت
ایمان والوں کے سوا باقی سب خسارے میں ہیں	ابید چہ ایمانداراں دگہ دراہ متا وان انت
ماں کے علاوہ دوسرے سب لوگ بنا دی میں جا کینگے	چہ مات و ابید ایند گہ دراہ بانداپہ سور و رونت
میں تیرے بغیر کھانا نہیں کھاؤں گا	من بغیر چہ تو نام نہ کناں
تیرے بغیر میری زندگی بے معنی ہے	ابید چہ تو منی زند بے تھام انت
تیرے بغیر کسی اور کو یہ بات نہیں بتا سکتا	ترا چہ ابید اے گپ و دگہ کسی و گشت نہ کناں

سبق ۸۳

حرف عطف کا بیان

عطف وہ حرف ہے کہ جو دو اسموں کو یا دو جملوں کو آپس میں ملاتا ہے اور میں "اور"، "مگر"، "لیکن"، "تاہم" وغیرہ کے حروف استعمال ہوتے ہیں۔ بلوچی طرز تحریر کے آغاز کو چونکہ زیادہ عرصہ نہیں گزرا ہے۔ اس لئے صاحب فہم و فراست بلوچی ادیب اس بارے میں مختلف طریقوں سے "و" عطف کو اپنے تحریر میں لاتے ہیں۔ بعضے اس کو "ء" کی شکل میں تحریر کرنے کے حامی ہیں۔

حضرت مولانا عبدالصمد سربازی رحمۃ اللہ علیہ نے مرحوم میر احمد یار خان سابق والی ریاست قلات کے ایما پر جب قرآن پاک کا بلوچی زبان میں ترجمہ ۱۹۳۲ء میں شروع کیا تو انہوں نے واؤ عطف کو یوں "و" تحریر کیا۔

میری ناقص رائے میں بلوچی تحریروں میں ہمزہ "ء" کے استعمال کا رواج زیادہ چل پڑا ہے کہ جو ایک اچھی مثال نہیں۔ پھر "ء" ہمزہ لکھ کر اس پر پیش چسپاں کرنے کا طریقہ کچھ قابلِ قدر تھلید نہیں ہے۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ اس باب میں مولانا قاضی عبدالصمد سربازی کی پیروی کرتے ہوئے واؤ اور ہمزہ کو اوپر نیچے یوں "و" لکھ کر بطور عطف کام میں لایا جائے تو یہ کچھ قابلِ تھلید مثال ہے۔ بلوچی میں چند حروف عطف یہ ہیں۔

"و"، "بلے"، "واکھ"، "پداہم" جن کا اردو ترجمہ حسب ذیل ہے۔ "و" (اور)، "بلے" (لیکن)، "مگر"، "واکھ" (جب تک)، "پداہم" (تاہم)

حرف عطف کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
اسامیل اور احمد آرہے ہیں	اسامیل و احمد پیداک انت
قرآن اور انجیل دونوں کلام الہی ہیں	قرآن و انجیل ہر دو خدائی کلام انت
میں چلتا ہوں لیکن اسلم نہیں جائے گا	من رواں بلے اسلم نہ روت
میں یہاں بیٹھا ہوں جب تک آپ کے ابو آئے	ماں اوانٹگون واکھ تئی پت بہیت

سبق ۸۴

حروف جاریا حروف رابطہ کا بیان

حروف جاریا حروف رابطہ واسموں کے تعلق کو اجاگر کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں تاکہ جملہ کا مفہوم پورے طور پر واضح اور ذہن نشین ہو جائے۔
بلوچی کے چند مروجہ جار حسب ذیل ہیں۔

"چہ" (سے)، "ماں" (میں)، "پہ" (ساتھ)، "تا" (تک)، "گوں" (ساتھ)، "ایچ" (سے)،
"شر" (سے)، "پہ" (واسطے)، "پر" (ہمائے)، "تان" (تک)، "داں" (تک)، "سرا" (اوپر)

حروف جاریا حروف رابطہ کا جملوں میں استعمال

اردو	بلوچی
آج میں گھر نہیں جاؤں گا ریل کراچی سے پشاور تک جاتی ہے میرے ساتھ کون چلے گا؟ ماں اپنے بچے کے لئے جان قربان کرتی ہے سڑک پر مت کھڑے رہو میں یہاں سے بازار تک جاؤں گا گھر دوسرے کے لیے کھودو گے خود گر پڑو گے خدا کے لیے مجھے چھوڑ دو پانی کے اوپر سے مت جاؤ میرا مذاق مت اڑانا	مروچی من ماں لوگ نہ روان ریل چہ کراچی وداں پشاور وروت کئے گوں من، کھیت؟ مات پہوتی بچہ جان قربان کنت کشک، سرآمد اوشت من چاد وداں بازار ورواں کڈ پہ دگر وکوچے ووت کے پہ خدائی بچار منی سراکپ آپ و سراچے مگوز منی نام پہ سکی ونگر

باب سوم خطوط نویسی

اس باب میں بلوچی زبان میں لکھے گئے چند خطوط اردو ترجمے کے ساتھ پیش کیے جا رہے ہیں، بلوچی زبان میں خطوط نویسی کا انداز وہی ہے، جو پاکستان میں اردو یا دوسری زبانوں کا ہے امید ہے کہ قارئین ان کو ذوق و شوق سے پڑھیں گے اور ان کو لکھنے کی مشق کریں گے۔

باپ کا خط بیٹے کے نام

منی دل بندہ سنا عیال جان، مدام سلامت باتے۔

سلام و دعا، پد بزان کہ ادا مدارہ سلامت و جوڑاں۔ امیت انت تو ہم گوں وتی نیل ویلان جوڑ و سلامت بے تنی دیم و انگلیں ندی آحت و سر بوت۔ چرے حال و اہلنگ، منی وتی مات و دل چچ پلت کہ امبری ترا خدا ئے پاک و اے سوب بخشا نگ کہ تو گوں وتی ہراہان حج و انگ۔ ترا گوں وتی ہراہان حج مبارک بات۔ دعا انت کہ تو دین و ایند کہ کمانی سرا عمل کنوک بے۔ نماز یک ہنجیں عمل ایت کہ آخدا و زمان ہنر آروک انت و راستیں گپ و اگن لوئے تہ گڈاروزی و برکت مان نماز و انت۔ تنی مستریں برات دو ماہ و رند کراچی و پیدا ک انت، تو باریں کدی کائے۔

تنی خیر لوٹوک

خیر محمد ندوی

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

عزیزی اسماعیل جان، مدام سلامت رہو۔

سلام و دعا کے بعد، علوم ہو کہ یہاں ہم سب بخیر و عافیت ہیں۔ امید ہے کہ تم بھی دوست احباب سمیت بخیر و عافیت ہوں گے۔ تمہارا بھیجا ہوا خط موصول ہوا۔ اس خبر کے سننے سے میری اور تمہاری والدہ کے دل کی کلی کھل گئی۔ کہ اس سال خدا ئے پاک نے تجھے یہ سعادت بخشی کہ تو نے اپنے ساتھیوں سمیت حج کے فرائض ادا کروئے۔ تجھ کو اپنے ساتھیوں سمیت حج مبارک ہو۔ دعا ہے کہ خدا ئے پاک تیرے حج کو شرف قبولیت بخشے، نیز تجھے یہ توفیق عنایت کرے کہ تو دین کے باقی ارکان پر عمل کر سکے۔ نماز ایک ایسا عمل ہے۔ کہ وہ خدا کی رحمتوں کو سمیٹنے والی ہے اور اگر سچی بات سنا چاہتے ہو تو پھر روزی کی برکت نماز میں ہے۔

آپ کا بڑا بھائی دو مہینے کے بعد کراچی آ رہا ہے، آپ نجانے کب آو گے۔

خیر طلب

خیر محمد ندوی

بیٹے کا خط باپ کے نام

مئی مڑاہ داریں اباجان سلامت باتے
مئی قبلہ و کعبہ من ادا شد خدا مہربانی و سلامت و جوڑاں، شمع درستانی سلامتی و اچ خدا، نیک لوٹاں، ۳۳
فروری و تئی نمدی منارا سر بوت ماونت، دل بازوش بوت، من خدا نئے پاک و سک باز شکر و گران کہ
آئی و منا توفیق و ہائی بخش است کہ من حج بواماں، پدا منا همراه ہم جوانیں دست کپت انت کہ اچ آیانی
ہمراہی و من حج جنجالی نہ ہوتاں۔

شاد و انکس است کہ اللہ تعالیٰ منارا شیخ و حد و نمازانی ادا کنگ و توفیق و بدنت بے شک نماز
مزن برکت داریں عمل انت کہ چیریشی و برکت و بندہ و را ظاہری و باطنی صفائی و پاکیزگی حاصل
بیت و چہ نماز و برکت و بندہ و اللہ عز یک بیت۔

من ارادہ کنگ کہ رمضان ماہ و کراچی بیاباں، شمارا و رستان یک یک و سلام بر بیت۔
شمع دعایانی لوفوک

محمد اسماعیل

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

میرے بزرگوار والد جان سلامت رہو۔
میرے قبلہ و کعبہ! خدا کے فضل و کرم سے میں یہاں سلامت و بہ عافیت ہوں۔ آپ سب کی سلامتی خدا
سے نیک چاہتا ہوں۔ سہروری کا خط آکر موصول ہوا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی، میں اللہ پاک کا بہت ہی
شکر گزار ہوں کہ اس نے مجھ کو قوت و توفیق دی کہ میں فریضہ حج ادا کر سکوں۔ پھر مجھ کو رفیق سفر ایسے
لوگ ملے کہ ان کی رفاقت سے میں تکلیف اور پریشانیوں سے دور رہا۔

آپ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے پانچوں اوقات میں نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے، بے
شک نماز پڑھا ہی مبارک عمل ہے کہ اسکی بدولت بندے کو ظاہری و باطنی صفائی اور پاکیزگی میسر ہوتی ہے
اور نماز کی برکت سے بندے کو خدا کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

میں نے ارادہ کیا ہے کہ ماہ رمضان و کراچی آجاؤں، آپ سب کو فراداً سلام عرض ہے۔

آپ کی دعاؤں کا طالب

محمد اسماعیل

دوست کا خط دوست کے نام

منی ہمہ لیس بیل قاضی سعید

مدام وش وٹا دبا تے

اسلام علیکم: من جوڑ سلامت آن و من تئی سلامتی، ہن پہ وٹی، لونان

نزشش ماہ بیت کہ چتئی نمدگ، ہجیمیس حال و احوال درانہ بیت۔ زمانہ حبر چئی انتہا باریں تو
زھرے یا کہ ترا را منی بد و احوان سریننگ و ہشکا تو چہ من دل قہر بونگے۔ منی وٹی دوستی و مروچی پا
نزدہ سال انتہا، اے دراجین مدت و منی ہے کوشت بونگ کہ ترا را دوست و حساب و مچاراں
بلکلیں اے را من ترا را چہ و تی حقئی ایں ہر ات ہن آدم و کرنگوں منی چک و لوگ و مردم ترا را باز یاد
کونگاینت، امیت انت کہ چیر اماں گر ماگ و رختاں شاپہ یک ہفتگے ماں کراچی کا بیت، مزین
و کسانے درستان و پلین سلام۔

تئی روز داہ

خیر دین

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

پیارے دوست قاضی سعید

سدا خوش و خرم رہو!

اسلام علیکم: میں یہاں خیریت سے ہوں اور تمہاری خیریت مطلوب ہے

قریباً چھ ماہ سے آپ کی طرف سے کوئی خط نہیں آ رہا ہے، معلوم نہیں کیا بات ہے ہو سکتا ہے کہ آپ خفا
ہوں یا رنجیدہ خاطر ہوں ہماری دوستی کو آج پندرہ سال ہو رہے ہیں۔ اس مدت میں میری کوشش ہمیشہ
یہ رہی ہے کہ تم کو ایک دوست کی نگاہ سے نہیں بلکہ ایک حقیقی بھائی کی حیثیت سے دیکھوں۔ میرے
گھر والے سب تمہیں یاد کرتے ہیں، امید ہے کہ اب کے موسم گرما کی چھٹیوں میں آپ ایک ہفتہ
کے لئے کراچی تشریف لاؤ گے۔ چھوٹے بڑے سب کو سلام۔

تمہارا دوست

خیر دین

دوست کے نام خط کا جواب

منی پلین خیر دین

وش کوڈ راہا تے

سلام علیکم: چوٹائی مئے ہند، کل دراہ وسلامت انت تئی ۴ مارچ پلین مندی آحت سربوت، شمعہ گلگ
سروہ جہاں انت بلے منی برات، راستیں جبرائیل انت کہ من وئی ٹرینگ وچکاس (امتحان) ووزگٹ
بوتگ اوں ہمیش انت کہ مروچی دور وچ انت کہ من شہ چکاس، آزات بوتگ اوں من نہ گوں تو زہر
آن ونہ دل قہر آں۔ بس توں گوں تو یک عرصے ہست انت کہ شاپہ منی کامگاری وچہ خدا و بارگاہ و
وعلوٹ انت کہ آپا کیں رب اچ وئی مہربانی و ماں چکاس و گوں مزہ داری و کامگاری بدنت۔ من
پکا کیں قول نہ کنان بلے کوشت کنان کہ ماں گرماگ و رخصتاں و پہ یک ہفتے و ونا راہ کراچی و
بر سینان مزین و کسان کلان پلین دروت و سلام۔

تئی کوٹھیں دوزواہ قاضی سعید

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

شا لکوٹ ۸/۳/۸۱

میرے پیارے دوست خیر دین

ہمیشہ خوش و خرم رہو۔

السلام علیکم: ہمارے ہاں سب بخیر و عافیت ہیں۔ آپکا پیارا خط ۴ مارچ آکر موصول ہوا۔ تمہارا شکوہ
درست ہے لیکن سچ بات تو یہ ہے کہ میں ٹرینگ کے امتحان میں اس قدر مشغول تھا کہ سر کھانے کی
فرصت نہیں تھی بس دو دن ہوئے ہیں کہ میں نے امتحان سے فراغت پائی ہے میں نہ خفا ہوں اور نہ
آپ سے مارا ض ہوں۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے میری کامیابی کے لئے دعا
کریں کہ وہ پاک ذات اپنی مہربانی سے مجھے امتحان میں کامیابی عطا کرے۔ میں کوئی حتمی وعدہ
نہیں کرتا ہوں لیکن کوشش ضرور کرونگا کہ موسم گرما کی تعطیلات میں ایک ہفتے کے لئے کراچی
آجاؤں چھوٹے بڑے سب کو پیار بھرے سلام قبول ہوں۔

آپکا پرانا دوست قاضی سعید

بلوچی خط بنام مدیر ماہنامہ سوغات بلوچی کراچی

واجبہ خیر محمد ندوی بخت است یارب ات سلام و دروت!

شمے دیم دانگلئیں "سوغات" پما سوغات ات۔ باوریکن ات کہ وحدے پریشی وچم کپت انت، دل و گر کے جت وواہگ وھنڈالے۔ ایسی و تھا چھاپ بوتلئیں بشتا تک سک جوان انت، اے ماتی زبانے مزنیں خدمت انت کہ شاکنگا ایت، ایسی و مر و خدا شمار بدنت بلے ماہیوں گھٹان کہ شمے جہد و گوشت اتم و ستا کر زانت، و ما گوشت ہم کنیں کہ نوکیں باسک پہ اے پلئیں سوغات و جوڑ بکنیں، وگہ ہرچ کارے خدمتے پہ ما گہ شاکوگوش ات ماہر وحد و حاضر انت شمے جہد و گوشت اگہ ہمے پیم و یوان بوت انت گڈ انشا و اللہ آروچ و ورنما انت کہ مئے ماتی زبان و توار ہر جاہ بیت، گوں وئی اے ندی و من لہتیں بشتا تک و یک گالے دیم دیگا وں اگہ کر زنت گڈا مئے اے پلئیں ماہتا تک و تھا دیم ماہ و جا گہ بد بیت اش۔

شمے کتر

پیرل بلوچ

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

واجبہ خیر محمد ندوی دام اقبالہ و تسلیم!

آپ کا بھیجا ہوا سوغات ہمیں ملا، یقین کریں جب اس پر آنکھ پڑی تو دل کی کھلی کھل گئی اور احساسات پھول کی طرح شکفتہ ہو گئے، اے مادری زبان کی بہت بڑی خدمت ہے جو آپ کر رہے ہیں، اللہ آپ کو جزائے خیر دے، میں اتنا کہونگا کہ آپ کی یہ خدمت قابل ستائش ہے، میں کوشش کر رہا ہوں کہ اپنے اس پھول جیسے سوغات کے لیے نئے نمبر بناؤں، اور اگر کوئی خدمت ہو تو مجھے مطلع کر دینا ہم حاضر ہیں، اگر آپ کی جد و جہد اور کوشش اسی طرح جاری رہا تو انشا و اللہ وہ دن دور نہیں کہ ہماری مادری زبان کی آواز ہر جگہ گونجے گی، اس خط کے ساتھ میں کچھ مضامین اور ایک شعر خدمت میں ارسال کر رہا ہوں اگر اس قابل ہوئے تو اگلے مہینے کی اشاعت میں جگہ دے دیں۔

احقر

پیرل بلوچ

ایڈیٹر کے نام خط کا جواب

واجہ پیرل سلامت ہاتے

من پتی کا گدوتی گال، منت واران شکرا انت کہ ماہتاک سوغات ترا دوست بوت
وشر آئی گندگ، تئی دل و گر کے جت۔ منی چندواپیر مردانت۔ منی وتی زور پیسرا "اومان" دورء
باری و چکاستگ سوغات و نہال، ہن آپ دیگ و شو باز و اون۔ اے گرانیں بار و من ایوک و زرت
نہ کنان باید انت کہ لہز ایک و دوزواہ کمیں باروتی کو پگاں ہم بزی رنت۔
تئی ویم و انگلیں نبشائگاں ویم و ماہ و انشا، اللہ جاگہ دیکیں

خیر محمد وی

شوٹکار ماہتاک سوغات بلوچی کراچی

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

بخدمت جناب پیرل صاحب سلامت رہو۔

تمہارے خط اور نظم بھیجنے پر بندہ بہت ہی ممنون ہے۔ یہ جان کر بڑی خوشی ہوئی کہ
ماہنامہ سوغات تمہیں بہت پسند آیا اور اس پر نگاہ پڑنے سے تمہیں حد سے زیادہ خوشی ہوئی میں خود
تو بوڑھا آدمی ہوں میں نے اپنی توانائی تو اس سے پیشتر "اومان" کو پروان چڑھانے میں صرف
کردی تھی۔ "سوغات" کے پودے کو بھی سیراب کرنے کی تمنا ہے۔ تاہم میں تنہا اس بارگران
کو اٹھانے کی قوت نہیں رکھتا اس لئے ضروری ہے کہ زبان کے ہی خواہ اس سلسلے میں کچھ ہاتھ
بٹائیں۔ آپ کے مضامین کو انشا، اللہ اگلے مہینے جگہ دیں گے۔

خیر محمد وی

ایڈیٹر ماہنامہ سوغات بلوچی کراچی

شادی میں شرکت کی دعوت کا خط

عزت مندین شیرخان بخت ترایا رہا ت

السلام علیکم۔ واجہ شہاچہ سے حال و احوالنگ یہ یقیناً و شنود بہیت کہ منی کستہرین چہک اسماعیل جان و
 عاروس گوں حاجی علی محمد و تنک ہاں ملا عیسیٰ و میٹگ و جمعہ ۵ ستمبر ۱۹۸۰ء بیگاہ و ساعت ۵ و سرجم
 بیت و امیت انت کہ شہاگوں و قی جن و چکاں نکاح و دیوان و ساڑی ہوان و منا و منی گس و مردمان و
 شرفدار کن ات عاروس و مردم ساعت ۴ و چہ منی لوگ و دیم پہ ملیر و ماں بس گاریاں رہادگ بنت۔
 شے راہ چار۔

خیر محمد ندوی

۲۶ اگست نوالین محراب خان روڈ، لیاری۔ کراچی

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

جناب شیرجان دام اقبالہ

السلام علیکم۔ آپ یہ جان کر یقیناً خوشی ہوں گی کہ میرے سب سے چھوٹے بیٹے اسماعیل جان کی
 شادی حاجی علی محمد بلوچ کی دختر نیک اختر کے ساتھ بروز جمعہ ۵ ستمبر ۱۹۸۰ء کو ملا عیسیٰ گوٹھ ملیر
 میں طے پائی ہے امید ہے کہ آپ بمعہ اہل خاندان نکاح میں شرکت فرما کر بندہ اور اہل خانہ کو
 مشکور فرمائیں گے۔ بارات غریب خانے سے ۴ بجے دن کو ملیر کی طرف بس گاڑیوں سے روانہ
 ہوگی۔

چشم براہ

خیر محمد ندوی

۲۶ اگست نوالین محراب خان روڈ، لیاری۔ کراچی

ایک بھائی کا خط اپنے بھائی کے نام

منی ملیں برات سعید جان

وراء درنگ باتے۔

السلام علیکم۔ سلام و دعا پر عرض الیش انت کہ ما ادا کل جوڑو سلامتیں وئی سلامتی، چہ بارگاہ خداوندی
 و نیک لوٹو کیس، تنی دیم و انگلیں کا گد مناسر بوت۔ اے حمر پہ ما کلاں یک مزین مستا گے بوت کہ
 انج کو سنگیں ماہ تئی کمپنی تئی پکا رکد و صدور ہم، گیش کنگ۔

واجہیں پت کو سنگیں ماہ ۲۲ تاریخ، چہ ادا ماں بائی گراب، بہتر بت و شنگ و دیگر نیا کنگ۔ مات
 جان چہ ساری گہتر انت بلے نزوری انگت، بہتر انت، مات گوشت منی دار و درماں زوت
 راہدے کے اداے درماں منانہ ساچنت۔ گلیں بیل و یاں پکیں سلام بریت۔

تنی کستریں برات

محمد شریف

مندرجہ بالا خط کا اردو ترجمہ

پیارے بھائی سعید جان

سلامت رہو

السلام علیکم:- سلام و دعا کے بعد عرض ہے کہ یہاں سب بخیریت ہیں۔ اور تمہاری خیریت بارگاہ
 خداوندی سے نیک مطلوب ہے۔ آپ کا بھیجا ہوا خط موصول ہوا۔ اور یہ سن کر بڑی خوشی ہوئی کہ
 گذشتہ ماہ آپ کی تنخواہ میں دو سو درہم کا اضافہ ہو گیا ہے۔

والد صاحب گذشتہ ماہ کی ۲۲ تاریخ کو ہوائی جہاز کے ذریعہ ترہت چلے گئے تھے اور اب تک واپس
 نہیں آئے ہیں، والدہ کی طبیعت پہلے سے اب بہتر ہے۔ البتہ کمزوری اب بھی ہے۔ والدہ فرماتی
 ہیں کہ میری دوائیں جلد بھجوا دیں۔ کیونکہ یہاں کی دواؤں سے مجھے فائدہ نہیں ہوتا۔ تمام دوستوں کو
 میری طرف سے سلام و دعا قبول ہو۔

آپ کا چھوٹا بھائی

محمد اسماعیل دھانی

باب چہارم بلوچی محاورات اور ضرب الامثال

محاورات اور ضرب الامثال

کہاوتیں اور ضرب الامثال کسی بھی زبان کی جان اور اس کے عظمت کی آئینہ دار ہوتی ہیں۔ بلوچی زبان بھی ہر قسم کی کہاوتوں اور محاوروں سے مالا مال ہے۔ اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ بلوچی زبان کے ادیب و دانشور بلوچی کے ان پراگندہ اور منتشر گوہر پاروں کی ایک جاکتاہی صورت میں قلم بند کریں۔ اس سلسلے میں محترم غوث بخش صاحب واقعی قابل ستائش ہیں۔ کہ انہوں نے اس سمت میں سہقت کی ہے۔ اور بلوچی بتل و گالوار کے نام سے ایک کتاب تصنیف کی ہے۔ جس میں انہوں نے بلوچی کے ان گوہر پاروں ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی ہے، اور اس سمت مزید کافی کام کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

"بلوچی معلم" کے شائقین کی دلچسپی کے لئے چند بلوچی کہاوتیں اور ضرب الامثال اردو ترجمہ کے ساتھ ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ بلوچی زبان کے بھی خواہان کو ذوق و شوق سے پڑھیں گے اور محفوظ ہو گئے۔

بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
الف کی تختی	
۱ آپ ۽ کپک	بے شرمی اختیار کرنا
۲ آپ ۽ بوگ	غیرت مند ہونا غیور ہونا
۳ آپ ۽ سراکشک کشک	بے کار لغو کام کرنا
۴ آپ کشک	زخم میں پانی بھر جانا
۵ آپ وانا	مقدر کا پیش آنا
۶ آپ چہ بن ۽ رونت	خرابی بنیاد میں ہونا ہے
۷ آپ کپک	بالغ ہونا
۸ آس دیگ	پریشان کرنا
۹ آس کپک	آگ لگنا، ناقابل رسائی
۱۰ آس کہ کپیت گڈاثر ۽ خشک نہ زانت	تباہی آتی ہے تو سب پر آتی ہے
۱۱ آسمان ۽ پہر ۽ رنگ	آسمان سر پر اٹھالینا
۱۲ آپتہ ۽ حر ۽ لاپ ہم اسپیت انت	سفیدی معیار نہیں ہے
۱۳ اسپاں ۽ رانفل کت گوک ۽ ہا راکل مہ جت	دوسروں کی نقل کرنا
۱۴ اجل ۽ زورگ	موت کا آنا
۱۵ ارس ولسپ بوتگ	زار و قطار رونا
۱۶ انگور ۽ پش بوگ	انگور کھٹے ہونا
۱۷ آپ سرے ۽ رسگ	منزل پر پہنچ جانا
۱۸ آس روک کنگ	تافیرنگ کرنا
۱۹ اشتر ہو دور پچار حزبوسر مہاں مچار	دور کی سوچنا
۲۰ اشتر ستر مست بی وتی مہار ۽ نہ ڈلیت	اپنی اوقات میں رہنا
۲۱ اشتر زہر نبوت گوا لگ زہر بوت	مالک تو مالک نوکر سبحان اللہ

بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۲۲ اشتر و قبا روت بارت واجہ جی جان الوہیت	پیار سے سب کام ہو جاتے ہیں
۲۳ آسپ کہ قبریگ انت ڈن و نہ بیت	موت کا ایک دن معین ہے
۲۴ اے ویم وادیم کنگ	بری طرح مارا
(ب کی تختی)	
۲۵ باز بگند گل من، کم بگند غم من	ہر حال میں شکر کرنا
۲۶ بچ و بدل کیت برات و بدل نبیت	بھائی کی ہستی کو غنیمت جانو
۲۷ براس کورانت بلے گہارا میت وارانٹ	بہن اندھے بھائی سے بھی امید رکھتی ہے
۲۸ بز و بزے بوت بان و سراہتی	ندیدہ پختہ نمائش کرتا ہے
۲۹ ہیر پیری نہ روت	بدلہ وقت گزرنے سے ختم نہیں ہوتا
۳۰ باشت و گوشک	پیچھے پیچھے غیبت کرنا
۳۱ بانگ فرماہینگ	ناک میں دم کرنا
۳۲ بنگی کارے کنگ	بیہودہ کام کرنا
۳۳ بخت و کپک	بد قسمتی کا گھیر لینا
۳۴ بخت و زورگ	قسمت کا ساتھ دینا
۳۵ بد برگ	برامانا
۳۶ بز و بخت کپیت شوانگ و مان و وارٹ	گیدڑ کی موت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے
۳۷ بخت کہ کپیت اشتر و سراچک واریت	وقت برا ہو تو کوئی کیا کرے
۳۸ مل ایشی را ہر آئی را	ایک چھوڑ کے دوسرا پکڑے
۳۹ بھنگ و رے ایمن ہو	انجام سے غافل نہ ہو
۴۰ بھنگ و بروت بوگ	بے فکر ہونا
۴۱ بور بور گر یوگ	چلا کر رونا
۴۲ بریں در چک و ہر کس سنگ جنت	لڑکی والے لکھڑ میں پیام آتے ہی ہیں

بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
(پ کی تختی)	
۴۳ پیراں چارچہاگ روک کنگ	منت ماننا
۴۴ پیریں کپوت راگ نہ بیت	بوڑھے پر بات اثر نہیں کرتا
۴۵ پیرین، پیر آپ، کن چہ آپ، کش تاپ،	بوڑھا تمام کمالات کے باوجود بوڑھا
۴۶ کن انگٹ، پٹنگی بودنت، ورنہ، ہر آپ،	ہے، جوان ہزار خرابیوں کے باوجود
۴۷ کن چہ آپ، پوچگل و خاک، جن انگٹ،	انسان کے دل پر حکومت کرتا ہے
۴۸ چندن، پوکنت	
۴۹ پیل دارے درگاہ، پراح کمت	ہاتھی پالو تو دروازہ کشادہ رکھو
۵۰ پیل مریت جونی، ہم لیٹروی بارت	ہاتھی مرے بھی تو سوالا کھکا
۵۱ پاوی زمین، سرائیر نہ بنت	خوشی سے پھولا نہ سمانا
۵۲ پاویج کنگ	تفریح کرنا
۵۳ پاو دوست جنگ	کوشش کرنا
۵۴ پاوہ سراپا دائر کنگ	بے کار ہونا
۵۵ پاوشا دیوگ	مفلس ہو جانا
۵۶ پاوی اشتگاں پدوست، گردیت	مغرور ہو جانا
۵۷ پارے ایں مرک امبرائیں موتک	اب بچھتا ہے ہوت جب چنیا جگ گئی کھیت
۵۸ پاس جنگ	آدھی رات کو جاگنا
۵۹ پاشک کنگ	افشا کرنا، راز کو ظاہر کرنا
۶۰ پست، دارگ	اعتبار قائم رکھنا
۶۱ پدویش چارگ	دورانہ پیشی کرنا
۶۲ پری پری کنگ	مضطرب ہونا
۶۳ پست، ہرگ	اعتبار رکھو دینا

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
وہ ہنر کیا جو وقت پر کام نہ آئے	پتہ زام و بہت بے مکران ہانت	۶۴
غیب حادثہ پیش آنا	پشٹی ہشتک	۶۵
اپنی چیز پر نکل دکھانا	پشی و کشش تہی گو در مان انت برت گنڈے و کچی	۶۶
لعن طعن کرنا	چچ و یگ	۶۷
رسوا کرنا	پونز و برگ	۶۸
کھڑی سنا	پونز و گوش کنگ	۶۹
تافیر تلک کرنا	پونز و رینگ	۷۰
عزت چھوڑ مال بہت	پنڈوک و نام بدانت بے مانی ہرانت	۷۱
آپے سے باہر ہونا	پوست ہر بوگ	۷۲
کسی کا سہارا حاصل کرنا	پونز بوگ	۷۳
حد سے زیادہ شرمندہ ہونا	پوڑے بوت آپ و کپت	۷۴
آہ بھرنا، افسوس کرنا	پا حار کشک	۷۵
پیٹ بھر روٹی تو مل ہی جاتی ہے	پہ پنڈگ و گندم و مان بازیں	۷۶
اندھا کیا چاہے دو آنکھیں	پہ کوریں چم ہتر پے ارس با زانت	۷۷
بڑھاپے کا سہارا	پیری و عصا	۷۸
دکھا دینا	پیش دارگ	۷۹
مانگنے والے کو مار نہیں سکتے	پیرا گہ مراد و نہ دنت و نہ بارت	۸۰

(ت کی ختمی)

معمولی نیکی کو بھی ہمیشہ یاد رکھو	تا سے آپ بور صد سا و وفا بکس	۸۱
گیڈر کی ٹا مت آتی ہے تو شہر کو بھاگتا ہے	تو لگ و گئی زوریت روت مسیت و میزی	۸۲
جو ہاتھ نہ آئے وہ کھٹا ہے	تو لگ و انگور نہ رست گشتی تر پیش انت	۸۳

بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۸۴ تو لگ مسیت و نہایت، مٹلا جنگل و نہ روت	جو جہاں ہے وہی اچھا ہے
۸۵ تو بہ چکلگی و یاری مانے پد و مردم و کاری	نہیدے کی دوستی اچھی نہیں
۸۶ انگٹ و بی بی چدریگ و چاری کہ پئے پدکاری	کسی کے نقصان پر خوش ہونا
۸۷ تئی مرگ تو لگانی سور	بہانہ بنانا
۸۸ تاب ریس کنگ	عزت بخشنا
۸۹ تاج سرا دیگ	بالوں میں سفیدی آنا
۹۰ تاک کپک	نڈھال ہونا
۹۱ توت مت بوگ	مہمان ہونا
۹۲ تحت و نپا و بوگ	بیمار ہونا
۹۳ تحت پکلنڈ و کپک	چیرنا پھاڑنا
۹۴ عل کنگ	کھڑے کھڑے کرنا
۹۵ عل کنگ	انداز دکھانا، نخرے کرنا
۹۶ تہروز کنگ	برا بیچنے کرنا
۹۷ ترازدیگ	
(ٹ کی تختی)	
۹۷ ٹھا پرگ	تپکی دینا
۹۸ ٹھاہ جنگ	بڑی غلطی کرنا
۹۹ ٹپاں چیا و اوینگ کنگ	زخموں پر نمک پاشی کرنا
۱۰۰ ٹپاں ہلک دار کنگ	تیار داری کرنا
۱۰۱ ٹپر بوگ	کام چور ہونا
۱۰۲ ٹپاں کدینگ	جذبات مجروح کرنا
۱۰۳ ٹھا یگ	کس کر باندھنا

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
نشان لگانا	نک چنگ	۱۰۴
اچھی طرح پہچانا	نک و نشان کنگ	۱۰۵
بد قسمت ہونا	ٹھکر بوگ	۱۰۶
ما زوانداز دکھانا	ٹہل ونا زکنگ	۱۰۷
اکڑنا	ٹنگرگ	۱۰۸
بلانا، بیدار کرنا	ٹوھینگ	۱۰۹
آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا	مینگ پیش وارگ	۱۱۰
(ج کی تختی)		
انہار چھ پرٹا رگر گھوڑے کو گھاس سے دور بانڈھو	جواں تہی ندرانت بے پور و پشت پگاں بند	۱۱۱
اپنا ہر حال میں اپنا ہوتا ہے	جان کوں جان و اوشتیت جاگ دور جان و اوشتیت	۱۱۲
اہم کام دوسروں پر نہ چھوڑنا	جن پہ کلو آ پس نہ بیت	۱۱۳
خوشا بدوائی جنت بھی بھلی نہیں	جنت اوں پہ منت ووش نہ انت	۱۱۴
لا لچ بڑی بلا ہے	جوفہ حرام انت	۱۱۵
چڑیل ہونا	جا تو بوگ	۱۱۶
اعلان کرنا	جار پرینگ	۱۱۷
جزو پیدا کرنا	جا زکنگ	۱۱۸
شور و فتل کرنا	جاک جنگ	۱۱۹
نگاہ ہونا	جان درا بوگ	۱۲۰
وجد میں آنا	جان در بوگ	۱۲۱
مکرو حیلہ کرنا	جفت وناک کنگ	۱۲۲
تیار کرنا ہر اہم کرنا	جریدگ بوگ	۱۲۳
جلدنا راض ہونا	جوسک جنگ	۱۲۴

بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۱۲۵ جور جواب بوگ	برہنہ جواب دینا
۱۲۶ جہان، پیرزورگ	آسمان سر پر اٹھانا
۱۲۷ جہان، سرکشگی نہ بوگ	کسی کو منہ نہ دکھانا
۱۲۸ جبل جنگ	نہمت کرنا، نچا دکھانا
۱۲۹ جبل چم بوگ	ڈھیٹ ہو جانا، بے حیا ہونا
۱۳۰ جبل، وبالامام کپک	مشہور ہونا
۱۳۱ جاہ بہت و جولان نیست	ہر چیز ملیا میٹ ہونا

(چ کی سختی)

۱۳۲ چاپ گوں یک دست، توار نہ کمت	تھالی ایک ہاتھ سے نہیں بھتی
۱۳۳ چات، پپر دگر، جنے وت کے	برے کا انجام برا
۱۳۴ چکے کہ نہ گریت ماتی ہم نہ چینیٹ	بچہ نہ روئے تو ماں بھی دو دھنیں پلاتی
۱۳۵ چک ماں گوازیگ، جاگ ماں میگی	بچہ گود میں ڈھنڈورا شہر میں
۱۳۶ چم سلطان انت پہ ہر نیک و بد، کپیت	آنکھ ہر بھلے برے کو دیکھتی ہے
۱۳۷ چم دوست انت مچاچ ہم دوست انت	دوست پیارا سکی خاطر بھی پیاری
۱۳۸ چم داری کچک، سگ، انگ	احتیاج کتے کی خصلت ہے
۱۳۹ چم چچ انت رو کے مان نیست	آنکھوں والا اندھا
۱۴۰ چمے و سرگ و دومی ہر نہ بیت	ایک کو چاہنا دوسرے سے نفرت
۱۴۱ چاریں روچاں تیلانک دیگ	وقت گزارا
۱۴۲ چاپ و چانبول کنگ	دھول دھپا کرنا
۱۴۳ چنک پہ چنک بوگ	ایک دوسرے پر فوٹ پڑنا
۱۴۴ چم سر دیوگ	خوشی کا اظہار کرنا
۱۴۵ چم چم، نہ گندگ	گھپ اندھیرا ہونا

بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۱۴۶ چم سور دیگ	دھمکی دینا
۱۴۷ چم کہ نہ گندیت دل با رگیں دردے نہ کنت	خوابشات کو جتنا محروم کروا تا چھا
۱۴۸ چم گوئنگ بوگ	ندیدہ ہونا
۱۴۹ چم پ کنگ	مردے کے آنکھوں پر پٹی باندھنا
۱۵۰ چم برزا جنگ	عالم سکرات میں ہونا
۱۵۱ چمانی جہل، جنگ	شرمندگی محسوس کرنا
۱۵۲ چمانی دوت کنگ	رہانہ جانا
۱۵۳ چماں چچ بکس بچار	ہوشیار ہونا
۱۵۴ چمانی چچک	طلعنہ دینا
۱۵۵ چوتیر، مان دیگ	تیر کی طرح لگنا
۱۵۶ چوتیر، روگ	ہوا ہو جانا
۱۵۷ چوک پس پوٹنگاں گداں مات دیرگیں جنو زام انت	پیدائشی غریب ہونا

(ح کی تختی)

۱۵۸ حر، حرماگ وچک، ہرنج	ہر آدمی کا ایک مرتبہ ہونا ہے
۱۵۹ حری اپسی کنگ	بے ہودہ حرکت کرنا
۱۶۰ حر، وراک پیل انت	گدھا گھاس ہی کھائے گا
۱۶۱ حر، رے پالام، غم، ہمزور	ذمہ داری لوتو پورا کرو
۱۶۲ حر، چہ بار، کپیٹ، چہ تر، نہ کپیٹ	ذمہ داریوں کا پوچھا اٹھانا
۱۶۳ حر، گرک، نہ گندیت کشی منی، م عبد الکریم انت	جب کسی کا ذرہ ہو تو شہنشاہ
۱۶۴ حق حق انت تو بہ چہ ما حق	ظالم سے اللہ کی پناہ
۱۶۵ حیر، کنے ثواب، گوں کن	نیکی کرنا اچھی بات ہے
۱۶۶ حیر، بکس، پے خدا، لٹھ، پور پے برات	سچ بات کرنا

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
اتھھے برے میں تمیز کرنا	خشک وتر و چارگ	۱۶۷
سزا پانا	حق بچ و دیگ	۱۶۸
(خ کی سختی)		
اللہ سب کا ہے	خدا پے کس ہد نہایت	۱۶۹
خدا مہربان ہے جاگر حاکم بھی مہربان ہو	خدا و دانگ اگہ پیر پشومان مدہ بیت	۱۷۰
سب انسان برابہ نہیں ہے	خدا شیخ لکک برابہ نہ کرتہ	۱۷۱
اللہ کو نہ سہی اس کی قدر توں کو دیکھو	خدا نہ گندے خداے قدرتاں گندے	۱۷۲
اللہ کی مرضی کوئی نہ جانے	خداہ کاراں کس نہ زانت	۱۷۳
فضول خرچ کرنا	خاک دست بوگ	۱۷۴
خدا کی قسم	خداہ سرانت	۱۷۵
خدا تو فیق دے	خداے گمارگ	۱۷۶
(د کی سختی)		
منظم زیادہ ہوں تو نتیجہ ہنگامہ	دینبو باز بنت زہگ و سر لونڈ بیت	۱۷۷
دیواروں کے بھی کان ہوتے ہے	دیوال و ہم گوش پرانت	۱۷۸
بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی	دُڑ و ماتے ناں کدی پیگ پچیت وارت	۱۷۹
چور کو چوری اور مالک کو ہوشیاری کی تلقین	دُڑ و ہگوش دُڑی بکن مال و واہہ شیواری	۱۸۰
اپنے سے کمزور پر طاقت دکھانا	دست گوں حر و نہ رعیت گزگ ہپا لام کمت	۱۸۱
گالی قرض ہے جس کو دو گے وہ لوٹائے گا	دژمان وام انت ہر کس و دے پداوتی	۱۸۲
غیر غیر ہوتا ہے اپنا پھر اپنا	دگر دگرانت، جگر جکرانت	۱۸۳
چاہت نہ ہو تو دودھ بھی دوغ ہے	دل کہ نہ کشیت مان تا پگ و نہ پگی	۱۸۴
خواہش کی عدم تکمیل جان بواتو نہیں تکلیف دہ غور ہے	دل مانگی نہ کشیت بلے کینیت	۱۸۵

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
دوستی کون بھائے	دوستی چہ دور، کمیت	۱۸۶
شرافت سے ما جائز فائدہ اٹھانا ذلت ہے	دیگ، دپ چا انت کچک، ہا نک، میت	۱۸۷
سخاوت ہر ایک کے بس کی نہیں	دیگ چہ دیر، کمیت	۱۸۸
اپنی اوقات میں رہنا چاہیے	دگر، نوکین، محاروتی کہنگ، ہمد	۱۸۹
دیوالیہ ہونا	داروست بوگ	۱۹۰
ٹس سے مس نہ ہونا	دپ، ہکون کنگ	۱۹۱
بد تمیزی کرنا، بکنا	دپ دڑی کنگ	۱۹۲
پرہیز نہ کرنا	دپ، ہنداریت	۱۹۳
زبان قابو میں نہ ہونا	دپ، نہ اوشتنگ	۱۹۴
آمنہ سامنا ہونا	دپ ما دپ بوگ	۱۹۵
مورد الزام ہونا	دپ و دنتان کنگ	۱۹۶
تو تو میں میں کرنا	دپ جنگی کنگ	۱۹۷
اپنی چادر دیکھ پر پاؤں پھیلائے چاہیے	دپا، رپور پدپ، کساس	۱۹۸
ملاقات کرنا، ملنا	دپ کپک	۱۹۹
بے نظیر، بے مثال ہونا	دورور نہ بوگ	۲۰۰
اچھلنا کودنا	دورک و دور کنگ	۲۰۱
کہنا کسی سے بتانا کسی کو	دورک اگشاں دیوار تو گوش دار	۲۰۲
اپنے سے کمزور پر ظلم کرنا	دست زسیت گوں سیال، جنت نقال	۲۰۳
ضرورت سے زیادہ نہیں بولنا چاہیے	دُزیک دُزی لے کمت مال، واہند صد	۲۰۴
	گناہ زوریت	
کوشش کرنا	دست پا د جنگ	۲۰۵
مدد کرنا	دست کمک کنگ	۲۰۶
حرکت میں برکت ہے	دست سُریت کدپ سُریت	۲۰۷

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
افسوس کرنا	دست لگا شک	۲۰۸
ہوا اس باخت کرنا	دل ترک کنگ	۲۰۹
خوش ہونا	دلہ سرد بوگ	۲۱۰
دل کی بھڑاس نکالنا	دلہ زنگانی رتچک	۲۱۱
گھبرانا	دلاپ کنگ	۲۱۲
نجیبت کرنا مرد کے لیے عیب ہے	دو تکی دودو پوتی پر مردہ عیب انت	۲۱۳
پیٹھ پیچھے بدنام کرنا	دُم بندگ	۲۱۴
غصہ میں دانت پیسنا	دنتاں دروشک	۲۱۵
بددعا ہے، یعنی تجھے دیو مارے	دیوہ شہمات کنگ	۲۱۶
الچھ جانا، لڑنا	دیم پدیم بوگ	۲۱۷
چہرہ کا نکھرنا	دیم خون پدگ	۲۱۸

(ڈکی تختی)

بہانہ تلاش کرنا	ڈال چارگ	۲۱۹
ہوشیار کرنا	ڈاہ دیگ	۲۲۰
ملاقات کرنا	ڈک ورگ	۲۲۱
مطالبہ کرنا	ڈک جنگ	۲۲۲
مورد الزام ٹھہرانا	ڈوبارگ	۲۲۳
انتہائی شرمندہ ہونا	ڈگارچ بوتیں مردم ایرشتیں	۲۲۴
دور کے ڈول سہانے	ڈصلہ توارچہ دورہ و شیں	۲۲۵
بیگانی سادی میں عبداللہ دیوانہ	ڈصلہ پتوار ہما پندارہ	۲۲۶
بے حد شرمندہ ہونا	ڈگارچ بوتیں مردم ایرشتیں	۲۲۷
اصل بات سامنے آئی جاتی ہے	ڈگاروت شاہدی دنت	۲۲۸

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
(رکی سختی)		
سیدھے رستے پر چلنا ذرا دشوار ہے	راستیں راہ و گلوک دور انت	۲۲۹
صورت سے زیادہ مال پر نظر ہے	رنگ و مچار رنگ و پچار	۲۳۰
صورت سے سیرت بہتر ہے	رنگ و مچار رنگ و پکند	۲۳۱
وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا	روح یک کھنڈیے نہ اوشنتیت	۲۳۲
سورج انگلی سے نہیں چھپائی جاسکتی	روح گوں لنگ و چیر نہ بیت	۲۳۳
مال مالک کا گماشتہ مفت میں اکھڑتا ہے	رنگ مال واجہ گوات و گوارک شوانگ	۲۳۴
فضول خرچی احمقوں کا شیوہ ہے	روغن باز بیت کس حرہ لاپ و چرپ نہ کت	۲۳۵
کلے کلے کر دینا	راڑراڑ کنگ	۲۳۶
بھٹک جانا	راہ و راہ بندیلہ دیگ	۲۳۷
ہدایت کرنا	راہ پیش دارگ	۲۳۸
کوئی حل تلاش کرنا	راہ برگ	۲۳۹
بڑبڑانا	رہنگ و جوڑگ	۲۴۰
گھر کی صفائی کرنا	رپت و روپ کنگ	۲۴۱
آوارہ گردی کرنا	زیہ بوگ	۲۴۲
گروہ درگروہ آنا	زنب زنب و آگ	۲۴۳
ہانک کر لے جانا	رمینگ و برگ	۲۴۴
نوچنا	روینگ	۲۴۵
انتزیاں نکالنا	رومان کشگ	۲۴۶
دن دھاڑے	روح رحمانی	۲۴۷
روشنی کا پھیلنا	روشنائی مان شانگ	۲۴۸
جگالی کرنا	روست کنگ	۲۴۹

بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۲۵۰ رو بھوگ	پیاری دینا
(زکی سختی)	
۲۵۱ زرزوال کنگ	فضول خرچی کرنا
۲۵۲ زاماس نوک انت وسیگ گنوک انت	ہر نئی چیز بھلی لگتی ہے
۲۵۳ زر پوت و عزت مد جہان و	دولت عزت کا ذریعہ ہے
۲۵۴ زورہ آپ سر بالانچیت	زور آور کو سب سلام کرتے ہیں
۲۵۵ زہگ نہ گریٹ ماتی ہم نہ چھینیت	بچہ نہ روئے تو ماں بھی دودھ نہیں پلاتی
۲۵۶ زہم وٹپ روت زبان وٹپ نہ روت	تکوار کا زخم جائے مگر زبان کا نہ جائے
۲۵۷ زہگ و بدل گوانزگ و مرد و بدل میتگ انت	جو جہاں کا ہے وہی اچھا
۲۵۸ زاوہد کنگ	گالی گلوچ کرنا
۲۵۹ زار پآئی و سر	بے فضول
۲۶۰ زردی مان شاگ	چہرہ فق ہونا
۲۶۱ زراں مد سے زرزوال وک زرداگیں برات نہاں	بھائی پیسے سے نہیں خریدے جاسکتے
۲۶۲ زروسہر و لب کنگ	مالا مال ہونا
۲۶۳ زرو زروہ سرا کنگ	مال پر مال جمع کرنا
۲۶۴ زک و زک بوگ	مونا ہونا
۲۶۵ زنگ جنگ	شکوہ کرنا
۲۶۶ زنگ نہ کنگ	فیس سے مس نہ ہونا
۲۶۷ زوراں سری کنگ	زبردستی کرنا
۲۶۸ زیر درشاں کنگ	غصہ دکھانا
۲۶۹ زہم جنگ	کارنامہ دکھانا
۲۷۰ زیر منت بوگ	احسان مند ہونا

بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
(ث کی تختی)	
۲۷۱ ژپگ ہندگ	وہڑام سے بیٹھنا
۲۷۲ ژندو پند بوگ	تھکن سے چور چور ہونا
۲۷۳ ژانگ	مدھم آواز نکالنا
(س کی تختی)	
۲۷۴ ساری ونہ بوتے صدقہ نوں پر چاہے ہبکہ	اب کیا بچھتا
۲۷۵ سانگ بندی لایک بندی انت	رشتہ داری عمر بھر کا سودا ہے
۲۷۶ سنگے کوئی جاگہ کپتنگ گران انت	انسان کی عزت اپنے گھر پر رہنے میں ہے
۲۷۷ ساد چہ ہمواد سدییت کہ بارگ انت	ری کمزور جگہ سے ٹوٹتی ہے
۲۷۸ ساد چہ بارگیں ہند سدی	کمزور پر ہی ظلم ہوتا ہے
۲۷۹ سا سا کنگ	عبرت حاصل کرنا
۲۸۰ ساٹ کنگ	پلستر لگانا
۲۸۱ سالوکی ملگ	دولہا کی چال
۲۸۲ سال قبل بوگ	سال پورا ہونا
۲۸۳ ساہ بہر کنگ	جان نڈا کرنا
۲۸۴ ساہ دیگ	مر جانا
۲۸۵ ساہ مان بوگ	جان میں جان آنا
۲۸۶ سترکارچ سہر گت لایک وئی بکن لا پ وئی ڈن	کتنی ہی محبت ہو دل نکال کر نہیں دے سکتے
۲۸۷ سرپہ مٹ وکپنگ	برآمدی کے آدمی سے ٹکرانا
۲۸۸ سرگوں سنگ و میڑنگ نہ بیت	پتھر سے سر ٹھکرانا
۲۸۹ سروک کنگ	جھانکنا

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
ورٹلانا	سکین دیگ	۲۹۰
لبریز ہونا	سر چان بوگ	۲۹۱
مفت کی سردروی کرنا	سر جنگ	۲۹۲
اپنے سے الگ نہ کرنا	سرہرچہ کنگ	۲۹۳
کہیں جانے کی تیاری کرنا	سر و چادر بوگ	۲۹۴
ہاں میں ہاں ملانا	سر و دارگ	۲۹۵
با نچھ ہونا	سٹ بوگ	۲۹۶
بھڑا کرنا	سو کی کنگ	۲۹۷
منہ چڑانا	سوکلو دیگ	۲۹۸
بیگنی شاوی میں عبداللہ دیوانہ	سوربی سوریا نی در و جان چوریا نی	۲۹۹
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا	سیال و پھہاچم و پچار کر ترا چاربت	۳۰۰

(ش کی سختی)

ڈوب مرنے کو پانی نہ ملنا	شرم نہایت کلیر و کہ بے تاک و ہرکت	۳۰۱
فقر وفاقہ ایک عذاب ہے	شپ ہٹام نمیت و صہب و سبارگ	۳۰۲
اپنوں کی پہچان ہر حال میں ہوتی ہے	شپ ستر تھاریں مات و گہار پیدا و رانت	۳۰۳
بزدل روٹی پر مرنے ہے	شوم و پونزمان و سراحون بیت	۳۰۴
خواہشات کو محدود کرنے میں ہی بھلائی ہے	شوم و کشش بختا و رو، گشتی شوی و چے تاوان داگ	۳۰۵
ساجھے کی ہنڈیا چورا ہے میں پھوٹے	شری داری و دیگ نہ گردیت	۳۰۶
اپنے گھر میں شہ زوری کرنا	شیکن و شیر پلگس مان و ملکوت انت	۳۰۷
انعام دینا	شا لے دیگ	۳۰۸
کسی کا حال کوئی کیا جانے	شپا یک چہ شد و مرے گشتی پیراں گپہگ	۳۰۹
در بدر کی ٹھوکریں کھانا	شپ ماہ و روچ جاہ بوگ	۳۱۰

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
رات بھر جاگنا	شپ چمانی تہا صاحب کنگ	۳۱۱
بہانا، پھینک دینا	شتو روئیک	۳۱۲
ایک رات گزارنا	شپے روئ کنگ	۳۱۳
بد دعا، جلد موت آنا	شپ تپ و روئ مرگ بوگ	۳۱۴
مفلس ہونا	شپا دپا دبوگ	۳۱۵
جھگڑا پیدا کرنا	شدت پاد کنگ	۳۱۶
توہم پرستی کرنا	شرک و فال کنگ	۳۱۷
بد بختی ساتھ لانا	شوم پاد بوگ	۳۱۸
شرمندہ ہونا	شورت بوگ	۳۱۹
کلمہ پڑھنے کی تلقین کرنا	شہادت دپ، دیگ	۳۲۰
بھوک کا مارا ہونا	شیکن وپک	۳۲۱

(ص کی تختی)

تھک کر چور چور ہونا	صد و جتہ، سے صد و پر وشتہ	۳۲۲
کسی کے روکنے سے نہ رکنا	صد مرد و ہڈ بوگ	۳۲۳
بار بار رکھنا	صد بار گوہنگ	۳۲۴
منی میں دفن ہونا	صد من حاک و چیرا بوگ	۳۲۵

(ض کی تختی)

ہٹ دھرمی کرنا	ضد و کت کنگ	۳۲۶
ضد پر اصرار کرنا	ضد بازی کنگ	۳۲۷
ضد کرنا نقصان دہ ہے	ضد بازی سرو گاری	۳۲۸

بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
(ط کی تختی)	
۳۲۹ طیب دانگے مہ کنت جی نہ بیت	خدا جب تک مدد نہ کرے کچھ نہیں ہوتا
۳۳۰ طیب اگر طیبے بوتیں وہی لاپی چو نگار نہ بوت	حکمت کا فائدہ سب سے پہلے خود حاصل کرنا
(ظ کی تختی)	
۳۳۱ ظلم و آسردانت	ظلم کا انجام برا ہوتا ہے
۳۳۲ ظالم و بد لو بوگ	ظالم کی حمایت کرنا
۳۳۳ ظالم خدا و دشمن انت	ظالم خدا کا دشمن ہوتا ہے
(ع کی تختی)	
۳۳۴ عالم و بہر بوگ	سب کے لیے عام ہونا
۳۳۵ عالم انت گذارمی جی انت	عالم دانا ہوتا ہے
۳۳۶ علم و آسردانت	علم کا انجام جنت ہے
۳۳۷ علم و بن مال نہ کٹوک انت	علم بانٹنے سے کم نہیں ہوتا
(غ کی تختی)	
۳۳۸ غار و پناہ گرگ	غار میں پناہ لینا
۳۳۹ غار و کپک	مصیبت میں پڑنا
۳۴۰ غار کنگ خاک و پٹی پرا	کھوئے کو کٹی اور تلاش کرنا
(ف کی تختی)	
۳۴۱ فرض نہ بوگ	فرض نہ ہونا

بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۳۴۲ فرض و سنتاں یک کنگ	برہی طرح خبر لینا
۳۴۳ فرق ہوگ	افاق ہونا
۳۴۴ فرمان گرگ	تا بعداری کرنا

(ق کی تختی)

۳۴۵ قولیک ہوگ	قربان ہونا
۳۴۶ قول کنگ	زبان دینا
۳۴۷ قولنج دیگ	پیارے دینا
۳۴۸ قبرہ تو را کنگ	بہت بوڑھا ہونا
۳۴۹ قبر ہا و تچک ہوگ	ارمانوں کا پورا ہونا
۳۵۰ قضاء و رضا نیست	مصیبت پوچھ کر نہیں آتا

(ک کی تختی)

۳۵۱ کارہ کارچی نام پرانت	کام مصیبت کا دوسرا نام ہے
۳۵۲ کارہ نام کار بچا انت	محنت میں تکلیف ہے
۳۵۳ کارہ یکس چو غلام و پور چو واجہ	اپنی محنت کی کمائی جیسا اور کچھ نہیں
۳۵۴ کاراں کشت کار گیر کاہاں و رنت ڈھکی	محنت کرے کوئی اور رکھائے کوئی
۳۵۵ کاہے پور راہے برو	اپنی کھال میں رہنا
۳۵۶ کچک و کشت کارواں گوزنت	کتے کے بھونکنے سے کارواں نہیں رکتے
۳۵۷ کپنگ انت کوہ و جبہ تنگ بھنپاں	شرفاء مغلوب ہیں اور رذائل غالب
۳۵۸ کس نہ گشتیت کہ منی دپ بوکشت	اپنی برائی خود کوئی نہیں کرتا
۳۵۹ کم سرورہ ہمراہ ہو	گھٹیا لوگوں سے رشتہ داری نہ کرو
۳۶۰ نوک کیسنگ و وام و مزور	ندیدہ لوگوں سے ادھار مت لو

بلوچی محاورہ	اردو ترجمہ
۳۶۱ گھر پر کت لٹ سوارارت	لڑکی والے گھر رشتے آتے ہی ہیں
۳۶۲ کوریں چماں پٹے ارس با زانت	تھوڑے مال پر قناعت کرنا
۳۶۳ کورچی لومیت دو چم روٹنا کیں	اندھے کو کیا چاہیے، دو آنکھیں
۳۶۴ کارپداں کندگ	حرکتیں دیکھنا
۳۶۵ کڈن کنگ	تاکید کرنا
۳۶۶ کل و کپک	چھوڑ دینا
۳۶۷ کورہ آگیک و چم پچ و برگ	گھپ اندھیرا ہونا
۳۶۸ کاہے بوررا کھے برو	اپنی اصلیت کو پہچان لینا
۳۶۹ کچک و کت کارواں گوزنت	کتے بھونکتے ہیں کارواں چلتا رہتا ہے
۳۷۰ کورہ ملتان درگیتک	کوشش کریں تو سب ممکن ہے
۳۷۱ کیہگ ودا نکندارے چادرہ صابن مالے	گھر میں آنا نہیں ماں سے کہے کہ پوری پکا
۳۷۲ کورہ دینا گریوگ چم و زیا کیں	بھینس کے آگے بین بجا
۳۷۳ کورہ لٹ نبو کسی سرامکپ	اندھے کی لالچی کسی کو بھی لگے

(گ کی ختی)

۳۷۴ گرک وارت نہ وارت دپی حوین انت	بد سے بدنام ہوا
۳۷۵ گرک وگلے کرت کہ جعفر وحرے گپت	کسی کا گھر جلے کوئی ہاتھتا پے
۳۷۶ گولو حرام انت آبشکی حارانت	دھن اچھا دھنواں ہوا
۳۷۷ گپت و بجاہ ودرکن	بات کو تو لو پھر منہ سے بولو
۳۷۸ گلہ و ثواب و شہزہم آپ وارت	عطر کی خوشبو سب کو لگے
۳۷۹ گندگیں مردم و مجازہم با زانت	بد صورت کے خنجرے بھی زیادہ
۳۸۰ گوازی و گوازی گڈی ہم گوازی	گند انداق کھیل نہیں
۳۸۱ گوک کروت گڈا سندی ننا وشتیت	ہوا ہر چیز کو لے لڑتی ہے

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
چرو کو چری مال کو ہوشیاری	کوں ٹرک وڈھینگ ڈاگ کوں بانک و سوٹک آرگ	۳۸۲
دبے کے دم کی قیمت نہیں	گراڈ و گوں ڈمبک و خرید نبوت،	۳۸۳
تو بکری کی کیا ہوگی	جاس و گوں لیک و ہم نہ بیت	
اپنی ضرورت کے لیے کچھ بھی کرنا	گوات کنگ ٹی و پدومن دان و	۳۸۴
بری باتوں کو یاد کر کے بیٹھنا	گپے اشکت چنت وچ و بندیت	۳۸۵
تباہ و برباد ہونا	گار بوگ	۳۸۶
بات کو بھانا	گپ و سرا و شنگ	۳۸۷
حاجت مند ہونا	گٹ بوگ	۳۸۸
خفا ہونا، مارا راض ہونا	گج و لیتا ر بوگ	۳۸۹
ٹوک دینا	گپ و دپ و تہل کنگ	۳۹۰
بٹ وھری کرنا	گیر بندگ	۳۹۱
خوش نصیب ہونا	گر کی پیٹا فی و گون بوگ	۳۹۲
پلے باندھنا	گوش و ڈر کنگ	۳۹۳
بکواس کرنا	گو ہورگ	۳۹۴
چارہ نہ ہونا	گیگ نہ گندگ	۳۹۵
منہ چڑھانا	گیگان گرگ	۳۹۶

(ل کی تختی)

گھر کی حفاظت کرو کسی پر الزام نہ لگاؤ	لوگ و مہر کن ہساگ و ڈزمن	۳۹۷
توند نکالنا، مونا ہونا	لاپے رودینگ	۳۹۸
قلت کا شکار ہونا	لاپ و کپگ	۳۹۹
پیٹ کے تل رینگنا	لاپ لیٹ ورگ	۴۰۰
بھوکا ہونا	لاپ و سنگ بندگ	۴۰۱

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
پیٹ کاٹ کر بچا	لاپ و گریگ	۴۰۲
مان و نفقہ دینا	لاپ و بچ کنگ	۴۰۳
پینو ہونا	لاپی بوگ	۴۰۴
تیار کرنا	لائک بندگ	۴۰۵
پیوند لگانا	لیبگ جنگ	۴۰۶
مار کھانے کا عادی ہونا	لٹ وار بوگ	۴۰۷
بچا ہونا	لیک بوگ	۴۰۸
عزت کے لیے مرنا	لج و سرامرگ	۴۰۹
بد معاشی اختیار کرنا	لچ بوگ	۴۱۰
کو بچ کرنا	لڈ و بچ کنگ	۴۱۱
زبان دکھانا	لڈک دیگ	۴۱۲
بزدلی کا مظاہرہ کرنا	لگوری کنگ	۴۱۳
منت سماجت کرنا	لیلا کنگ	۴۱۴

(م کی تختی)

انسان کو پتھر سے بھی کام پر دسکتا ہے	مردم و پے سیاہیں حرو لڈ و ہم کار کپیت	۴۱۵
ضرورت پر کچھ بھی ملے غنیمت ہے	ماں کوریں چماں پئے ارس بازیں	۴۱۶
دل آئے گدھی پتو پری کیا چیز ہے	مات و دل پے زھگ و زھگ و دل پے گز کھور و	۴۱۷
ماں کی جگہ سوتیلی ماں نہیں لے سکتی	مات و بدل ماتو نہ بیت	۴۱۸
نہ ماں کی محبت نہ سوتیلے کا سلوک	مات انت نہ ماتوانت	۴۱۹
سانپ کا ڈساری سے بھی ڈرتا ہے	مار وارتگیں چہ کمریں ریز و ہم ٹرسیت	۴۲۰
سانپ بھی مرے اور لاشی بھی نہ ٹوٹے	مار و بمریت لٹ ہم مہ پر و شیت	۴۲۱
سانپ مل دارسی مرسوراخ میں سیدھا ہوتا ہے	مار و جاگہ چوٹ انت لے و قو حوڈ و راست بیت	۴۲۲

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
قرض دے کر روم	مال ہبے پہ کر ہیہ و تہند ہر یہ	۴۲۳
بخیل کا مال غازی نوش کرے	مال ہو ذی وروہ غازی	۴۲۴
اس زیور سے کیا فائدہ کہ تکلیف دے	مبات ہمہ سہر کہ گوش و چو کینیت	۴۲۵
کسی بھی واقعہ کا کوئی پیش خیمہ ہے	مدگ و نثانی ہزک انت	۴۲۶
الٹا چور کو توال کو ڈانٹے	من دوز نہ گپت دوز و منا گپت	۴۲۷
مرد غیرت کے لیے مرنا	مرد پہ غیرت و مریت لگور پہ بعضی	۴۲۸
مردے کا مال زندوں کے لیے ہے	مردگ مال زند گے گنت	۴۲۹
مردہ بدست زندہ	مردگ پہ دست زندگ	۴۳۰
مرد عزت اور بے غیرت روٹی کے لیے مرنا ہے	مرد مریت چام و ما مرد مریت چان	۴۳۱
کوئی عزت کے لیے اور نام کے لیے	مردے مریت چان و مردے مریت چام	۴۳۲
بے پرواہی و مدداری ڈال دینا	مست و دو چیز ایزر مادگنت تہا میں شپ و دور میں راہ	۴۳۳
ایسا کاٹنا نہ گلے نہ ٹگلے	مسیت و دار نہ سوچگی نہ دور ونگی	۴۳۴
مذاق کی بھی کوئی حد ہوتی ہے	مستی پہ کس اس ووشیں	۴۳۵
چو ہے کو ہلدی ملی طلیب بن بیٹھا	مشک و ہلگد ار سے چت طلیب بوت نشت	۴۳۶
چھوٹی اور گرری ہوئی حرکت کرنا	ملسک و نہ کشیت دل و ہد کنت	۴۳۷
غصے میں آدمی اپنا نقصان کرتا ہے	منجبل کہ لہز کاریت و تی لنتاں سوچیت	۴۳۸
کسی کی جان جائے انکی ادا نہری	ملکمو ت و پہ دگر و زہگ و کشگاچی بیت	۴۳۹
قسمت کی ہونی رونے سے نہ ملے	ملکمو ت ساہ و نہ بخشش مردم و تی ننگ و نہ کشی	۴۴۰
دوست کے ساتھ دوستی نبھانا	رہر پہ ہائی کہ مریت پہ تو	۴۴۱
قیامت جیسا انتظار کرنا	مریت پیشاں کہ بہار گاہ بیت	۴۴۲
ہر کوئی اپنے ماحول میں رہتا ہے	مور پہ چربی رچیت و ملسک پہ شیر کنی	۴۴۳
مرد کسی بھی مشکل سے نکل آتا ہے	مرد گھٹیں تھاراں راہ کھت	۴۴۴
ماتم کرنا	مونک آرگ	۴۴۵

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
دوستی دوستوں کو قریب لاتی ہے	مردم میل گندی ت گون بیت	۴۴۶
بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی	ماں کوریں چم و پٹے ارس ہم با زانت	۴۴۷
(ن کی تختی)		
جوبات پیار سے بنے بہتر ہے	مانے کہ پلٹ در کیریت دست و کس نہ سوچیت	۴۴۸
کام پڑا طوطے سے اسکے نخرے بڑے	ما زپہ کروں و کروں بانگ نہ دنت	۴۴۹
عہدے کا ناجائز استعمال کرنا	ٹوکیں جاتو دل و چہ گش و کشیت	۴۵۰
دونوں برے ہیں کس سے کہیں	نہ کہہ بہتر انت نہ قصر قند	۴۵۱
انجان ہونا	ما بلد بوگ	۴۵۲
کسی ایک جگہ کا ہو کر رہنا	ما پگ کڈ بوگ	۴۵۳
برے کام سے منسوب کرنا	نام پر بندگ	۴۵۴
نام لیتے ہی کسی کا آ جانا	نامی ہر جا گئی جوڑ کن	۴۵۵
کھانی لینا	نوش جان کنگ	۴۵۶
کام کو ادھورا چھوڑنا	نیمگ و نیم بہت کنگ	۴۵۷
بہانہ مل جانا	نیون و مانگ بوگ	۴۵۸
نیم حکیم خطرہ جان	نیم طبیب خطرہ جان انت	۴۵۹
ندیدہ لوگوں سے ادھار مت لو	ٹوک کیسگ و وام ہمزور	۴۶۰
(و کی تختی)		
ادھار مانگنے میں شرم کیسی	وام و مات و پت نہ مرتکت	۴۶۱
وطن کی محبت دائمی ہے	وائے وطن حسکیں دار	۴۶۲
نیند مثل موت ہے	واب و معنی مرک انت	۴۶۳
قرض دار کو کوئی نہیں مارتا	وام دار کئے و کشنگ	۴۶۴

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
اپنے منہ میاں مٹھو	ویت کلا ووپ پیاز و بوکت	۴۶۵
جو سویا وہ کھویا	وہنگیس مرد و میش زکاریت	۴۶۶
موقع مل جانا	واررسگ	۴۶۷
انتظار کرنا	ودار و نندگ	۴۶۸
راضی نامہ کرنا	وستان کنگ	۴۶۹
حصے تقسیم کرنا	وئز کنگ	۴۷۰
(وکی تختی)		
قطرہ قطرہ دریا بنتا ہے	بُرے بُرے کا سنگھڑے	۴۷۱
ہستی میں مستی ہے کم دتی بری ہے	ہستی کمت مستی مالت پہ کم دتی	۴۷۲
بے کس کے ساتھ ظلم بری بات ہے	بر کس بخت ملو، ک ملو مال خدا انت	۴۷۳
قطرے قطرے سے دریا بنتا ہے	بُرے بُرے کا سنگھڑے	۴۷۴
ہستی میں مستی ہے	ہستی کمت مستی مالت پہ کم دتی	۴۷۵
آگ میں پڑی چیز بھی آگ ہے	ہمڈگا رتسیت کہ آس سرار وکیں	۴۷۶
دوستی میں گالی برداشت نہیں ہو سکتا	ہوک و گوشت پہ پڑ زوری ورگ نہ بی	۴۷۷
تیر تھنوں میں دینا	ہنگ ماں گین، جوشینگ	۴۷۸
تہا عرف اللہ کی ذات ہے	یکی پ خدا، و شیں	۴۷۹
ایک کو ماں نہیں دوسرا مانی کوروئے	یکے، مات نیست دگر سے پہ بڈگ، گریت	۴۸۰
اتفاق میں برکت ہے	یک مردے چتر، گوات بارت	۴۸۱
جہاں کھانا وہاں تم	ہرچ جاگہ کہ ورگ انت تئی سرگ انت	۴۸۲
ایک بے عزت سو کو بے عزت کرے	یک جینے صد جینے، وچ ہارت	۴۸۳
گھبرانا	ہبکہ بوگ	۴۸۴
خود سری کرنا	ہری اپسی کنگ	۴۸۵

اردو ترجمہ	بلوچی محاورہ	
غیبت کرنا	ہڈانی چونڈگ	۴۸۶
گھبرا جانا	گول بوگ	۴۸۷
ضد کرنا	ہٹ کنگ	۴۸۸
(ی کی تختی)		
کھانے کے لیے دو تہی بڑھانا	یارک انت کہ پلاپ و گون انت	۴۸۹
تنہا صرف اللہ ہے	یکی پخدا و زیب دنت	۴۹۰
ایک آنکھ میں سرمہ اور دوسرے میں راکھ	یک چتے و سرگ و دومی پر نہ بیت	۴۹۱
اتفاق کرنا	یک دل بوگ	۴۹۲
برآمد دیکھنا	یک چم و چارگ	۴۹۳
منتشر ہونا	یک یک بوگ	۴۹۴
مسلل ہونا	یک شل و گوراگ	۴۹۵
یک زبان ہونا	یک وپ کنگ	۴۹۶
ماریاں ہونا	یک وپے چچ کشگ	۴۹۷